باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | بااعتماد اور باصول صحافت کا علمبردار

DAILY JEHAN ISLAMABAD RAWALPINDI
www.dailyjehan.com
روزنامہ جہان اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: سید حسن وقار تراب
E-Mail: dailyjehan@gmail.com
بانی: سید محمد حسن
صفحات 8 قیمت 25 روپے

جلد: 32 | بدھ 09 ربیع الاول 1447ھ 03 ستمبر 2025ء | شمارہ: 230

بھارت نے ستلج میں مزید پانی چھوڑ دیا 9 اضلاع ہائی الرٹ

سیلاب سے حادثات میں اموات 41 ہو چکی ہیں، 3243 موضع جات شدید متاثر ہوئے ہیں، صوبے میں متاثرین کی تعداد 24 لاکھ 52 ہزار 185 لوگ متاثر ہوئے ہیں

ملتان میں دریائے چناب کے مقام ہیڈ محمد والا پر چار لاکھ پچاس ہزار کیوسک کا بڑا سیلابی ریلہ داخل ہو گیا، ضلعی انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کے افسران نے فوری بریچنگ کا فیصلہ کیا ہے

لاہور (آئی آئی پی) بھارت نے دریائے ستلج میں مزید پانی چھوڑ دیا، پاکستان کو انڈس واٹر کمیشن کے بجائے غلط طریقے سے ستلج میں اونچے درجے کے سیلاب کے بارے میں آگاہ کیا، جس کے بعد پنجاب کے 9 اضلاع میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا جبکہ راوی، ستلج اور چناب میں 5 ستمبر تک اونچے درجے کے سیلاب کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ راوی، چناب اور ستلج میں سیلاب سے پنجاب کے 24 لاکھ افراد اب تک متاثر ہو چکے ہیں جن میں سے 9 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں، 41 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں جبکہ ہزاروں بستیاں زیر آب ہیں، اناج کی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں اور مال مویشی کا بے حد نقصان ہو رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملتان میں دریائے چناب کے مقام ہیڈ محمد والا پر چار لاکھ پچاس ہزار کیوسک کا بڑا سیلابی ریلہ داخل ہو گیا، ضلعی انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کے افسران نے فوری بریچنگ کا فیصلہ کیا ہے، سیلابی ریلے کے باعث جھوک وینس سے لے کر ہیڈ محمد والا تک کے سیکٹروں دیہات زیر آب آ گئے ہیں اور وہاں کے مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ دریائے چناب کے قریب واقع بند بوبن میں سیلابی صورتحال خطرناک حد تک شدت (باقی بقیہ نمبر 1 پر)

وزیر اعظم

بیجنگ۔۔۔وزیر اعظم شہباز شریف روسی اور تاجک صدور سے ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعظم شہباز شریف اور تاجک صدر امام علی رحمان کی ملاقات

تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، علاقائی سلامتی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون پر اتفاق

بیجنگ (اے پی پی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور تاجکستان کے صدر امام علی رحمان نے تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، علاقائی سلامتی، ثقافت، رابطوں اور عوام کی سطح پر تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے۔ منگل کو وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے (باقی بقیہ نمبر 2 پر)

صدر پیوٹن کی وزیر اعظم شہباز شریف کو نومبر میں دورہ روس کی دعوت

بیجنگ میں وزیر اعظم شہباز شریف اور روسی صدر پیوٹن کے درمیان ملاقات

بیجنگ (سی ایم لنکس) روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن کا کہنا ہے کہ پاکستان کے ساتھ بہترین تعلقات ہیں، پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کا فروغ چاہتے ہیں، چین کے دارالحکومت بیجنگ میں وزیر اعظم شہباز شریف اور روسی صدر پیوٹن کے درمیان ملاقات ہوئی ہے، اس موقع (باقی بقیہ نمبر 8 پر)

ترقی کا تاریخی سفر، چین سے مل کر طے کریں گے

وزیر اعظم شہباز شریف کی چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات، پاک چین تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق، پاکستان کو چین کی کامیابیوں پر فخر ہے، شہباز شریف

سی پیک اپنے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، چین اقتصادی ترقی کے تمام شعبوں میں پاکستان کی مدد جاری رکھے گا، دونوں رہنماؤں کا تزویراتی تعاون پر مبنی شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اظہار

بیجنگ (اے پی پی) پاکستان اور چین نے تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے دوطرفہ تعاون کو مزید بڑھانے پر اتفاق کیا ہے، وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان ترقی کے عظیم سفر میں چین کے ساتھ مل کر کام کرنے کیلئے تیار ہے جبکہ صدر شی جن پنگ نے کہا ہے کہ سی پیک اپنے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، چین اقتصادی ترقی کے تمام شعبوں میں پاکستان کی مدد جاری رکھے گا، منگل کو وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے بیجنگ کے عظیم عوامی ہال میں عوامی جمہوریہ چین کے صدر شی جن پنگ سے ملاقات کی۔ بیان کے مطابق انتہائی خوشگوار ماحول میں ہونے والی ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور چین کے مابین اپنی مضبوط اور وقت کی ہر آزمائش پر پورا اترنے والی، تزویراتی تعاون پر مبنی شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کے (باقی بقیہ نمبر 3 پر)

بیجنگ۔۔۔چینی صدر سے ملاقات کے موقع پر وزیر اعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل عاصم منیر، اسحاق ڈار کا گروپ فوٹو

اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کامیابی کے نئے ریکارڈ قائم کر دیئے

پروگرام صوبہ بھر کے مستحق خاندانوں کیلئے امید کی نئی کرن بن کر ابھرا، یہ پروگرام وزیر اعلیٰ کے دل کے قریب ترین منصوبوں میں سے ایک ہے

صرف اگست میں مجموعی طور پر 20,931 مستحق خاندانوں کو قرضے فراہم کیے گئے، محکمہ ہاؤسنگ پنجاب کی رپورٹ

لاہور (سی ایم لنکس) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے عوام دوست وژن کے تحت ''اپنی چھت اپنا گھر'' پروگرام صوبہ بھر کے مستحق خاندانوں کے لیے امید کی نئی کرن بن کر ابھرا ہے۔ یہ پروگرام وزیر اعلیٰ کے دل کے قریب ترین منصوبوں میں سے ایک ہے، جس کے ذریعے ہزاروں بے گھر خاندانوں کو اپنی رہائش فراہم کی جا رہی ہے۔ محکمہ ہاؤسنگ کے ترجمان کے مطابق ماہ اگست کے لیے "اپنی چھت اپنا گھر" پروگرام کی کارکردگی رپورٹ جاری کر دی گئی ہے جو کہ ایک ماہ میں ریکارڈ کامیابیوں کی عکاسی کرتی ہے۔ صرف اگست میں مجموعی طور پر 20,931 مستحق خاندانوں (باقی بقیہ نمبر 5 پر)

وزیر دفاع خواجہ آصف سے بحرینی فورسز کے چیف لیفٹیننٹ جنرل ثیاب بن صقر کی ملاقات

اسلام آباد۔۔۔وزیر دفاع خواجہ آصف سے بحرین ڈیفنس فورسز کے چیف لیفٹیننٹ جنرل ثیاب بن صقر ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد (اے پی پی) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے چیف آف سٹاف بحرین ڈیفنس فورسز لیفٹیننٹ جنرل ثیاب بن صقر عبداللہ النعیمی نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے کلیدی شعبوں اور دونوں ممالک کے درمیان تعاون بڑھانے کی راہیں تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ منگل کو وزارت دفاع سے جاری کردہ بیان کے مطابق فریقین نے (باقی بقیہ نمبر 6 پر)

سیلاب متاثرین کی بھرپور اور بروقت امداد کو یقینی بنا رہے ہیں، انجینئر امیر مقام

وزیر اعظم کی ہدایت پر خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں سیلاب متاثرین کی معاونت کے لئے متاثرہ علاقوں کا دورہ

صوبائی حکومت کی جانب سے متاثرین کی فہرست فراہمی میں تاخیر کی وجہ سے دیگر متاثرین کو امدادی چیک دینے میں تاخیر ہوئی

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ وزیر اعظم کی ہدایت پر کے پی، گلگت بلتستان اور کشمیر میں سیلاب متاثرین کی معاونت کے لئے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور وہاں پر امدادی سرگرمیوں کو مانیٹر کیا، سیلاب اور بارش سے جاں بحق افراد کے لواحقین کو معاوضہ کی ادائیگی جلد یقینی بنائیں گے، صوبائی حکومت کی جانب سے متاثرین کی فہرست فراہمی میں تاخیر کی وجہ سے دیگر متاثرین کو امدادی چیک دینے میں تاخیر ہوئی، 40 کے قریب شہدا کے ورثا کو وزیر اعظم نے چیک پیش کئے۔ منگل کو قومی اسمبلی میں ملک میں جاری سیلاب اور بارشوں (باقی بقیہ نمبر 4 پر)

انور علی کاظمون لطیفہ میں کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، صدر مملکت

اسلام آباد (آئی آئی پی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے معروف اداکار انور علی کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی فنی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے اور اہلخانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ انور علی کاظمون لطیفہ میں کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یاد رہے کہ معروف کامیڈین انور علی طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے تھے۔ (باقی بقیہ نمبر 7 پر)

اسلام آباد۔۔۔سپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق سے سی ای او لاہور قلندرز رانا عاطف ملاقات کر رہے ہیں

کسی کو عدالت کی بے حرمتی کی اجازت نہیں دیں گے، چیف جسٹس

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ کی کیس کی سماعت

اسلام آباد (سی ایم لنکس) چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی نے ایک کیس کی سماعت کے دوران کہا ہے کہ ہم کسی کو عدالت کی بے حرمتی کرنے کی اجازت نہیں دیں (باقی بقیہ نمبر 9 پر)

پاک فوج کا سیلاب سے متاثرہ کرتار پور میں بحالی کا کام جاری

دربار صاحب کرتار پور کی انتظامیہ اور سکھ برادری کا پاک فوج کو خراج تحسین

نارووال (سی ایم لنکس) پاک فوج اور سول انتظامیہ کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ دربار صاحب کرتار پور میں بحالی کا کام جاری ہے۔ سیلاب کے دوران دربار صاحب کرتار (باقی بقیہ نمبر 10 پر)

حضور پاک (ص) کی زندگی پوری انسانیت کیلئے مشعل راہ ہے، چیئرمین سینیٹ

حضور پاک (ص) کی تعلیمات کی پیروی سے ہم ہر میدان میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں، سید یوسف رضا گیلانی

ملتان (اے پی پی) چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ تعلیم اور تبلیغ ہمارے نبی حضرت محمد (ص) کی سنت ہے، ان کی تعلیمات سے ہی پوری کائنات علم و امن کا گہوارہ بنی، آج بھی ہم اگر چاہتے ہیں کہ دنیا میں انقلاب برپا کیا جائے تو تعلیم کے فروغ کیلئے کام کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملتان میں منعقدہ سیرت النبی (ص) کانفرنس کے موقع پر کیا۔ سجادہ نشیں دربار موسیٰ پاک شہید سید ابوالحسن گیلانی، سینئر سیاستدان مخدوم جاوید ہاشمی، صدر انجمن اسلامیہ سید عمران حسن گیلانی، سید غلام یزدانی گیلانی، عامر حسن گیلانی، احمد مجتبیٰ گیلانی، جاوید اختر انصاری، (باقی بقیہ نمبر 11 پر)

چیئرمین اوگرا اور ارکان کی تنخواہوں کی تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش

اسلام آباد (سی ایم لنکس) چیئرمین اوگرا اور ارکان کی تنخواہوں کی تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش کر دی گئیں۔ وزیر انچارج برائے کابینہ ڈویژن نے تحریری طور پر چیئرمین اوگرا (باقی بقیہ نمبر 18 پر)

اسلام آباد۔۔۔وزیر اعظم یوتھ پروگرام اور ڈیٹیشنر کے مابین ایل او آئی پر دستخط کئے جا رہے ہیں

افغانستان میں زلزلے سے اموات کی تعداد 1124 ہو گئی

ریسکیو آپریشن اب بھی جاری ہے، بہت سے لوگ اپنی چھتوں کے ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں

کابل (اے ایف پی) افغان نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے بتایا کہ افغانستان میں زلزلے سے اموات کی تعداد 1124 ہو گئی ہے، زخمیوں کے تعداد 3 ہزار ہے۔ افغان ہلال احمر نے بتایا کہ افغانستان میں زلزلے سے 8 ہزار گھر تباہ ہوئے ہیں جبکہ 1124 لاشیں مل چکی (باقی بقیہ

پی ٹی آئی ارکان نے قومی اسمبلی اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا

اسلام آباد (سی ایم لنکس) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے ارکان نے قومی اسمبلی اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا۔ پی ٹی آئی ممبران اسمبلی سیشن کا بائیکاٹ کر کے باہر آ گئے (باقی بقیہ نمبر 19 پر)

پنجاب حکومت اپنی عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی، مجتبیٰ شجاع

متاثرہ علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر امدادی کاروائیاں جاری ہیں

لاہور (سی ایم لنکس) وزیر خزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمان نے کہا ہے کہ اس وقت تمام حکومتی مشینری کی توجہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں عوام کی محفوظ مقامات پر منتقلی اور ان کی جان و مال کے تحفظ پر مرکوز ہے۔ متاثرہ علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر امدادی کاروائیاں جاری ہیں۔ (باقی بقیہ نمبر 14 پر)

بنوں میں ایف سی لائن پر حملہ ناکام، 4 دہشتگرد ہلاک

لکی مروت میں دہشت گردوں کا حملہ دو پولیس اہلکار شہید، ایس ایچ او زخمی

بنوں (آئی آئی پی) خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں ایف سی لائن پر حملے کو ناکام بنا دیا گیا، ایس ایچ او سمیت 4 اہلکاروں کے زخمی ہونے کے بعد پولیس کی جوابی کارروائی میں 4 دہشت گرد ہلاک ہو گئے، لکی مروت میں دہشت گردوں کے حملے میں 2 پولیس اہلکار شہید ہو گئے۔ بنوں میں کرم پل کے قریب ایف سی لائن پر فتن الخوارج نے دستی بموں اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں ایس ایچ او سمیت 4 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس کی بھرپور جوابی کارروائی میں 4 دہشت گرد ہلاک ہو گئے، ایف سی لائن میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔

عظیم یوتھ پروگرام اور ڈیٹیشنر کے درمیان لیٹر آف انٹینٹ پر دستخط

نوجوانوں کو تخلیقی معیشت اور 3 ٹریلین ڈالر کے حلال مارکیٹ کے لیے تیار کرنے کیلئے باہمی تعاون کیا جائے گا، رانا مشہود

اسلام آباد (اے پی پی) سیاحت کے مستقبل کو بہتر بنانے والی ایک تاریخی شراکت داری کے تحت، وزیر اعظم یوتھ پروگرام (PMYP) نے ڈیٹیشنیشنز، جو کہ ایک جدید ڈیجیٹل سیاحتی پلیٹ فارم ہے، کے ساتھ لیٹر آف انٹینٹ (LOI) پر دستخط کیے ہیں۔ دستخطی تقریب وزیر اعظم دفتر میں منعقد ہوئی جس کی صدارت وزیر اعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خاں نے کی۔ اس شراکت داری کی ابتدا ٹیکنالوجی، جدت، اور کاروباری سوچ کو استعمال کر کے نوجوانوں کو اعلیٰ صلاحیت والے شعبوں میں شامل کرنے اور پاکستان کی سیاحت اور تخلیقی معیشت کی ڈیجیٹل (باقی بقیہ نمبر 13 پر)

لاہور۔۔۔سیکرٹری پرائس کنٹرل ڈاکٹر احسان بھٹہ صوبہ بھر میں اشیاء ضروریہ کی قیمتوں کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد ہائیکورٹ: نئے عدالتی سال کا آغاز، فل کورٹ میٹنگ طلب

اسلام آباد (اے ایف پی) اسلام آباد ہائی کورٹ میں نئے عدالتی سال کے آغاز پر چیف جسٹس نے فل کورٹ میٹنگ طلب کر لی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سردار محمد (باقی بقیہ نمبر 16 پر)

پاکستانی طلباء کی قازقستان میں سائنسی مقابلے میں تاریخی کامیابی

قازقستان میں 35 ممالک کے طلباء کے درمیان منعقد ہونے والے انٹرنیشنل ینگ نیچرلسٹ ٹورنامنٹ

لاہور (بیورو رپورٹ) سائنسی مقابلے میں ٹیم پاکستان وائٹ نے فائنل تک پہنچ کر سلور میڈل جیتا۔ اور ٹیم پاکستان گرین نے شاندار کارکردگی سے برانز میڈل حاصل کیا 35 ممالک کی ٹیموں میں پاکستان نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ کپتان اشعر حسن کی قیادت میں ٹیم (باقی بقیہ نمبر 17 پر)

روزنامہ جہاں

شہر شہر کی خبریں

موجودہ صورتحال میں جے یو آئی کی اہمیت بڑھ گئی ہے' چوہدری عبدالستار

جمعیت علمائے اسلام عقیدہ ختم نبوت دینی مدارس و مساجد کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی

سرگودھا (راؤ عابد مجید سے) جمعیت علمائے اسلام کے ممبر سنٹرل ایگزیکٹو کونسل چوہدری ستار گجر نے کہا ہے کہ موجودہ صورتحال میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان اور جمعیت علمائے اسلام کی اہمیت اور ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں، ایک طرف جمعیت علمائے اسلام ملک میں اسلامی نظام کے عملی نفاذ ملک کی ترقی و استحکام اور اس کی سالمیت کیلئے جدوجہد کر رہی ہے اور دوسری طرف سیلاب زدہ علاقوں میں جمعیت کے جفاکش رضا کار رفاہی خدمات میں مصروف عمل ہیں اور جمعیت علمائے اسلام عقیدہ ختم نبوت دینی مدارس و مساجد کے تحفظ اور اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے اپنی پرامن جدوجہد جاری رکھے گی۔ جمعیت دینی و ملی خدمات کیلئے پاکستان سمیت پوری دنیا میں کوشاں ہے۔

حکومت یوٹیلٹی سٹورز بند نہ کرنے کے وعدے سے مکر گئی

عوام سے سستی اشیاء کی فراہمی کا واحد ذریعہ بھی ان کے چھین لیا گیا' چوہدری منظور

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی اور پیپلز لیبر بیورو نے وفاقی حکومت کی جانب سے یوٹیلٹی سٹورز بند کرنے کے اعلان کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت پارلیمنٹ کے فلور پر محترمہ آصیفہ بھٹو زرداری سمیت دیگر اراکین اسمبلی کو یقین دہانی کرانے کے باوجود اپنے وعدے سے مکر گئی ہے اور اس کے ایک وفاقی وزیر نے 31 اگست سے ملک بھر میں یوٹیلٹی سٹورز کی سروسز بند کرنے کا اعلان کر دیا ہے اس ظالمانہ اور غیر دانشمندانہ اقدام سے حکومت نے نہ صرف عوام کیلئے سستی اشیاء کی فراہمی کا واحد ذریعہ ختم کر دیا ہے بلکہ ہزاروں خاندانوں سے ان کا روزگار بھی چھین لیا ہے، ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی کی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن اور پیپلز لیبر بیورو پاکستان کے انچارج چوہدری منظور احمد اور پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ندیم افضل چن نے گزشتہ روز پیپلز سنٹرل سیکرٹریٹ میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آل پاکستان ورکرز الائنس آف یوٹیلٹی سٹورز کے جنرل سیکرٹری سید عارف حسین شاہ، پی ایل بی کے صوبائی صدر سید نذر حسین شاہ، پیپلز یونیٹی کے مرکزی صدر ہدایت اللہ خان، راجہ عبدالمجید، سجاد حسین ساجد، محمد افضل خٹک، ذیشان شاہ، راجہ عمران، راجہ پرویز اختر، طیب چٹھہ اور دیگر عہدیداران اور مزدور راہنما بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ چوہدری منظور احمد نے کہا کہ وہ سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے اپنے علاقے میں مصروف تھے اور پیچھے حکومت نے یوٹیلٹی اسٹورز بند کرنے کا اعلان کر دیا۔ سمجھ نہیں آتا کہ یہ حکومت پہلے ادارے بند کرنے کا اعلان کرتی ہے اور بعد میں سوچتی ہے کہ اب آگے ان کا کیا کرنا ہے۔

اسلام آباد۔۔۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ندیم افضل چن' چوہدری منظور پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بچوں کو پولیو سے بچانے کے لیے بھرپور اقدامات جاری

مہم کے پہلے روز 1 لاکھ 94 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے گئے

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) راولپنڈی میں انسداد پولیو مہم کے دوسرے روز بچوں کو پولیو سے بچانے کے لیے بھرپور اقدامات جاری ہیں۔ مہم کے پہلے روز 1 لاکھ 94 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے گئے۔ یہ مہم ضلع راولپنڈی کی 163 یونین کونسلوں میں منعقد کی جا رہی ہے۔ ضلعی محکمہ صحت کے مطابق، حالیہ ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی نشاندہی ہوئی ہے، جس کا مطلب ہے کہ بچوں کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ محکمہ صحت نے واضح کیا کہ پولیو سے بچاؤ کا واحد اور محفوظ ذریعہ صرف انسداد پولیو کے قطرے ہیں۔ والدین سے پرزور اپیل کی گئی ہے کہ وہ پولیو ٹیموں کو ہر بچے تک رسائی یقینی بنائیں تاکہ کوئی بچہ اس خطرناک مرض سے محروم نہ رہے۔ یہ مہم 4 ستمبر جمعرات تک جاری رہے گی اور آخری روز ایسے بچوں کو بھی قطرے پلائے جائیں گے جو مہم کے دوران رہ گئے ہوں۔ پولیو ایک مہلک اور معذور کر دینے والا مرض ہے جو وائرس کے ذریعے پھیلتا ہے اور پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کو سب سے زیادہ متاثر کرتا ہے۔ اس مرض کا کوئی علاج موجود نہیں، تاہم اس سے بچاؤ ممکن ہے۔ بار بار پولیو کے قطرے پلانے سے بچوں کی قوت مدافعت بڑھتی ہے اور وہ بیماری سے محفوظ رہتے ہیں۔ پاکستان دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں پولیو وائرس اب بھی موجود ہے۔ ماحولیاتی نمونوں میں وائرس کی موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ اگر بچے قطرے نہیں پیئیں گے تو وہ ہمیشہ خطرے میں رہیں گے۔

راولپنڈی میں سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے فلڈ ریلیف کیمپس قائم

ڈویژنل ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر و بیت المال ڈویژن راولپنڈی محمد شاہد رانا نگرانی کر رہے ہیں

راولپنڈی (پ ر) حکومت پنجاب کی ہدایات کی روشنی میں سیلاب سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے ڈویژنل ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر و بیت المال ڈویژن راولپنڈی محمد شاہد رانا اور ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر و بیت المال راولپنڈی رخسانہ مظہر اعوان کی نگرانی میں مختلف سماجی تنظیموں کے تعاون سے شہر بھر میں فلڈ ریلیف کیمپس قائم کر دیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں فاروق اعظم ویلفیئر آرگنائزیشن کی جانب سے شمس آباد راولپنڈی، حسنہ ویلفیئر آرگنائزیشن کی جانب سے ڈھوک کھبہ راولپنڈی جبکہ الفیض فاؤنڈیشن کی جانب سے کمرشل مارکیٹ راولپنڈی میں دو مقامات پر فلڈ ریلیف کیمپس قائم کیے گئے ہیں جہاں شہریوں سے امدادی سامان اکٹھا کر کے متاثرہ علاقوں تک پہنچانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں، دیگر فلاحی تنظیمیں بھی ڈپٹی ڈائریکٹر آفس سوشل ویلفیئر کمپلیکس میں قائم مرکزی فلڈ ریلیف کیمپ میں امدادی سامان فراہم کر رہی ہیں تاکہ فوری طور پر سیلاب زدگان تک رسائی ممکن بنائی جا سکے۔ راولپنڈی کی سماجی تنظیمیں نہ صرف مقامی سطح پر سرگرم ہیں بلکہ ملک کے دیگر متاثرہ علاقوں تک بھی امدادی سرگرمیاں پھیلا رہی ہیں۔ لائف سیورز آرگنائزیشن اور قوس قزح آرگنائزیشن کی جانب سے ضلع سیالکوٹ اور پاکستان کے دیگر سیلاب زدہ علاقوں میں میڈیکل کیمپس قائم کیے گئے جہاں متاثرین کا مفت طبی معائنہ کیا گیا، ادویات فراہم کی گئیں اور ضرورت مند خاندانوں میں راشن بیگز تقسیم کیے گئے۔

ڈپٹی کمشنر مری کا انسداد ڈینگی ایکشن پلان کے تحت اچانک دورہ

عوامی سہولیات کی فراہمی اور مؤثر انسدادی اقدامات اولین ترجیح، آغا ظہیر عباس شیرازی

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) انسداد ڈینگی ایکشن پلان کے تحت ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے یونین کونسل پھگواڑی کے گاؤں نمب، دورانی، دارہ، گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول نمب روما ل کیوریاں، دختران اسلام اکیڈمی اینڈ کالج نمب اور ملحقہ دیہی علاقوں کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت، ریسکیو 1122 اور دیگر متعلقہ اداروں کی فیلڈ سرگرمیوں کا براہ راست معائنہ کیا اور انسداد ڈینگی اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو ہیلتھ ڈاکٹر اظہر عباسی، ڈسٹرکٹ ڈینگی فوکل پرسن ڈاکٹر نعمان (ڈی ڈی ایچ او ہیلتھ)، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122، ڈسٹرکٹ ہیلتھ انسپکٹر/ ڈینگی فوکل پرسن لیگل، سید خرم (ٹورزم ڈیپارٹمنٹ)، فوکل پرسن ڈینگی مری میڈم مریم علی، نمبردار ظفر اور سول سوسائٹی کے نمائندے بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے ڈپٹی کمشنر مری کو انسداد ڈینگی مہم اور ڈور ٹو ڈور ایکشن پلان کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ عوام الناس کو صحت سے متعلق بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ ڈینگی سے بچاؤ کے لیے گھروں، گلیوں اور محلوں کو صاف ستھرا رکھیں، پانی کھڑا نہ ہونے دیں اور بروقت علاج و احتیاطی تدابیر اپنائیں۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت کی کہ ڈینگی کی روک تھام کے لیے عملی اقدامات، بروقت آگاہی اور تمام تر دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر مری نے مقامی آبادی سے ملاقات کر کے ان کے تاثرات بھی سنے اور متعلقہ محکموں کی کارکردگی کو جانچنے کے بعد ضروری ہدایات جاری کیں۔

ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی انسداد ڈینگی مہم کے سلسلے میں مری کے مختلف علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں

اراضی ریکارڈ سینٹر کلر سیداں میں عملے کی کمی، آپریشنل امور شدید متاثر

اراضی ریکارڈ سینٹر آنے والے شہریوں کے لیے 02 سروس سینٹر آفیشل تعینات

راولپنڈی (خبر نگار) اراضی ریکارڈ سینٹر آنے والے شہریوں کے لیے 02 سروس سینٹر آفیشل تعینات، 10 سروس کاؤنٹرز پر عملہ موجود نہیں' اراضی ریکارڈ سینٹر کلر سیداں میں تحصیل بھر کے دور دراز علاقوں سے آنیوالے سینکڑوں شہریوں کو عملے کی کمی کیا عث اپنے انتہائی اہم اور ضروری امور انجام دینے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، تحصیل بھر کے 95 فیصد موضعات آن لائن کمپیوٹرائزڈ ہونے کے باوجود اراضی ریکارڈ سینٹر کلر سیداں میں قائم 12 سروس کاؤنٹرز پر محض 2 سروس سینٹر آفیشل تعینات ہیں، جس کے نتیجے میں شہریوں کو اپنے اراضی کے امور کے سلسلے میں نہ صرف کئی ہفتے انتظار کرنا پڑتا ہے بلکہ بار بار اراضی ریکارڈ سینٹر کے چکر لگانے سے آمد و رفت کے لئے کرائے کی مد میں اضافی اخراجات بھی اٹھانے پڑتے ہیں۔ شہریوں نے چیف منسٹر پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی حکام کو اراضی ریکارڈ سینٹر کلر سیداں میں مزید سروس سینٹر آفیشل تعینات کرنے کے احکامات جاری کریں تاکہ انکے امور بروقت مکمل ہوسکیں۔

پرچم عزاداری کو ہمیشہ سربلند رکھا جائے گا' آغا حسین مقدسی

عزاداری حسین عظیم ترین مقدس مشن، علم و معرفت اور عقیدت و مودت کا بحرِ بیکراں ہے

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) قائد ملتِ جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے قائم کردہ شہادت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے سلسلے میں ملک بھر میں "ہفتہ عہد و پیمان" کے پروگرام منگل کو عقیدت و احترام اور تجدید عہد کیساتھ اختتام پذیر ہوگئے کہ پرچم عزاداری کو سربلند رکھا جائے گا، یکم محرم الحرام سے آٹھ ربیع الاول تک عزادارانِ امام عالی مقام نے ضابطہ عزاداری پر عمل کر کے باہمی اخوت و یگانگت کا عملی درس دیا۔ اس موقع پر امامبارگاہوں اور عزاخانوں میں مجالس عزا ہوئیں اور تابوت امام حسن عسکری ؟ اور چپ تعزیوں کے ماتمی جلوس برآمد ہوئے۔ راولپنڈی میں مرکزی ماتمی جلوس امامبارگاہ حفاظت علی شاہ بوہڑ بازار سے برآمد ہوا الوداعی جلوس عزاء میں سربراہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ علامہ آغا سید حسین مقدسی کی شرکت، تبرکات کی زیارت اور ماتم داری میں حصہ لیا۔ اس موقع پر خطاب عزاداروں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عزاداری حسین عظیم ترین مقدس مشن ہے جو علم و معرفت اور عقیدت و مودت کا بحرِ بیکراں ہے، انہوں نے کہا کہ ایام عزائے حسینی کے دوران جہاں حکومت کی جانب سے احسن انتظامات اور جلوسوں میں سبیل و نیاز کی تقسیم جیسے حکومتی اقدامات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کیونکہ خلوصِ نیت سے مشروط ایسے اقدامات بارگاہ خداوندی میں کثیر اجر و ثواب کے مستحق قرار پاتے ہیں، لیکن دوسری جانب ہوم ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے عزاداری مخالف غیر آئینی ایس او پیز کی بھی پرزور مذمت کرتے ہیں جن کے تحت پنجاب میں عزاداری کے کسی بھی نئے پروگرام کے انعقاد پر یکسر پابندی عائد ہے، مختلف شہروں میں چار دیواری کے اندر بھی مجالس عزا کے خلاف ایف آئی آرز درج کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض اضلاع میں حکومتی انتظامیہ کی جانب سے اپنے سرکاری شیڈول میں شامل نہ کیے گئے قدیم روایتی مجالس و جلوسوں پر بھی ناروا پابندی عائد کی گئی۔

راولپنڈی۔۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ آغا سید حسین مقدسی الوداعی جلوس عزا میں تبرکات کی زیارت کے موقع پر دعا کر رہے ہیں

عید میلاد النبی (ص) کے انتظامات کے حوالے سے اجلاس

تمام محکمے طے شدہ ایس او پیز کے مطابق تیاریوں کو مکمل کریں' ڈپٹی کمشنر حسن وقار چیمہ

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر راولپنڈی ڈاکٹر حسن وقار چیمہ کی زیر صدارت عید میلاد النبی (ص) کے انتظامات کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر حسان طارق، اسسٹنٹ کمشنر سٹی، اسسٹنٹ کمشنر کینٹ کے علاوہ تمام تحصیلوں کے اسسٹنٹ کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اس موقع پر ڈی ایس پی سیکیورٹی، سی ٹی ڈی، سیف سٹی، ٹریفک پولیس، میونسپل کارپوریشن، واسا، آر ڈبلیو ایم سی، ریسکیو 1122 اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ تمام محکمے طے شدہ ایس او پیز کے مطابق تیاریوں کو مکمل کریں اور کل تک اپنے سرٹیفکیٹس جمع کروائیں۔ انہوں نے محکمہ صحت کو خصوصی طور پر ہدایت کی کہ تمام ہسپتالوں میں انتظامات کو حتمی شکل دی جائے اور کمیٹی چوک، بنی چوک، فوارہ چوک، پل نذر شاہ اور دیگر اہم مقامات پر میڈیکل کیمپس قائم کیے جائیں۔ ڈاکٹر حسن وقار چیمہ نے کہا کہ جلوسوں کی فول پروف سیکیورٹی کو یقینی بنایا جائے۔ اس مقصد کے لیے سیف سٹی کیمروں کی تنصیب کے ساتھ ساتھ ڈرونز کے ذریعے بھی مانیٹرنگ کی جائے گی جبکہ کنٹرول روم کے ذریعے صورت حال پر مسلسل نظر رکھی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ کھانے پینے کی اشیاء (فروخت کرنے والے تمام اسٹالز کو محکمہ صحت کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا لازمی ہوگا اور حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق مٹھائی کی دکانوں کو بھی ہیلتھ سرٹیفکیٹ فراہم کرنا ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر نے ٹریفک پولیس کو ہدایت کی کہ ٹریفک روٹس اور پارکنگ کے حوالے سے روٹ پلان فوری طور پر تیار کر کے جاری کیا جائے تاکہ شہریوں کو آمد و رفت میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ مزید برآں ڈپٹی کمشنر نے آر ڈبلیو ایم سی کو احکامات جاری کیے کہ جلوس کے تمام روٹس کو دھو کر صاف کیا جائے اور جلوس کے شرکاء پر عرق گلاب کے چھڑکاؤ کے انتظامات بھی مکمل کیے جائیں۔

ڈپٹی کمشنر حسن وقار چیمہ عید میلاد النبیؐ کے انتظامات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عشرہ رحمت للعالمین (ص) کے سلسلے میں مقابلہ جات کا انعقاد

مقابلہ ذہنی آزمائش (کوئز کمپیٹیشن) اور مقابلہ کیلیگرافی کا شاندار انعقاد کیا گیا

راولپنڈی (پ ر) گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین بی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن میں آج بروز منگل عشرہ رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بابرکت موقع پر دو اہم مقابلہ جات' مقابلہ ذہنی آزمائش (کوئز کمپیٹیشن) اور مقابلہ کیلیگرافی کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر گورنمنٹ کالج بی بلاک نے نہ صرف مہمان کالجز کا پرتپاک استقبال کیا بلکہ مثالی انتظامات بھی کیے۔ مقابلہ ذہنی آزمائش میں 20 کالجز جبکہ مقابلہ کیلیگرافی میں 15 کالجز کی طالبات نے بھرپور شرکت کی۔ آنے والے تمام کالجز کی رجسٹریشن گیٹ پر کی گئی، جس سے انتظامی عملہ کی محنت اور لگن نمایاں ہوئی۔ پروگرام کی کامیابی میں کالج کی پرنسپل ڈاکٹر فاطمہ گل کی ذاتی دلچسپی اور بھرپور رہنمائی شامل رہی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد نعت رسول مقبول (ص) کی سعادت حاصل کی گئی۔ بعد ازاں مقابلہ ذہنی آزمائش کا آغاز کیا گیا جبکہ فائن آرٹس ڈیپارٹمنٹ میں بیک وقت مقابلہ کیلیگرافی منعقد ہوا۔ دونوں مقابلوں میں ججز اور حاضرین نے خصوصی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر پروگرام کی فوکل پرسن ڈاکٹر صبا وسیم بھی موجود تھیں جنہوں نے تمام مراحل کو باریک بینی سے ملاحظہ کیا۔ طالبات نے معلوماتی سوالات اور جوابات میں بھرپور مہارت کا مظاہرہ کیا اور کیلیگرافی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو خوب نکھارا۔ حاضرین نے طالبات کے جذبے اور علم و فن کو زبردست سراہا۔

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین بی بلاک میں عشرہ رحمت اللعالمینؐ کے حوالے سے تقریب کا انعقاد کیا گیا

بارشوں سے قبل تمام حفاظتی انتظامات مکمل کیے جائیں' کمشنر راولپنڈی

کنٹرول رومز کو ہر وقت فعال رکھا جائے اور عوام کو وقتاً فوقتاً صورت حال سے آگاہ کیا جائے

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) کمشنر راولپنڈی ڈویژن انجینئر عامر خٹک کی زیر صدارت بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر راولپنڈی حسن وقار چیمہ، ایڈیشنل کمشنر کوآرڈینیشن سید نظارت علی شاہ، سول ڈیفنس، ریسکیو 1122، واسا، RWMC اور دیگر متعلقہ اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس میں بریفنگ دی گئی کہ یکم تا 3 ستمبر کے دوران محکمہ موسمیات اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے راولپنڈی اور گرد و نواح میں شدید بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے جس کے نتیجے میں نالہ لئی سمیت دیگر مقامات پر سیلابی ریلے آنے کا خدشہ ہے۔ کمشنر راولپنڈی انجینئر عامر خٹک نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ بارشوں سے قبل تمام حفاظتی انتظامات مکمل کیے جائیں، واسا اور سول ڈیفنس نالہ لئی اور دیگر نالوں کی مسلسل نگرانی کریں اور بروقت صفائی کو یقینی بنائیں۔ ریسکیو 1122 اور سول ڈیفنس کے عملے کو ہائی الرٹ رہنے اور تمام دستیاب مشینری اور آلات فیلڈ میں رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہلم، منگلا اور اٹک میں انڈس ریور کی سطح پر بھی قریبی نگرانی رکھی جائے، کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت ریلیف فراہم کرنے کے لیے ریسکیو پلان پر عمل کیا جائے۔ کمشنر راولپنڈی نے کہا کہ بارشوں کے بعد ڈینگی کی افزائش کا خطرہ بڑھ سکتا ہے لہٰذا کہیں بھی کھڑا پانی جمع نہ ہونے دیا جائے۔ شہری بھی بارش کے بعد اپنے گھروں اور گلی محلوں میں پانی کی نکاسی یقینی بنائیں۔ انہوں نے جانوروں اور مویشیوں کی حفاظت کے لیے لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ کو خصوصی پلان بنانے اور کسانوں کو حفاظتی اقدامات سے آگاہ کرنے کی ہدایت دی۔ کمشنر راولپنڈی نے مزید کہا کہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام ادارے باہمی رابطہ اور کوآرڈینیشن کو بہتر بنائیں، کنٹرول رومز کو ہر وقت فعال رکھا جائے اور عوام کو وقتاً فوقتاً صورت حال سے آگاہ کیا جائے۔

کمشنر راولپنڈی ڈویژن انجینئر عامر خٹک بارشوں اور سیلابی صورتحال کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سیاحت کے فروغ کیلئے بھرپور اقدامات جاری، ڈاکٹر احسان بھٹہ

خطے کی منفرد ثقافتی شناخت کو دنیا کے سامنے پیش کرنے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) سیکرٹری سیاحت، آثار قدیمہ اور عجائب گھر ڈاکٹر احسان بھٹہ نے کہا کہ سیاحت کے فروغ پر پنجاب حکومت جدید ترین انفراسٹرکچر کی ترقی، سیاحوں کے تجربات کو بڑھانے اور سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے خطے کی منفرد ثقافتی شناخت کو دنیا کے سامنے پیش کرنے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ اس میں تاریخی مقامات کو محفوظ کرنے، ثقافتی تقریبات کو فروغ دینے اور سیاحتی سہولیات کو فروغ دینے کے اقدامات شامل ہیں۔ وہ لاہور میں ٹی ڈی سی پی ہیڈ آفس کا دورہ کرتے ہوئے افسران سے خطاب کر رہے تھے۔ دورہ کے دوران جنرل منیجر (ایڈمن) ڈاکٹر نور محمد نے TDCP کے سینئر افسران کے ساتھ جاری ترقیاتی سکیموں کی پیش رفت، ان کے مقاصد، اہم کامیابیوں اور مستقبل کے امکانات کے بارے میں ایک جامع بریفنگ پیش کی۔ ڈاکٹر احسان بھٹہ نے کہا کہ پنجاب کا سیاحتی منظر نامہ تاریخی مقامات، ثقافتی تجربات اور قدرتی حسن کا خزانہ ہے جو ہر قسم کے سیاحوں کے لیے کچھ نہ کچھ پیش کرتا ہے۔ یہ صوبہ متعدد مشہور مقامات کا گھر ہے جن میں لاہور کا قلعہ، یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی جگہ اور بادشاہی مسجد جو دنیا کی سب سے بڑی مساجد میں سے ایک ہے۔ قابل احترام داتا دربار مزار مسلمانوں کے لیے ایک مقدس مقام اور قدیم کٹاس راج مندر، جو خطے کے امیر ہندو ورثے کا ثبوت ہیں، بھی بڑے پرکشش مقامات ہیں۔ اس کے نتیجے میں پنجاب ایک اہم سیاحتی مقام بننے کے لیے تیار ہے جو دور دراز سے آنے والے سیاحوں کو اپنی گرمجوشی سے مہمان نوازی، متحرک ثقافت اور لازوال تاریخ کا تجربہ کرنے کے لیے راغب کرتا ہے۔ اپنے بھرپور ورثے اور قدرتی حسن سے فائدہ اٹھا کر پنجاب اپنی سیاحت کی مکمل صلاحیت کو کھول سکتا ہے اور معاشی ترقی، ثقافتی تبادلے اور کمیونٹی کی ترقی کو آگے بڑھا سکتا ہے۔

راولپنڈی۔۔۔ سیکرٹری سیاحت و ثقافت احسان بھٹہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

انجمن ترقی پسند مصنفین پاکستان کا خصوصی سیمینار و مزاحمتی مشاعرہ کا انعقاد

صدارت ڈاکٹر خالد جاوید' مہمان خصوصی حسین مجروح، مبینہ عصیم، ملک سکندر عباس اور امجد رسول امجد تھے

لاہور (نبیلہ اکبر) لاہور پاک ٹی ہاؤس انارکلی انجمن ترقی پسند مصنفین پاکستان نے ایک خصوصی سیمینار و مزاحمتی مشاعرہ کا اہتمام کیا۔ تیس اگست بروز ہفتہ شام چھ بجے میں مذاکرہ کا عنوان تھا " آؤ کہ 78 سالہ جشن غلامی نظام ریاست و حکومت منائیں" جس کی صدارت ڈاکٹر خالد جاوید جان نے کی۔ مہمانان خصوصی میں حسین مجروح، مبینہ عصیم، ملک سکندر عباس، مومنہ عصیم، اریشہ تھے۔ ابتدائیہ کامریڈ تنویر احمد خان نے پیش کیا اور نظامت جاوید آفتاب نے کی۔ مزاحمتی مشاعرہ کا آغاز ہوا مشاعرہ کا عنوان تھا " آؤ کہ جشن غلامی مشاعرہ منائیں"۔ مشاعرے کی صدارت بھی ڈاکٹر خالد جاوید جان نے کی۔ مہمانان خصوصی میں شوکت علی ناز، حسنین اختر، امجد رسول امجد، مبینہ عصیم تھے۔ جن شعراء اکرام نے کلام سنایا ان کے نام جاوید آفتاب، نعمان ساغر، ناظم ندیم، اسحاق ساقی، عادل عباس، ڈاکٹر طاہر عباس طاہر، ملک سکندر عباس، حمیدہ کشور چوہدری نے اپنا اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر ایم ابرار نے بخوبی ادا کیے۔ سارا دن ہونے والی تیز بارش اور پورے ملک میں سیلابی صورتحال کے پیش نظر کچھ ادیب اور شاعر اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے۔

جماعت اسلامی ملک بھر میں نوجوانوں کو آئی ٹی کے مفت کورسز کروا رہی ہے

راولپنڈی میں بھی بنو قابل پروگرام کے حوالے سے بھرپور تیاریاں ہو رہی ہیں' عارف شیرازی

راولپنڈی (خبر نگار) امیر جماعت اسلامی ضلع راولپنڈی سید عارف شیرازی نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی ملک بھر میں نوجوانوں کو آئی ٹی کے مفت کورسز کروا رہی ہے۔ بنو قابل عنوان کے تحت کراچی، لاہور، گوجرانوالہ اور دیگر اضلاع کے کامیاب پروگراموں کے بعد اب راولپنڈی میں بھی بنو قابل پروگرام کے حوالے سے بھرپور تیاریاں ہو رہی ہیں اور نوجوانوں کی رجسٹریشن کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز آئی ٹی شعبہ کے ماہرین شہزاد اکبر، عثمان اور ان کے دوسرے ساتھیوں کی طرف سے آئی ٹی کے کورسز کروانے کے ادارے xtechra کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس خصوصی تقریب کا باقاعدہ فیتا کاٹ کر افتتاح کیا گیا۔ اس افتتاحی تقریب میں جماعت اسلامی کے رہنماؤں سید عزیر حامد، ملک محمد اعظم، رضا محمد چوہدری، سید ارشد فاروق اور ملک عمران سمیت دیگر رہنماؤں، آئی ٹی ماہرین اور طلبہ نے بھی شرکت کی۔ سید عارف شیرازی نے کہا کہ یہ دور آئی ٹی اور سوشل میڈیا کا ہے۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی بجائے اب نوجوان نسل سوشل میڈیا میں گہری دلچسپی لے رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر جگہ نوجوان آئی ٹی کے جدید ترین کورسز کو سیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو دعوت دی کہ وہ جماعت اسلامی کے زیر اہتمام بنو قابل پروگرام میں شریک ہو کر آئی ٹی کے مفت کورسز کریں۔

امیر جماعت اسلامی راولپنڈی سید عارف شیرازی و دیگر xtechra انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کر رہے ہیں

سینیٹ کمیٹی نے عراق میں 40 ہزار زائرین کے لاپتہ ہونے کا افسانہ مسترد کر دیا

چیئرمین ایم ڈبلیو ایم سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس کی چیئرمین قائمہ کمیٹی سینیٹر ذیشان خانزادہ سے ملاقات

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) چیئرمین ایم ڈبلیو ایم سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس کی سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے سمندر پار پاکستانیوں اور انسانی وسائل کی ترقی کے صدر سینیٹر ذیشان خانزادہ سے ملاقات، انہوں نے کمیٹی کو بتایا کہ وہ ذاتی طور پر یہ مسئلہ عراقی قیادت کے ساتھ اٹھا چکے ہیں جس میں انہوں نے عراق کے وزیراعظم سے ملاقات کی اور انہوں نے اسے غلط قرار دیا۔ میں نے پاکستان کے وزیر مذہبی امور سے بھی بات کی جنہوں نے تصدیق کی کہ یہ ایک غلطی تھی۔ سینیٹر ذیشان خانزادہ صدر سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے سمندر پار پاکستانیوں اور انسانی وسائل کی ترقی نے عراق میں 40,000 پاکستانی زائرین کے لاپتہ ہونے کے حالیہ دعووں کو مسترد کرتے ہوئے معاملے کو فرضی قرار دیا ہے۔ وزارت داخلہ کے حکام نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ عراق میں صرف 27 پاکستانی پکڑے گئے جب کہ مجموعی طور پر 81 میں سے 30 پاکستانی زیر سماعت ہیں۔ سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس نے پاکستانی شہریوں کے بیرون ملک سلوک پر کڑی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانیوں کے پاسپورٹ عراق سمیت مختلف ممالک کے ہوائی اڈوں پر رکھے جاتے ہیں، یہ پاکستانی شہریوں کی بہت بڑی توہین ہے، حکومت کو نوٹس لینا چاہیے، افغان شہریوں کے ساتھ بھی ایسا سلوک روا نہیں رکھا جاتا۔ وزارت کے حکام نے انہیں یقین دلایا کہ معاملہ اعلیٰ سطح پر اٹھایا جائے گا۔

محمد سالم زرداری کا ایران اور عراق کی زیارت کے بعد واپسی

جان محمد سولنگی اور نیاز علی سولنگی نے گاؤں پہنچنے پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا

سکرنڈ (رپورٹ راج کماراوڈ) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع شہید بینظیر آباد کے صدر محمد سالم زرداری کا ایران اور عراق کی زیارت کے بعد گاؤں جان محمد سولنگی میں جان محمد سولنگی اور نیاز علی سولنگی نے استقبال کیا۔ گاؤں پہنچنے پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اس پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں۔ میزبان نے سلیم خان زرداری کو بوسکی کا بیٹا قرار دیا جبکہ دیگر مہمانوں میں سید علی حیدر شاہ، میر محمد سیال، ظفر علی زرداری، اسد زرداری، مولا داد گاہو، غلام حیدر سولنگی، نواب چانڈیو، نصر اللہ سولنگی، علی حسن سولنگی، اسماعیل ڈوکی، معشوق علی سولنگی اور دیگر کو تحفہ دیا گیا۔ قبل ازیں میزبان جان محمد سولنگی نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی سلیم خان زرداری نے کہا کہ حاجی جان محمد سولنگی اور ان کے بھائی نیاز علی سولنگی جنہوں نے ہمیں بہت عزت دی اور ہمیں بیٹوں، لنگیوں اور اجرکوں سے نوازا اور سندھ کے مہمانوں نے مزید کہا کہ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو یہ مقدس زیارت نصیب فرمائے۔

راولپنڈی۔۔ پیر عبید احمد ستی کی والدہ کے ایصال ثواب کے سلسلے میں منعقدہ محفل سے پیر سید جابر حسین و دیگر خطاب کر رہے ہیں

ہر سال کی طرح اس سال بھی مرحبا یا مصطفیٰ مدنی جلوس نکالا گیا

جشن ولادت کے سلسلے میں نعرے لگاتے ہوئے سینکڑوں افراد پر مشتمل قافلہ گاؤں سبو راہو پہنچا

سکرنڈ (رپورٹ راج کماراوڈ) ہر سال کی طرح اس سال بھی مرحبا یا مصطفیٰ مدنی جلوس جامع مسجد نور گاؤں شاہمیر راہو سے حافظ خالد حسین راہو کی قیادت میں نکالا گیا۔ ہالہ برانچ موری سے ہوتا ہوا پنج مورو اسٹاپ پر پہنچا۔ وہاں سے جشن ولادت کے سلسلے میں نعرے لگاتے ہوئے سینکڑوں افراد پر مشتمل قافلہ گاؤں سبو راہو پہنچا، جہاں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے 1500 ویں یوم ولادت کی مناسبت سے میلاد کی محفل کا انعقاد کیا گیا۔ مفتی قربان علی سکندر، مولانا اکرم سکندر، مولانا نذیر سکندر، اور محمد الدین چانڈیو موجود تھے۔ حافظ مختیار علی کرمی اور حافظ عاشق حسین بگھی نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا تفصیلی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ الحمد للہ ہمیں سردار انبیاء کے پیروکار ہونے کی سعادت حاصل ہے، اسی لیے ہم ہر سال اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کو شایان شان طریقے سے مناتے ہیں، انشاء اللہ ہم ان کی ولادت باسعادت کو لمبے عرصے تک مناتے رہیں گے۔ اس سے پہلے عاقب راہو نے اپنی انتظامی ٹیم کے ہمراہ مہمانوں کا استقبال کیا

ڈی آئی جی فیصل بشیر میمن کا رینج آفس میں اردلی روم کا انعقاد

رینج بھر کے پولیس افسران اور جوانوں نے اپنے مسائل پیش کیے جنہیں غور سے سنا گیا

نوابشاہ (رپورٹ. انور عادل خانزادہ) ڈی آئی جی پولیس شہید بینظیر آباد رینج فیصل بشیر میمن کا رینج آفس میں اردلی روم کا انعقاد اور عام پبلک سے ملاقات ڈی آئی جی پولیس شہید بینظیر آباد رینج فیصل بشیر میمن نے رینج آفس میں اردلی روم منعقد کیا۔ اس موقع پر رینج بھر کے پولیس افسران اور جوانوں نے اپنے مسائل پیش کیے جنہیں غور سے سنا گیا۔ ڈی آئی جی شہید بینظیر آباد فیصل بشیر میمن نے متعلقہ افسران کو فوری طور پر مسائل کے حل کے لیے احکامات جاری کیے اور واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کی فلاح و بہبود محکمے کی اولین ترجیح ہے۔ اردلی روم کے بعد ڈی آئی جی ایس بی اے رینج فیصل بشیر میمن نے عام شہریوں سے بھی ملاقات کی، جہاں عوام نے اپنے مسائل پیش کیے۔ ڈی آئی جی شہید بینظیر آباد نے شہریوں کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے مسائل کے فوری حل کے لیے متعلقہ اداروں کو احکامات جاری کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام کو سہولت فراہم ہو اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد مزید مضبوط ہو۔

نعتیہ مشاعرہ: اوپن یونیورسٹی میں محبت رسول (ص) سے معمور محفل

شعراء کرام نے سامعین کے دلوں کو عشقِ رسول (ص) کی حرارت سے منور کر دیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں عشرہ رحمت للعالمین (ص) کے بابرکت موقع پر ایک پروقار اور ایمان افروز نعتیہ مشاعرہ منعقد ہوا جس نے سامعین کے دلوں کو عشقِ رسول (ص) کی حرارت سے منور کر دیا۔ اس روح پرور محفل میں راولپنڈی اور اسلام آباد کے معروف نعت خواں حضرات نے اپنی خوبصورت نعتوں کے ذریعے بارگاہ رسالت مآب (ص) میں عقیدت و محبت کے نذرانے پیش کیے۔ ان کے والہانہ انداز اور ایمان افروز کلام نے محفل کو نور و سرور سے بھر دیا۔ ہال میں بار بار سبحان اللہ، سبحان اللہ کی صدائیں گونجتی رہیں اور سامعین نے اس بابرکت اجتماع کو اپنی زندگی کا ایک یادگار لمحہ قرار دیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ملک کے مایہ ناز نعت خواں عرش ہاشمی تھے۔ تقریب میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود، رجسٹرار راجہ عمر یونس سمیت دیگر پرنسپل افسران، اساتذہ کرام اور طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ نعت خوانوں میں پروفیسر جلیل عالی، ڈاکٹر کاشف عرفان، ڈاکٹر جنید آزر، ڈاکٹر مہناز انجم، ڈاکٹر عابد سیال، ڈاکٹر اسد منیر، ڈاکٹر قاسم یعقوب، ڈاکٹر شیراز زیدی، فرزند ہاشمی اور دیگر معروف ہستیاں شامل تھیں جنہوں نے اپنے منفرد انداز میں عقیدت کے نذرانے پیش کیے اور حاضرین کے دلوں کو مسخر کر لیا۔ یہ نعتیہ مشاعرہ محض ایک ادبی تقریب نہیں بلکہ محبت رسول (ص) کی ایک عظیم روحانی محفل تھی۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں عشرہ رحمت اللعالمین کے تحت نعتیہ مشاعرہ

ضلعی انتظامیہ لاہور کی قابل تحسین کارکردگی

امدادی سرگرمیوں کی شفافیت اور معیار کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل نگرانی

لاہور (بیورو رپورٹ) ضلعی انتظامیہ لاہور، ڈپٹی کمشنر سید موسیٰ رضا کی سربراہی میں، سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے متحرک ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر قائم کردہ ریلیف کیمپس میں متاثرین کو خوراک، محفوظ رہائش، تعلیم اور کپڑوں کی فراہمی جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اسسٹنٹ کمشنرز کو ہدایت کی کہ کپڑوں کی بروقت تقسیم کو یقینی بنایا جائے، خصوصاً بچوں اور بزرگوں کو ترجیح دی جائے۔ امدادی سرگرمیوں میں شفافیت اور معیار کو برقرار رکھنے کے لیے انتظامیہ مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔ ریسکیو ٹیمیں کیمپس میں موجود ہیں تاکہ تمام ضروریات فوری پوری کی جائیں۔ ڈی سی سید موسیٰ رضا نے کہا کہ متاثرین کو پناہ گاہ اور بنیادی سہولیات کے ساتھ کپڑوں کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ کیمپس میں بچوں کے لیے دودھ اور تعلیمی سرگرمیوں کا اہتمام بھی جاری ہے۔ انتظامیہ کی ان کوششوں سے متاثرین کی مشکلات میں کمی آ رہی ہے، اور امدادی کاموں میں تیزی لائی جا رہی ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی یہ کاوشیں شہریوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہو رہی ہیں۔

حاجی عرفان گوندل کی جانب سے چوہدری اللہ دتہ وڑائچ کے اعزاز میں عشائیہ

تقریب میں سعودی عرب کی روایتی مہمان نوازی کا بھرپور مظاہرہ کیا گیا

جدہ (نورالحسن گجر نے) جدہ میں مقیم منڈی بہاؤالدین کی نوجوان کاروباری شخصیت حاجی عرفان گوندل نے عمرہ کی سعادت حاصل کرنے والے گجرات کی معروف ماہر تعلیم و سماجی رہنما چوہدری اللہ دتہ وڑائچ کے اعزاز میں پرتکلف عشائیے کا اہتمام کیا۔ تقریب میں سعودی عرب کی روایتی مہمان نوازی کا بھرپور مظاہرہ کیا گیا، جس میں کمیونٹی رہنماؤں، یارانِ جدہ گروپ کے اراکین اور منڈی بہاؤالدین سمیت کمیونٹی کی معزز شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شریک مہمانوں میں سابق وفاقی وزیر چوہدری شہباز حسین، مسلم لیگ (ن) سعودی عرب کے چیئرمین چوہدری اکرم گجر، سابق مشیر وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری اظہر عباس وڑائچ، فرزند پاکستان ایوارڈ یافتہ صدر پاکستان انویسٹرز فورم چوہدری شفقت محمود، کشمیر کمیونٹی کے رہنما سردار محمد اشفاق، حاجی عرفان اور دیگر ممتاز سماجی و کاروباری شخصیات شامل تھیں۔ میزبان حاجی عرفان گوندل نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے چوہدری اللہ دتہ وڑائچ کی سماجی خدمات کو سراہا اور انہیں عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ اس موقع پر مختلف مقررین نے چوہدری اللہ دتہ وڑائچ کی کمیونٹی کے لیے خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر چوہدری اللہ دتہ وڑائچ نے شاندار میزبانی پر میزبان اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کمیونٹی کی اجتماعی کاوشوں کو قابلِ ستائش قرار دیا۔

پشاور ڈویژن میں سیرت النبی تقریری ونعت مقابلے اختتام پذیر

سیرت نبوی پر عمل ہماری کامیابی کی ضمانت ہے، ریاض خان محسود

پشاور (خبرنگار) صوبائی حکومت محکمہ اوقاف و مذہبی امور کی ہدایت پر عشرہ رحمت اللعالمین کے سلسلے میں متحدہ علمائے بورڈ کے زیر اہتمام پشاور ڈویژن کی سطح پر سیرت النبی کے موضوع پر تقریری اور نعت خوانی کے مقابلے اختتام پذیر کمشنر پشاور ڈویژن ریاض خان محسود کی زیر صدارت آرکائیوز لائبریری ہال میں اختتامی تقریب کا اہتمام، تقریب میں پشاور ڈویژن کی سطح پر تین سو سے زائد علمائے کرام اور تقریری اور نعت خوانی مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات اور ان کے والدین نے شرکت کی، تقریب میں تقریری اور نعت خوانی کے مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات میں انعامات تقسیم کیے گئے، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی کمشنر پشاور ڈویژن ریاض خان محسود نے کہا کہ آج ہم سب یہاں ایک ایسے مقصد کے لیے جمع ہیں جو نہ صرف ہماری دنیا بلکہ ہماری آخرت کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ یہ سیرت النبی کانفرنس صرف ایک تقریب نہیں، بلکہ ہمارے ایمان، ہمارے کردار، اور ہماری اجتماعی سوچ کی اصلاح کی ایک عظیم کوشش ہے۔ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ کی سیرت، قیامت تک آنے والی انسانیت کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آپ نے اپنی حیات مبارکہ میں دنیا کو توحید، عدل، رواداری، سچائی، وفاداری، ایمانداری، رحم دلی، عفو و درگزر، مساوات، اور حقوق العباد کا عملی درس دیا۔

شوکت خورشید کیانی کمپیر ریڈیو پاکستان معروف صحافی نثار چوہدری کے عمرہ کی واپسی پھول پیش کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا فوڈ اتھارٹی کی پشاور میں بڑی کارروائی

گودام سے زائد المیعاد نوڈلز، مضر صحت رنگ و کیمیکلز کی بڑی کھیپ اور مشینری ضبط

پشاور (خبرنگار) خیبر پختونخوا فوڈ سیفٹی اینڈ حلال فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے پشاور رنگ روڈ کے قریب جاوید ٹاؤن میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایک گودام پر اچانک چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران 2000 سے زائد زائد المیعاد کنور نوڈلز کے کارٹن، 3000 کلوگرام سے زیادہ ایکسپائرڈ کینڈیز، چپس، پاپڑ، بسکٹس اور جوسز برآمد کیے گئے۔ ترجمان نے تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا کہ گودام سے مضر صحت رنگ، فینائل، مورٹین اور ڈرٹ جنس بھی برآمد ہوئے جنہیں سرکاری تحویل میں لے لیا گیا۔ فوڈ سیفٹی ٹیم نے چھاپے کے دوران مالکان کو مشینری کے ذریعے ایکسپائرڈ مصنوعات پر جعلی تاریخیں لگا کر رنگے ہاتھوں پکڑا جسے دوبارہ مارکیٹ میں سپلائی کیا جا رہا تھا۔ یہ اشیاء افغانستان اور خیبر پختونخوا

80 لاکھ بچوں کو دوا فراہم کی جائے گی، محبّ اللہ خان

بچوں میں پیٹ کے کیڑوں کے خاتمے کی مہم اکتوبر سے شروع ہوگی

پشاور (پ ر) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) سوات محبّ اللہ خان یوسفزئی نے کہا ہے کہ ضلع بھر میں بچوں میں پیٹ کے کیڑوں کے خاتمے کے لیے خصوصی مہم اکتوبر کے مہینے میں شروع کی جا رہی ہے۔ اس مہم کے تحت ضلع سوات سمیت خیبر پختونخوا کے 22 اضلاع میں 5 سے 14 سال کی عمر کے تقریباً 80 لاکھ بچوں کو پیٹ کے کیڑوں سے محفوظ رکھنے والی دوا فراہم کی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے ڈسٹرکٹ مینجمنٹ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (زنانہ) سوات حفصہ گل، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سوات ڈاکٹر فضل عارف، محکمہ تعلیم، ایجوکیشن فاؤنڈیشن، محکمہ سوشل ویلفیئر اور ٹیکنیکل اسسٹنس پارٹنرز کے نمائندگان شریک تھے۔

عوامی سہولت کی فراہمی اولین ترجیح ہے، عبدالناصر خان

محکموں کو کارکردگی میں بہتری کی ہدایات، ڈسٹرکٹ سروس ڈیلیوری اہداف پر بریفنگ

پشاور (خبرنگار) ڈیرہ اسماعیل خان، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے عوامی ایجنڈا کے تحت ڈپٹی کمشنر ڈیرہ اسماعیل خان عبدالناصر خان کی زیر صدارت صوبائی حکومت خیبر پختونخوا کی جانب سے مفاد عامہ کی سہولت کے لیے دیے گئے اہداف (ڈسٹرکٹ سروس ڈیلیوری) کو یقینی بنانے کے حوالے سے تمام سرکاری محکموں کے افسران کے ساتھ اہم اجلاس کا انعقاد ڈپٹی کمشنر آفس میں کیا گیا۔ اجلاس کے دوران تمام محکموں کو اہداف کے حصول کے لیے دیے گئے پیمانے پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے محکموں کی کارکردگی کی مزید بہتری کے لیے واضح اہداف اور مقررہ مدت میں عملدرآمد یقینی بنانے کے حوالے سے ہدایات جاری کیں۔ عوام کو سہولیات کی فراہمی ہمارے فرائض منصبی میں شامل ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا تساہل کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

افغان بھائیوں کے دکھ کو اپنا سمجھتے ہیں، نیک محمد خان

کے پی حکومت کا متاثرہ خاندانوں کی بحالی تک تعاون جاری رکھنے کا عزم

پشاور (خبرنگار) پی ڈی ایم اے خیبر پختونخوا نے افغانستان کے زلزلہ متاثرین کے لیے 35 ٹرک امدادی سامان روانہ کر دیا۔ پی ڈی ایم اے ہیڈکوارٹرز پشاور میں اس حوالے سے ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے ریلیف ملک نیک محمد خان داؤد اور ڈی جی پی ڈی ایم اے اسفندیار خٹک نے افغان قونصل جنرل محبّ اللہ شاکر کے سامان حوالہ کیا۔ "ہم اپنے افغان بھائیوں کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھتے ہیں، خیبر پختونخوا حکومت ہر مشکل وقت میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور متاثرہ خاندانوں کی بحالی تک تعاون جاری رکھے گی۔"

خیبر میڈیکل یونیورسٹی کا ضلع بونیر میں سب کیمپس کے قیام کا اعلان

سیلاب متاثرہ علاقوں میں کے ایم یو کی موبائل لیبارٹری اور فری میڈیکل کیمپ قائم

خیبر میڈیکل یونیورسٹی (کے ایم یو) پشاور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق نے اپنی ٹیم کے ہمراہ گزشتہ روز حالیہ سیلاب سے متاثرہ ضلع بونیر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور اور چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان کی ہدایات کی روشنی میں ضلع بونیر میں کے ایم یو سب کیمپس کے قیام کا باضابطہ اعلان کیا۔ وائس چانسلر نے کہا کہ اس کیمپس کے قیام کا مقصد ضلع بونیر جیسے پسماندہ علاقے کے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی تعلیم اور صحت عامہ کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور اور چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان کی ہدایت پر اپنی ٹیم کے ہمراہ سب کیمپس کے لیے مجوزہ سائیٹ کا معائینہ کیا اور وہاں دستیاب سہولیات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہیں نہ صرف ڈاکٹر آف فزیکل تھراپی، نرسنگ اور الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے تعلیمی پروگرامات کے لیے کافی قرار دیا بلکہ مذید رد وبدل کے ساتھ انہیں میڈیکل کالج کے اجراء کے لیے بھی مناسب قرار دیا۔ واضح رہے کہ اس نئے کیمپس میں ابتدائی طور پر ڈاکٹر آف فزیکل تھراپی، بی ایس آڈیالوجی، بی ایس آکوپیشنل تھراپی، بی ایس ویژن سائنسز، بی ایس نیوٹریشن اور بی ایس الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے پروگرام شروع کیے جائیں گے۔

عشرہ رحمت اللعالمین کے سلسلے میں نعت وقرأت مقابلے منعقد

ڈپٹی کمشنر تنویر خان نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے

پشاور (نمائندہ خصوصی) ٹانک، عشرہ رحمت اللعالمین کے سلسلے میں مقابلہ نعت وقرت۔ تفصیلات کے مطابق ربیع الاول کے بابرکت مہینے میں ضلعی انتظامیہ ٹانک کے زیر اہتمام "رحمت اللعالمین کانفرنس" اور ضلعی سطح کے نعت وقرت مقابلے ڈپٹی کمشنر آفس میں منعقد ہوئے۔ مذکورہ مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے قرت اور نعت خواں میں ڈپٹی کمشنر تنویر خان نے نقد انعامات اور اعزازی سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ قرت مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں اول محمد احمد، دوم فیصل علی اور سوم نادیہ حشمت جبکہ نعت مقابلوں میں اول شہاب الدین، دوم اسرار احمد اور سوم محمد عابد رہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر تنویر خان کا کہنا تھا کہ یہ سلسلہ نوجوانوں کو دین سے قریب کرنے، ان کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور ایک صحت مند دینی و فکری ماحول فراہم کرنے کی شاندار کوشش ہے۔

دیر لوئر کے طلبہ نے حسن قرت مقابلے میں کامیابی حاصل کی

سوات میں عشرہ رحمت اللعالمین پر قرأت ونعت مقابلے منعقد

پشاور (خبرنگار) ڈویژنل سطح پر حسن قرآت مقابلے میں دیر لوئر کے قاری وقاص احمد نے دوسری اور قاریہ عابدہ سلام نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ محمد عارف خان نے حسن قرآت میں ڈویژنل سطح پر دوسری اور تیسری پوزیشن ہولڈرز اور ان کے والدین کو مبارک باد پیش کی۔ مقررین اور شرکاء نے صوبائی حکومت کے اس بابرکت محفل کے انعقاد پر شکریہ ادا کیا اور صوبائی حکومت کے اس اقدام کو سراہا۔ کے طلبا وطالبات نے حصہ لیا۔ دیر پائین کے قاری وقاص احمد نے دوسری اور قاریہ عابدہ سلام نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ صوبائی حکومت کے احکامات کی روشنی میں ڈویژنل سطح پر سوات میں عشرہ رحمت اللعالمین کے حوالے سے مقابلہ حسن قرات و نعت خوانی کا انعقاد کیا گیا۔ مقابلہ حسن قرآت، اور نعت خوانی میں ملاکنڈ ڈویژن کے سرکاری ونجی سکولز اور دینی مدارس

عوام بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے، شہاب علی

چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا کی زیر صدارت گڈ گورننس روڈ میپ پیشرفت پر اجلاس

پشاور (خبرنگار) چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا شہاب علی شاہ کی زیر صدارت گڈ گورننس روڈ میپ پیشرفت پر جائزہ اجلاس منگل کے روز چیف سیکرٹری کے دفتر پشاور میں منعقد ہوا جس میں صحت کی سہولیات میں بہتری کی غرض سے ہسپتالوں کی آؤٹ سورسنگ کے طریقہ کار اور فنڈنگ میکنزم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں سیکرٹری صحت، سیکرٹری خزانہ، اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ہسپتالوں کی آؤٹ سورسنگ پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔

محکمہ صحت کی عوام کو آشوب چشم سے بچاؤ کیلئے اپیل

محکمہ صحت خیبر پختونخوا کی جانب سے آشوب چشم کی روک تھام کیلئے اہم اقدامات

پشاور (خبرنگار) محکمہ صحت خیبر پختونخوا نے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ (NIH) اسلام آباد کی جانب سے جاری کردہ ایڈوائزری کی روشنی میں صوبے بھر کے تمام ضلعی و تدریسی اسپتالوں کو آشوب چشم (آنکھوں کی سوزش) کی روک تھام و کنٹرول کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت جاری کر دی ہیں۔ ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ کی جانب سے جاری کردہ مراسلے میں تمام ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز، میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، اور متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ NIH کی ایڈوائزری کو عوام تک پہنچائیں، ہسپتالوں میں احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد یقینی بنائیں، اور متاثرہ افراد کو بروقت طبی سہولیات فراہم کریں۔ محکمہ صحت عوام سے اپیل کرتا ہے کہ آنکھوں میں خارش، سرخی یا پانی آنے کی صورت میں فوری طور پر قریبی ہسپتال سے رجوع کریں، اور بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

ملازمین کا مخصوص صحافیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

ہم کسی صورت یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ہمیں بلاوجہ تنگ کیا جائے، زاہد خان

ٹانک (بیورو رپورٹ) جنوبی وزیرستان کے مخصوص صحافیوں کی جانب سے کارسرکار میں مداخلت کے خلاف زاہد خان کی قیادت کا پریس کلب ٹانک کے سامنے مختلف سرکاری محکموں سے تعلق رکھنے والے ملازمین کا احتجاجی مظاہرہ، مختلف سرکاری ملازمین نے ڈپٹی کمشنر آفس کے سامنے جمع ہو کر وہاں پر احتجاج ریکارڈ کرانے کے بعد ڈسٹرکٹ پریس کلب ٹانک کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا مظاہرین نے اپنے خطاب میں جنوبی وزیرستان کے مخصوص صحافیوں پر الزام عائد کیا کہ وہ تمام سرکاری محکموں میں جا کر مختلف طریقوں سے افسران اور ملازمین کو ہراساں کرتے ہیں سرکاری امور میں مداخلت کرتے ہیں اور ملازمین کیلئے کام کرنے میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے آل ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر انارگل بیٹنی پیرامیڈیکس ایسوسی ایشن کے صدر شہادت خان بیٹنی ضلعی انتظامیہ ملازمین کے صدر زاہد خان ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم کسی بھی صورت یہ برداشت نہیں کر سکتے بلاوجہ تنگ کیا جائے ہمیں اپنا سرکاری کام کرنے دیا جائے آج ملازمین احتجاج پر ہونے کہ وجہ سے شہریوں کے کام مختلف دفاتر میں پینڈنگ پڑے ہوئے ہیں اگر مذکورہ غیر رجسٹرڈ پریس کلب اور صحافیوں کی روک تھام ممکن نہ بنائی گئی تو ہم آئندہ پورے ضلع کے ملازمین کام چھوڑ ہڑتال پر مجبور ہونگے۔

جنوبی وزیرستان کے صحافیوں کے خلاف مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین پریس کلب ٹانک سامنے احتجاج کر رہے ہیں

تعلیمی اداروں میں اخلاقی سرگرمیوں کو تعاون فراہم کیا جائیگا، شاہد رفیق

کمشنر شاہد رفیق گنڈاپور نے کامیاب طلبہ میں انعامات تقسیم کئے

پشاور (خبرنگار) ضلعی انتظامیہ باجوڑ کے زیر اہتمام باجوڑ ماڈل سکول اینڈ کالج سول کالونی خار میں صوبائی حکومت کی ہدایات پر قرت اور نعت خوانی کے مقابلے منعقد کیے گئے۔ اس روح پرور تقریب میں طلباء وطالبات نے اپنی خوبصورت تلاوت اور نعت خوانی سے محفل کو ایمان افروز بنایا۔ مقابلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے 6 طلبہ کو نقد انعامات سے نوازا گیا۔ پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو 80، 80 ہزار روپے، دوسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کو 60، 60 ہزار روپے جبکہ تیسری پوزیشن کے حقدار طلبہ کو 40، 40 ہزار روپے نقد انعام دیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل شاہد رفیق گنڈاپور تھے جنہوں نے کامیاب طلبہ میں انعامات تقسیم کئے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نے طلباء کی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی تقریبات نوجوان نسل میں دینی واخلاقی اقدار کو فروغ دیتی ہیں اور عشقِ رسول کے جذبات کو مزید اجاگر کرتی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیمی اداروں میں دینی، تعلیمی اور اخلاقی سرگرمیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا تاکہ طلباء اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کر سکیں اور ایک روشن مستقبل کی جانب گامزن ہوں۔

جام خان شورو کی زیر صدارت سکھر بیراج پر اہم اجلاس

دریائے سندھ کے بندوں کی 24 گھنٹے نگرانی کی ہدایت

کراچی (خبرنگار): وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو کی زیر صدارت سکھر بیراج پر ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکریٹری آبپاشی ظریف اقبال کھیڑو، چیف انجینئر زسکھر بیراج، ڈویلپمنٹ ون کے پی ڈی منصور میمن اور چینی انجینئرز نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر کو چینی انجینئرز اور محکمہ آبپاشی کے افسران نے سکھر بیراج پر جاری کام کے حوالے سے بریفنگ دی۔

Editorial ادارتی صفحہ

روزنامہ جہاں
چیف ایڈیٹر: سید حسن وقار تراب
ایڈیٹر: سمیرا شاہ کاظمی | گروپ ایڈیٹر: ساجد حسین بنگیال
ڈپٹی ایڈیٹر: سید مشرف کاظمی، منور محمد بزمی، چوہدری شہزاد احمد
بیورو چیف (راولپنڈی) چوہدری ظفر انور
رابطہ آفس: سنی پلازہ چاندنی چوک راولپنڈی
فون نمبر: 051-4571504 , 4571114
E-mail: dailyjehan@gmail.com
ایڈیٹر کا کالم نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں
اخبار نہ ملنے کی صورت میں رابطہ کریں 0300-5180968

شدید بارش اور سیلاب کی تباہ کاریاں

بھارت نے دریائے ستلج میں مزید پانی چھوڑ دیا، پاکستان کو انڈس واٹر کمیشن کے بجائے غلط طریقے سے ستلج میں اونچے درجے کے سیلاب کے بارے میں آگاہ کیا، جس کے بعد پنجاب کے 9 اضلاع میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا جبکہ راوی، ستلج اور چناب میں 5 ستمبر تک اونچے درجے کے سیلاب کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ راوی، چناب اور ستلج میں سیلاب سے پنجاب کے 24 لاکھ افراد اب تک متاثر ہو چکے ہیں جن میں سے 9 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں، 41 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں جبکہ ہزاروں بستیاں زیر آب ہیں، اناج کی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں اور مال مویشی کا بے حد نقصان ہو رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملتان میں دریائے چناب کے مقام ہیڈ محمد والا پر چار لاکھ پچاس ہزار کیوسک کا بڑا سیلابی ریلہ داخل ہو گیا، ضلعی انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کے افسران نے فوری بریچنگ کا فیصلہ کیا ہے، سیلابی ریلے کے باعث جھوک ونیس سے لے کر ہیڈ محمد والا تک کے سینکڑوں دیہات زیر آب آ گئے ہیں اور وہاں کے مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ دریائے چناب کے قریب واقع بند بوسن میں سیلابی صورتحال خطرناک حد تک شدت اختیار کر گئی ہے، پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی داخل ہونا شروع ہو گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سیلابی ریلا اب رہائشی بستیوں کی جانب بڑھنے لگا ہے، جبکہ بعض مقامات پر جھوک عاربی کے سکول میں بھی پانی داخل ہو چکا ہے، جس سے تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ دریائے ستلج میں ہری کے اور فیروز پور پر اونچے درجے کا سیلاب ہے، قصور، اوکاڑہ، بہاولنگر، پاکتن، وہاڑی، لودھراں، بہاولپور، ملتان اور مظفرگڑھ متاثر، ہیڈ تریموں پر انتہائی اونچے درجے کا سیلاب ہے، سیلابی ریلوں سے ہزاروں بستیاں ڈوب چکی ہیں، فصلیں اور رابطہ سڑکیں زیر آب ہیں جبکہ لاکھوں لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ سلابی ریلا تاندلیانوالہ میں تباہی مچانے کے بعد کمالیہ میں داخل ہو چکا ہے جس سے درجنوں دیہات، فصلیں اور رابطہ سڑکیں زیر آب ہیں، مین جی ٹی روڈ لاہور فیصل آباد ٹوٹ گئی، سڑک بہہ جانے سے پانی آبادیوں میں داخل ہوا، فیصل آباد، لاہور اور ملتان جانے والی ٹریفک مکمل بند ہو گئی۔ ضلع چنیوٹ میں سیلاب سے 141 دیہات اور 2 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہیں، ملتان میں دریائے چناب کے قریب سیلاب سے کئی بستیاں زیر آب ہیں، فیصل آباد، لاہور اور ملتان جانے والی ٹریفک مکمل بند ہے۔ سندھ میں سکھر، کوٹری اور گڈو بیراج پر نچلے درجے کا سیلاب ہے، کچے میں رہنے والے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کے اعلان کے باوجود لوگ اپنے گھر چھوڑنے کو تیار نہیں۔ قومی انسداد پولیو پروگرام کے مطابق سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں پولیو اور دیگر بیماریوں کے پھیلاؤ کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ دریائے چناب کا سیلابی ریلا سیالکوٹ، وزیرآباد اور چنیوٹ سے گزرتے ہوئے جھنگ میں داخل ہو چکا ہے جہاں تقریبا 200 دیہات زیر آب آ گئے اور سینکڑوں گھر پانی میں ڈوب گئے، متاثرہ علاقوں سے 2 لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہوئے اور کھڑی فصلیں تباہ ہوئیں۔ ملتان سے دریائے چناب کا بڑا ریلا گزرنے کا امکان ہے، شہر کو بچانے کے لیے ہیڈ محمد والا روڈ پر ڈائنامائٹ نصب کی گئی ہے اور ضرورت پڑنے پر شگاف ڈالنے کی تیاری ہے۔ پی ڈی ایم اے پنجاب نے راوی، چناب اور ستلج میں 5 ستمبر تک اونچے درجے کے سیلاب کا خدشہ ظاہر کر دیا۔ ہیڈ تریموں پر بہا 5 لاکھ 16 ہزار کیوسک ہے اور یہاں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ادھر دریائے راوی میں جسڑ پر بہا 54 ہزار کیوسک ہے جبکہ شاہدرہ پر بہا 60 ہزار کیوسک ہے اور بلوکی ہیڈ ورکس پر بہاؤ 1 لاکھ 37 ہزار کیوسک ہے۔ دریائے راوی کا ہیڈ سدھنائی پر بہا 1 لاکھ 7 ہزار کیوسک ہے، دریائے ستلج گنڈا سنگھ والا کے مقام پر پانی کا بہا 2 لاکھ 53 ہزار کیوسک جبکہ سلیمانکی کے مقام پر پانی کا بہا 1 لاکھ 24 ہزار کیوسک ہے۔ دریائے چناب میں مرالہ کے مقام پر پانی کا بہا 96 ہزار جبکہ خانکی ہیڈ ورکس کے مقام پر پانی کا بہا 1 لاکھ 20 ہزار اور قادر آباد کے مقام پر پانی کا بہا 1 لاکھ 35 ہزار کیوسک ہے۔ ریلیف کمشنر کے مطابق 5 ستمبر تک راوی، ستلج اور چناب میں انتہائی اونچے درجے کے سیلاب کا خدشہ ہے، بالائی علاقوں میں بارشوں سے دریاں کے بہا میں غیر معمولی اضافے کا بھی خدشہ ہے۔ تین ستمبر تک دریاں کے بالائی حصوں میں بارشوں کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے جس کے باعث لاہور، گوجرانوالہ اور گجرات میں اربن فلڈنگ کا خطرہ ہے۔ دوسری جانب فلڈ فور کاسٹنگ ڈویژن کا بتانا ہے کہ تربیلا ڈیم 100 فیصد اور منگلا ڈیم 83 فیصد بھر چکا ہے، تربیلا ڈیم کا لیول 1549.78 فٹ جب کہ منگلا ڈیم 1226.50 فٹ ہے۔ علاوہ ازیں راول ڈیم میں پانی کی سطح 1751.70 فٹ پر پہنچ جانے کے بعد ڈیم کے سپل ویز کھول دیے گئے ہیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے 1500 سال ** قومی اسمبلی میں خطاطی کے فن پاروں کی نمائش

اندر کی بات
اصغر علی مبارک

عشرہ رحمت للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ سلم محبت، عقیدت اور رحمت کا پیغام ہے اس سال کانفرنس کا موضوع سوشل میڈیا کے مفید استعمال کی تعلیم وتربیت میں ریاستی ذمہ داریاں، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں" ہے قومی اسمبلی میں ربیع الاول کے بابرکت مہینے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے 1500 سال کی آمد کی مناسبت سے ایک روح پرور خطاطی کیفن پاروں کی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ یہ فن پارے نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ اور اسلامی تاریخ کے درخشاں پہلوؤں کی جھلک پیش کرتے ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے اس موقع پر کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پوری انسانیت کے لیے رحمت اور ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی تقریبات ایمان کو تازگی بخشتی ہیں اور نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ اس نوعیت کی روحانی و فکری سرگرمیاں امت مسلمہ میں اتحاد، یکجہتی اور اخوت کو فروغ دینے کا باعث بنتی ہیں۔ قومی اسمبلی میں اس طرح کی تقریبات کا انعقاد نہ صرف دینی وروحانی اقدار کو اجاگر کرتا ہے بلکہ معاشرے میں امن، بھائی چارے اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے پارلیمنٹ ہاؤس میں اس نمائش کا افتتاح کیا۔ نمائش کے دوران معروف خطاط واصل شاہد نے اسپیکر قومی اسمبلی کو نمائش میں رکھے گئے شاہکار فن پاروں اور خطاطی کے نمونوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ تقریب میں ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ، ممبر قومی اسمبلی اعجاز جاکھرانی، سید حفیظ الدین سمیت مختلف مکاتب فکر کے افراد اور قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکائے تقریب نے اس نمائش کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی بہترین کاوش قرار دیا۔ اسلام دنیا میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ سوشل میڈیا سے جڑے نوجوانوں میں اسلام مقبول ہو رہا ہے۔ یہ رسائی مذہبی افراد کے ذریعے سوشل میڈیا کا غیر معمولی استعمال ہے۔ سب سے زیادہ توجہ فیس بک، ٹویٹر اور یوٹیوب پر ہے۔ عام اختلاف یہ ہے کہ سوشل میڈیا لوگوں کی نیکی کو بدلنے کا امکان رکھتا ہے۔ سوشل میڈیا پر دلیل دی جاتی ہے کہ رواداری اور خلوص کی خصوصیت والے ماحول کے مقابلے میں لوگوں اور کمیونٹیز کے رویے روایتی اقدار سے متصف ہیں۔ سوشل میڈیا پر اندازے کے مطابق کچھ اسلامی اسکالرز کے ٹوئٹر کے حامیوں کی تعداد 6 ملین سے زیادہ ہے۔ سوشل میڈیا اکاؤنٹس دنیا میں بہت سے لوگوں کے لیے مذہبی معلومات کی زیادہ سے زیادہ اہم بنیاد ہے۔ سوشل میڈیا کا استعمال نہ صرف مذہبی رہنما کرتے ہیں بلکہ قرآنی آیات اور احادیث کو ٹویٹ کرتے رہتے ہیں۔ مذہبی مادے کا پھیلاؤ عام طور پر رمضان کے دوران اپنے عروج کو پہنچ جاتا ہے۔ دنیا میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی شہرت کچھ اسکالرز کو مذہبی زندگی پر اس کا رابطہ بڑھنے کا قیاس کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔ سماجی میڈیا پر قدامت پسندی اور روایتی اقدار کے تحت ماحول میں افراد اور کمیونٹیز کے مذہبی رویے پر استدلال کیا جاتا ہے کہ رواداری اور ایمانداری کے ماحول سے زیادہ گہرا ہوگا اس وقت سوشل میڈیا دعوت کے راستے پر چلنے کے لیے ایک مددگار ذریعہ بن چکا ہے اسلامی تعلیمات سوشل میڈیا پر سچائی، دیانتداری، احترام، رازداری اور اعتدال کی وکالت کرتی ہیں، اس بات پر زور دیتی ہیں کہ صارفین اپنے اثر و رسوخ کو بھلائی کے لیے استعمال کریں اور بہتان، غلط معلومات اور ضرورت سے زیادہ استعمال سے گریز کریں۔ ریاستی نقطہ نظر سے، ذمہ داریوں میں ایک محفوظ آن لائن ماحول کو فروغ دینا، اخلاقی ڈیجیٹل شہریت کو فروغ دینا، نقصان دہ مواد کے پھیلاؤ کو روکنا، اور آزادی اظہار اور رازداری کے حقوق کا احترام کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنانا کہ آن لائن گفتگو عوامی مفاد کے مطابق ہو۔ سوشل میڈیا ایک دو دھاری تلوار ہے جو انسان کو فائدہ پہنچانے کے کام بھی آ? سکتی ہے اور اسے ہلاکت میں بھی مبتلا کر سکتی ہے اچھائی کیا ہے؟ برائی کیا ہے؟ اچھائی یا برائی کا معیار شریعت ہے جسے اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اچھا فرمائیں، وہ اچھا ہے، جسے اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم برا کہیں، وہ یقیناً برا ہے۔ شریعت کے نزدیک اچھائی اور برائی کی کسوٹی ''تقویٰ'' ہے۔ تقویٰ کا مفہوم یہ ہے کہ'' اللہ کے حکم کی اطاعت وفرماں برداری کرنا، اللہ کے حکم کی خلاف ورزی سے بچنا (پرہیزگاری) اللہ کے حکم کی نگہداشت وحفاظت کرنا اور اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کے برے نتائج سے ڈرنا۔'' اسی کو ''حدود اللہ'' کہا جاتا ہے اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ سوشل میڈیا نے طویل ترین زمینی فاصلوں بلکہ مشرق ومغرب، شمال وجنوب، زمین سے خلاء تک کو سمیٹ کر انسانی ہاتھ کی انگلیوں پر لا کر رکھ دیا ہے۔ گہرے سمندروں اور فلک بوس پہاڑوں، جزیروں اور برا عظموں میں پھیلے ہوئے انسانوں کے درمیان جو دیوار کھڑی کر رکھی تھیں، انسانی ذہن کی اس اختراع اور ایجاد نے ان دیواروں کو منہدم کر کے رکھ دیا ہے۔ صرف یہی نہیں، بلکہ دور حاضر میں سوشل میڈیا نے جہاں تہذیب وثقافت پر بھی بے پناہ اثرات مرتب کئے ہیں، وہیں ہمارے علمی و ثقافتی ورثے، ہمارے ادبی لٹریچر پر بھی گہرے نقوش ثبت کیے ہیں۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ سوشل میڈیا نے قوم کی دینی، اخلاقی اور معاشرتی اقدار کو جس طرح متاثر اور شکست و ریخت سے دوچار کیا ہے، اتنا کسی اور چیز نے نہیں کیا۔ ایک دور تھا کہ جب معاشرے کے ہمارے ہی جیسے لوگ دین سے دوری کی زندگی گزارتے گزارتے ایک دن اپنے ہی ضمیر کی ا? واز پر اپنی زندگی کا رخ تبدیل کر کے اچھے نیک باعمل مسلمان بن جایا کرتے تھے۔ مگر سوشل میڈیا کے غلط استعمال کے زیر اثر ہمارے معاشرے میں یہ بات اب بالکل مفقود ہوتی جا رہی ہے۔ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں یا تو دین واخلاق اور اپنے کردار کی پاکیزگی سے بالکل ہی بے نیاز اور بیگانہ ہیں یا اگر دین واخلاق اور اپنے کردار وعمل سے کوئی نام نہاد قسم کا تعلق رکھتے بھی ہیں تو سوشل میڈیا کا منفی و غلط استعمال ان کے دین واخلاق سے کسی بامعنی اور ٹھوس تعلق کی راہ میں نہایت سخت طور پر حائل ہے۔ اسی وجہ سے معاشرہ تباہی و بربادی کے اس مقام تک جا پہنچا ہے کہ جہاں سے اسے واپس لانا انسانی عقل وبصیرت کی طاقت سے بعید تر نظر آتا ہے۔ ہمارے پاس اب بھی وقت ہے کہ ہم اپنے اندر سرایت کر جانے والی سوشل میڈیا کی اخلاقی برائیوں کے خلاف صف آرا ہوں اور اپنی نسلوں کی اخلاقی و دینی تباہی کے اس جاری سلسلے کو روکیں۔ یہ اسی صورت ممکن ہے کہ موبائل وسوشل میڈیا کے حوالے سے ''تقویٰ'' کو مضبوطی سے حرز جاں بنالیں، ورنہ تو'' آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں'' اگر سوشل میڈیا کے استعمال میں ہماری روش تبدیل اور اصلاح پذیر ہو کر اللہ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کے تابع نہیں ہوتی تو پھر جو اخلاقی دینی، تہذیبی تباہی رونما ہوگی، قرآن وحدیث میں بے حیائی اور فحاشی کی شدید الفاظ میں مذمت موجود ہے۔ سورۃ نور میں ارشاد فرمایا'' بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں کے درمیان (مسلم معاشرے میں) بے حیائی وفحاشی کا چلن عام ہو تو ایسے لوگوں کے لئے دنیا وا? خرت میں درد ناک عذاب ہے ''۔ ایک حدیث میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ''حدود اللہ'' کو پامال کرنے والوں کے عبرت ناک انجام کو ان الفاظ میں بیان فرمایا'' میں اپنی امت کے ان لوگوں کو پہچانتا ہوں جو حشر کے میدان میں تہامہ پہاڑ کے برابر نیک اعمال لے کر آئیں گے، لیکن اللہ ان کے نیک اعمال کی طرف نظر بھی نہیں فرمائے گا اور ان کے نیک اعمال کو کچرے کوڑے کی طرح ذرات بنا کر اڑا دے گا''، صحابہ ? نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ لوگ کون ہوں گے؟ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ نیکوکار ہوں گے جو اپنی تنہائیوں میں حدود اللہ کو پامال کیا کرتے تھے''۔ (سنن ابن ماجہ) غور کیجیے، ا? ج ہر شخص بلاتخصیص عمر، جنس، علم، حسب ونسب، مقام ومنصب سوشل میڈیا کے ذریعے جس طرح حدود اللہ کو پامال کرتا ہے، اسے الفاظ میں بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ ہم سوشل میڈیا کے غلط، منفی استعمال اور اس کے بدترین نتائج کا ادراک نہیں رکھتے، ضرور رکھتے ہیں، سب جاننے اور سمجھتے ہیں سوشل میڈیا نے قوم کی دینی، اخلاقی اور معاشرتی اقدار کو جس طرح متاثر اور شکست وریخت سے دوچار کیا ہے، اتنا کسی اور چیز نے نہیں کیا۔ نئے ڈیجیٹل میڈیا اسلامی طریقوں سے مطابقت نہیں رکھتی ہیں۔ سعودی عرب میں مفتی اعظم عبدالعزیز الشیخ، فیس بک اور ٹویٹر جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی طرف ایک اہم پوزیشن کو آگے بڑھاتے ہیں اس وجہ سے وہ کہتے ہیں کہ وہ جھوٹ پھیلاتے ہیں اور حقیقی دنیا میں تسلیم شدہ تعلقات کو تباہ کر سکتے ہیں۔ کچھ اسلامی ممالک میں مذہبی شریعت کے ساتھ نامناسب ہونے کے لیے ٹویٹر جیسے سوشل میڈیا کے استعمال کے علاوہ فتوے جاری کیے ہیں۔ اگرچہ کچھ اسلامی مذہبی مراعات یافتہ طبقے نے اپنے پیروکاروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم استعمال نہ کریں، لیکن علماء اور مبلغین کی بڑی اکثریت اس کامیابی کا فائدہ اٹھاتی ہے اور کے معاشرے کے ساتھ مشغول ہونے میں سوشل میڈیا کی وفاداری اضافہ کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ کی تشکیل کے دوران، اسلام آن لائن جیسی ویب سائٹس موجود تھیں جنہوں نے امت اسلامیہ کے لیے مقدس معلومات اور مکمل خدمات کے لیے ایک اسٹاپ شاپ کا کام کیا۔ انٹرنیٹ کے دوسرے دور کے ذریعے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا بڑھنا مذہبی راسخ العقیدہ کی اجارہ داری کی حوصلہ شکنی کی مشق کا باعث بنتا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: "مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے بڑی صفائی کا باعث بنے گا، اور اللہ ان سب چیزوں سے خوب واقف ہے جو وہ انجام دیتے ہیں [سورہ نمبر: 7] مرد اور عورتیں بھی ایک شریف آدمی کی طرف سے اس نفیس انداز کی خلاف ورزی عام ہے بے لگام میڈیا پر منفی وابستگی " آزادی اظہار " کے نام پر کی جاتی ہیں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " جو اللہ اور روز جزا پر ایمان رکھتا ہے، وہ بھلائی سے کہے یا خاموش رہے۔ اظہار رائے کی آزادی کے نام پر کسی بھی چیز کو مکمل کرنے کے حق سے دور رہنے کی ترغیب دینا جو کہ صرف لوگوں کے درمیان بات چیت کے آغاز پر ہی ختم ہو جاتی ہے، اس کا یہ طریقہ بھی مسلمانوں پر اعتماد کا اظہار ہے۔ ہمارے سوشل میڈیا پر غیر قانونی تصویروں کی توسیع کا رجحان ختم نہیں ہوا بلکہ امت مسلمہ کے ذہنوں کو ذلیل کرنے کے ساتھ ساتھ اچھی خوبیوں اور طریقے کے ساتھ ساتھ حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ ان خطوط کو سننے میں پرکشش ہے یا ان کے پیروکاروں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا خطرہ ہے۔ ہمیں ان چیزوں کے بارے میں ہوش میں آنا چاہیے جو ہم آن لائن لکھتے ہیں اس لیے اجازت نہیں دینا چاہیے آج مغربی میڈیا نے مسلمانوں کو "دہشت گرد"، "بنیاد پرست"، "سخت اسلام پسند" کہہ کر دہشت گردی کے خلاف تحریک کو ہوا دی ہے۔ یہ سب اسلام کے بارے میں غلط عقیدہ ہے جو میڈیا کے تعصب اور بے خبری کی وجہ سے ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو سخت ناپسند کرتا ہے جو غیر اخلاقی زبان یا بدزبانی کرے"۔ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوستوں کے لیے بہترین ہو اور اللہ کے نزدیک سب سے اچھا پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسیوں کے لیے ان میں سب سے اچھا ہو''، سوشل میڈیا پر جھگڑے عام طور پر اکثر ہوتے رہتے ہیں لیکن اس سے مسلمانوں کی زندگیوں میں کردار ادا کرنے میں بھی فائدہ ہوتا ہے۔

نجی تعلیمی اداروں کی لوٹ مار اور ہماری حکومت کا کردار

تحریر: بشریٰ نواز

آئین پاکستان کے تحت تعلیم ہر شہری کا بنیادی حق ہے بلکہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے مگر گزشتہ کئی دہائیوں سے سرکاری تعلیمی نظام معیاری اور وقت کے تقاضوں کے عین مطابق نہیں ہے جس وجہ سے ہمارے سرکاری تعلیمی ادارے تعلیم فراہم کرنے میں بری طرح ناکام رہے۔ اسی ناقص تعلیمی نظام کی وجہ سے والدین اپنے بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں بھیجنے پر مجبور ہیں، اور وہ اپنے بچوں کو ان پرائیویٹ اسکولوں میں داخل کرانے کے بعد وہ سارا سال اسکول انتظامیہ کے ہاتھوں لٹتے رہتے ہیں۔ اسکول انتظامیہ تعلیم پر توجہ دینے کی بجائے درس و تدریس سے زیادہ فروٹ ڈے، فلاور دے، کلر ڈے، و، پلانٹس ڈے اور نجانے کس کس دن کو منانے کے نام پر والدین کی جیبوں پر ڈاکہ زنی کرتی ہیں۔'' پکنک منانا اور اس سے پیسے کمانا بھی ان اسکولوں کی انتظامیہ کی ایک چال ہے اسی طرح ہوٹل کے ہالوں میں رزلٹ ڈے منانا بہت بڑا اعزاز سمجھا جاتا ہے۔ پرائیویٹ تعلیمی ادارے پہلے ہی بچوں کے والدین سے بھاری فیسوں کے علاوہ نہ جانے کن کن مدوں میں فنڈز وصول کر کے انہیں بلیک میل کرتے ہیں یہاں تک کہ بچوں کی کتابیں، کاپیاں، یونی فارم، جوتے، بیگ اور تعلیم میں استعمال ہونے والی ہر چیز بازار سے تین گنا زیادہ قیمت پر فروخت کر کے والدین کیساتھ زیادتی کرتے ہیں اور انکی مجبوری سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ایک اور تک چھوڑ دی گئی ہے کہ اب ان اسکولوں نے ''سیکورٹی فنڈ'' کے نام پر انکے اسکولوں میں داخل بچوں کے والدین سے بھاری رقوم بٹورنا شروع کر دی ہیں۔ حالانکہ بعض پرائیویٹ تعلیمی ادارے فیسیں پانچ ہزار سے 15 ہزار ماہانہ وصول کر رہے ہیں۔ کیا ان مہنگے تعلیمی اداروں کی یہ ذمہ داری نہیں بنتی کہ وہ اپنے سٹوڈنٹس کی سیکورٹی کیلئے مناسب اقدامات کریں؟ حال ہی میں ہماری حکومت نے واضح انداز میں بھاری فیسیں وصول کرنے والے تعلیمی اداروں کو متنبہ کیا تھا کہ وہ اپنے اداروں کی سیکورٹی یقینی بنائیں۔ ہمارے ملک میں بیشتر پرائیویٹ تعلیمی ادارے کلی طور پر تجارتی اور کاروباری بنیادوں پر چلائے جا رہے ہیں جو من مانی فیسیں اور دوسری مدوں میں فنڈز وصول کرتے ہیں۔ اسکول کی انتظامیہ والدین سے لاکھوں روپے بٹورتی ہے مگر ٹیچرز کو۔ پانچ، دس ہزار روپے تک احسان جتا کر تنخواہ دی جاتی ہے اور وہ اساتذہ تعیم پر توجہ کم دیتے ہیں جس سے بچے تعلیم میں کمزور رہ جاتے ہی ہیں ہمارے معاشرے میں بیس فیصد بچوں کے والدین پرائیویٹ اسکولوں میں مہنگی تعلیم کا خرچہ برداشت کر سکتے ہیں۔ جبکہ دوسری طرف ملک کے اسی فیصد بچے ٹاٹ والے سرکاری اور نچلے درجے کے نجی اسکولوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں، جن کی فیس غریب والدین بمشکل برداشت کر پاتے ہیں۔ اگر ہم دیکھیں تو ان اسکولوں میں تعلیم کا معیار بھی کوئی اتنا خاص نہیں ہے۔ مہنگے پرائیویٹ اسکولوں میں ابتدا ہی سے انگریزی پر بھرپور توجہ دی جاتی ہے۔ مزید یہ کہ ان اسکولوں میں انگریزی کے ماہر اساتذہ کی عدم موجودگی کی وجہ سے بچے انگریزی پر 'اعلیٰ پرائیویٹ اسکولوں' کے بچوں کی طرح انگریزی پر عبور حاصل نہیں کر پاتے اور وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اعلیٰ پرائیویٹ اسکولوں اور کالجوں میں پڑھنے والے بچے انگریزی اور میں پڑھائے گئے دوسرے مضامین میں مہارت کی وجہ سے نا صرف ملکی سطح پہ بلکہ بین الاقوامی شہرت یافتہ جامعات میں اپنی قابلیت کے بل بوتے پر داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔ جبکہ وہ غریب آدمی جسے روٹی کے لالے پڑے ہوں وہ بھلا کیا کر سکتا ہے۔ پہلی سے بارہویں جماعت تک یکساں تعلیمی مواقع کے فقدان کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلوں کے وقت غریب گھرانوں سے تعلق رکھنے والے بچے بہتر مواقع سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے، جو انہیں مستقبل میں ایک اچھی زندگی فراہم کر سکیں۔ اور یہ بچے کلرک یا چپڑاسی کا کام کر رہے ہوتے ہیں، یا کسی دوکان پر ملازمت کر کے اپنے گھر کے اخراجات چلاتے ہیں۔ جن اسکولوں میں غریب بچے تعلیم حاصل کرنے کیلئے جاتے ہیں، وہاں بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں پہ کام نہیں ہوتا بلکہ بچوں کو رٹا لگا کر چیزیں یاد کروائی جاتی ہیں۔ نجی اسکولوں میں فیس کا معاملہ بہت اہمیت کا حامل ہے جس پر توجہ دی جانی چاہیے اس وجہ سے والدین پریشان ہیں اور نجی اسکولوں کی ا? ضافی فیسوں کا معاملہ ان والدین کیلئے کافی مشکل ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ اسکول ہر سال غیر قانونی طور پر فیس بڑھا دیتے ہیں۔ محکمہ تعلیم نے اسکولوں کی من مانی کیلئے منظور شدہ فیس اسٹرکچر ہی غائب کر دیئے ہیں۔ نجی اسکولوں کی لوٹ مار، اسکول مالکان اور محکمہ تعلیم کے گٹھ جوڑ کا نتیجہ نظر آتا ہے، والدین کو فیس اسٹرکچر نہ اسکول دکھایا جاتا ہے، نہ محکمہ تعلیم ہی انہیں صحیح رہنمائی کرتا ہے۔ پرائیویٹ اسکول ناجائز کمائی کے اڈے ہیں، لوٹ مار کر رہے ہیں، اور اس نہج تک پہنچانے والے ناتجربہ کار اور غیر پروفیشنل اساتذہ، پرائیویٹ اسکول کی لالچی انتظامیہ جس کو سرکاری نوکری نہیں مل سکی وہ غیر معیاری سکول کھول کہ بیٹھ گئے ہیں۔ تعلیم کو کاروبار بنانے والوں نے پرائیویٹ سکولز کا امیج بھی تباہ کر دیا ہے۔ افسوس! تعلیم جیسے مقدس شعبے کو چند کالی بھیڑوں نے کاروبار بنا کر رکھ دیا ہے مگر حکومت خاموش ہے اور انکا کچھ بھی نہیں کر سکتی۔ ایسی صورت حال میں اپنے بل بوتے پر تگ و دو اور محنت کرتے ہوئے غریب گھرانوں کے چند بچے اعلیٰ جامعات تک اسکالرشپ پر رسائی حاصل کرتے ہیں لیکن اسی طرح کے دوسرے شعبہ جات سے منسلک لوگ، جو اپنے بچوں کو اپنا پیٹ کاٹ کر کے تعلیم دلواتے ہیں، وہ سرکاری جامعات میں چند مخصوص شعبوں تک ہی پہنچ پاتے ہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ تعلیمی مواقعوں کی یکساں فراہمی میں کمی بھی ہے۔ کیونکہ ان بچوں کو ڈیجیٹل دنیا جہاں کمپیوٹر، ٹیبلیٹس، اور موبائل اور جدید شعبہ جات کے بارے میں محدود اور اکثر نا ہونے کے برابر معلومات ہوتی ہیں اور انہیں مشاورت کے مواقع بھی میسر نہیں آتے ہیں۔ غربت میں پرورش پانے والے بچے اکثر و بیشتر پیسوں کے کمی، حوصلہ افزائی، رہنمائی اور یکساں تعلیمی مواقع کے فقدان اور دوسرے مسائل سے نمٹتے ہوئے تعلیم میں عدم دلچسپی کی بناء پر اسے ادھورا چھوڑ کر کمانے کی فکر میں لگ جاتے ہیں۔ تعلیم کے ذریعے ترقی کا خواب دیکھنے والوں نے اور غربت سے چھٹکارا حاصل کرنے کی، ان بچوں اور غریب والدین کے دل میں پنپنے والے وہ خواب چکنا چور ہو جاتے ہیں جو انہوں نے اپنے دل میں سجائے ہوتے ہیں، غریب والدین لڑکیوں کی کم عمری میں شادی کر دیتے ہیں اور لڑکوں کو مزدوری پہ لگا دیتے ہیں تاکہ آمدنی بڑھائی جا سکے۔ غرض مستری کا بچہ مستری، کمہار کا بچہ کمہار اور رکشے والے کا بچہ ایک اور رکشے والا بن جاتا ہے۔ غرض یہ کہ بنیادی سطح پہ یکساں تعلیمی مواقع کا فقدان معاشرے میں غربت کو مزید جنم دینے کا سبب بنتا ہے۔ ایک جانب جہاں وفاقی حکومت متعدد اداروں کی نجکاری کرنے میں مصروف ہے، وہیں ملک کے سب سے بڑے صوبے پنجاب کی حکومت نے سرکاری اسکولوں کی نجکاری کی بھی تیاریاں شروع کر دیں ہیں۔ دوسری جانب اساتذہ کی تنظیموں نے نجکاری کے منصوبے کی سخت مخالفت کی ہے اور نئے اساتذہ کی فوری بھرتی کا مطالبہ کیا ہے انکی طرف سے خبردار کیا گیا ہے کہ اسکولوں کی نجکاری سے تعلیمی اخراجات میں اور ہر سطح پر فیسوں میں زبردست اضافہ ہوگا۔ مفت نصابی کتابوں کے نظام کو ختم کرنے سے سرکاری اسکولوں میں طلبا و طالبات کے اندراج میں بے حد کمی آئے گی۔ جس سے جہالت کو بڑھاوا ملیگا اور چوری، ڈکیتیوں، قتل وغارت گری، خودکشیوں اور دوسرے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز راولپنڈی میں ہونے والی کرپشن کا نوٹس لیں اور میونسپل کارپوریشن راولپنڈی میں چیف آفیسر کی سیٹ پر کسی ایماندار اور مستقل افسر کو تعینات کیا جائے۔

عید میلاد النبی (ص) اور حکومتی ذمہ داریاں

تحریر: حمیدہ بیگم

آمد مصطفیٰ (ص) کائنات کا سب سے حسین، بابرکت اور سب سے روشن لمحہ ہے۔ وہ گھڑی جب آفتاب رسالت (ص) طلوع ہوا تو ظلمتوں کے اندھیرے چھٹ گئے، فضاؤں میں نور کی کرنیں چھا گئیں۔ فرشتوں نے نغمہ حمد چھیڑا، زمین و آسمان جھوم اٹھے اور ہر ذرہ خوشی سے دمک اٹھا۔ ایوان کسریٰ لرز گئے، آتش کدے بجھ گئے اور بت خانوں کو مٹا دیا گیا۔ جس نے غلامی کی زنجیریں توڑ دیں، جہالت کے اندھیروں کو علم کی روشنی میں بدل دیا، نفرت کو محبت اور ظلم کو عدل میں ڈھال دیا۔ آپ (ص) کی ولادت وہ نعمت عظمیٰ ہے جس نے انسانیت کو حقیقی آزادی، امن وسکون اور عدل وانصاف کا تحفہ دیا۔ اگر آمد مصطفیٰ (ص) نہ ہوتی تو کائنات ادھوری رہتی۔ آپ (ص) کی آمد ہی وہ روشنی ہے جو قیامت تک انسانوں کے لئے ہدایت کا مینار اور کامیابی کا چراغ ہے۔ سیدالانبیاء (ص) کی سیرت طیبہ وہ ا? فتاب ہدایت ہے جس کی روشنی نے صدیوں کی تاریکی کو مٹا دیا اور ظلمت میں ڈوبی انسانیت کو عزت وسربلندی کی راہوں سے آشنا کیا۔ آپ (ص) کی حیات مبارکہ اوصاف حمیدہ کا ایسا حسین امتزاج ہے جس کی مثال تاریخ انسانی پیش کرنے سے عاجز ہے۔ قرا? ن مجید نے آپ (ص) کے اوصاف کو "فرانک لعلی خلق عظیم" کہہ کر بلند ترین درجہ عطا کیا، اور آپ (ص) کو پوری کائنات کے لیے "رحمت للعالمین" قرار دیا۔ بلاشبہ سیرت مصطفیٰ (ص) صدق وامانت عدل ومساوات، عفوودرگزر، حلم وبردباری، شجاعت واستقامت، سادگی وتواضع، اور حسن اخلاق کا وہ بے مثل مرقع ہے جس کی اتباع ہر دور کے انسان کے لیے دنیا وا? خرت کی نجات کا واحد ذریعہ ہے۔ آج کی دنیا ایک نئے دور میں داخل ہو چکی ہے۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا نے انسان کے خیالات، رویوں اور اقدار کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ یہ ذرائع ابلاغ اپنی رفتار اور اثر کے اعتبار سے بے مثال ہیں۔ جہاں ان کے ذریعے علم، شعور اور ترقی کے دروازے کھل سکتے ہیں، وہیں یہ جھوٹ، نفرت، فتنہ اور تباہی کا بھی سبب بن سکتے ہیں۔ ایسے میں ایک اسلامی ریاست خصوصاً پاکستان پر یہ دینی، اخلاقی اور ریاستی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سوشل میڈیا کو امام المرسلین؟ کے سنہری اصولوں کی روشنی میں منظم کرے۔ پاکستان ایک اسلامی ریاست ہے جس کی بنیاد کلمہ طیبہ پر رکھی گئی۔ اس ریاست پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنی پالیسیوں کو محسن انسانیت (ص) کی تعلیمات کے مطابق بنائے۔ سوشل میڈیا پالیسی بھی اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہے جب وہ عدل، صداقت اور خیر خواہی کو اپنا اصول بنائے۔ اسلامی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو سوشل میڈیا قرآن و سنت کی تعلیمات، سیرت النبی (ص) کے دروس اور اخلاقی اقدار کو عام کرنے کا سنہری موقع فراہم کرتا ہے، یہ پلیٹ فارم اسلام دشمن قوتوں کے پروپیگنڈے کا جواب دینے کے لیے بھی ایک مضبوط ہتھیار ہے۔ حکومت پر لازم ہے کہ وہ اس طاقتور پلیٹ فارم کے استعمال کو مثبت سمت میں ڈھالے، ریاستی ذمہ داری صرف سڑکیں بنانے یا بجلی مہیا کرنے تک محدود نہیں بلکہ عوام کے ذہنوں اور قلوب کی تعمیر بھی ریاست کی ذمہ داری ہے۔ حکومت کو ایسی متوازن پالیسی تشکیل دینی چاہیے جوا? زادی اظہار کو یقینی بنائے لیکن فتنہ، جھوٹ، نفرت انگیزی اور اسلام دشمن مواد کو کچل دے۔ سوشل میڈیا کا استعمال منفی کیا جائے تو یہ فتنہ، انتشار اور بگاڑ پیدا کرتا ہے لیکن اگر سیرت الٰہی میل کے اصولوں کے تحت استعمال کیا جائے تو یہ علم، اتحاد اور اصلاح کا زبردست ذریعہ ہے۔ حکومت پاکستان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس پلیٹ فارم کو دینی وقومی اقدار کے تحفظ، عوامی خدمت اور نوجوان نسل کی مثبت رہنمائی کے ساتھ ساتھ اسلامی فوبیا کے حوالے سے بھی مثبت اقدامات کرے۔ یوں سوشل میڈیا اسلام اور پاکستان دونوں کے دفاع، ترقی اور سربلندی کا سب سے طاقتور ہتھیار بن سکتا ہے۔ عید میلاد النبی ای ام قریب ہے اور دنیا بھر کے مسلمان عقیدت واحترام سے اس دن کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ گلیاں اور بازار سج رہے ہیں، چراغاں کیا جا رہا ہے، اور ہر خاص وعام ۱۲ ربیع الاول یوم ولادت نبی اکرم (ص) کو منانے کے لیے پرجوش ہے۔ ہر سال حکومت پاکستان سرکاری تقریبات کانفرنسز اور میڈیا پروگرامز کا اہتمام کرتی ہے، جن کا مقصد عوام کو نبی اکرم علیم کی سیرت سے روشناس کرانا ہوتا ہے۔ ان تقریبات کا مرکزی نکتہ قومی سیرت النبی میم کانفرنس ہے، جس میں وزارت مذہبی امور اور اسلامی نظریاتی کونسل کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کانفرنس میں ملک بھر کے علما اور اسکالرز سیرت النبی منی نیم کے مختلف پہلوو? ں پر روشنی ڈالتے ہیں اور یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو نبی اکرم کیم کی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں گے تاہم، یہ سوال اہم ہے کہ کیا حکومتی ذمہ داریاں صرف تقاریب اور رسمی پروگرامز کے انعقاد تک محدود ہونی چاہیں؟ یقیناً نہیں۔ حکومت پر لازم ہے کہ وہ سیرت النبی ایم کے پیغام کو محض ایک دن تک محدود نہ رکھے بلکہ اسے اپنی پالیسیوں اور ریاستی نظام کا مستقل حصہ بنائے۔ حکومت کی بنیادی ذمہ داریوں میں قومی نصاب اور تعلیمی پالیسی میں سیرت النبی مہم کا نفاذ وزارت تعلیم اور اسلامی نظریاتی کونسل کے ذریعے نصاب میں ایسی اصلاحات کی جائیں کہ طلبہ کو نبی اکرم منیم کی سیرت کے سماجی، معاشی اور سیاسی پہلوؤں سے بھی آگاہی ہو۔ وزارت اطلاعات کو پابند کیا جائے کہ قومی نشریاتی ادارے مستقل بنیادوں پر ایسے پروگرام نشر کریں جو سیرت النبی صمیم کی روشنی میں معاشرتی مسائل کا حل پیش کریں۔ حکومت وقت کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ جدید ذرائع ابلاغ جیسے یوٹیوب، فیس بک، ٹوئٹر اور دیگر پلیٹ فارمز کو ریاستی سطح پر استعمال کرے تا کہ نبی اکرم انہ کی سیرت کے پیغام کو نوجوان نسل تک جدید اور موثر انداز میں پہنچایا جا سکے۔ وزارت مذہبی امور و اسلامی نظریاتی کونسل کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ ملکی سطح پر رہنمائی مہیا کریں۔ ضروری ہے کہ ان اداروں کی سفارشات محض فائلوں تک محدود نہ رہیں بلکہ حکومت ان سفارشات کو عملی شکل دے جیسے کہ سرکاری میڈیا پالیسی میں مذہبی پروگراموں کا معیار بلند کہ نا شامل ہے۔ حکومت پاکستان، وزارت مذہبی امور، اسلامی نظریاتی کونسل اور ریاستی اداروں کو مل کر ایسا نظام تشکیل دینا ہوگا جو نبی اکرم اللہ سلم کی سیرت کو معاشرتی، تعلیمی اور حکومتی ڈھانچے کا حصہ بنائے۔ یہی اصل میں اس دن کو منانے کا بہترین طریقہ اور دنیا و آخرت میں کامیابی کا حقیقی راستہ ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف کا کامیاب دورہ چین

تحریر: احسن انصاری

وزیراعظم شہباز شریف 30 اگست 2025 کو چین کے شہر تیانجن پہنچے جہاں انہوں نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے پچیسویں سربراہی اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ یہ اجلاس خطے کے بڑے ممالک کے درمیان تعاون کو فروغ دینے اور مشترکہ چیلنجز کا حل تلاش کرنے کے لیے ایک اہم موقع تھا۔ وزیراعظم نے نہ صرف اجلاس کے باضابطہ سیشنز میں بھرپور انداز میں پاکستان کا موقف پیش کیا بلکہ بیجنگ میں ہونے والی تاریخی تقریبات اور پاکستان-چین بزنس ٹو بزنس انویسٹمنٹ کانفرنس میں بھی شرکت کی۔ اس کانفرنس نے دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید مضبوط کیا اور پاکستان میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع فراہم کرنے کی راہ ہموار کی۔ وزیراعظم نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خطے کی ترقی اور استحکام کا دارومدار بات چیت اور باہمی تعاون پر ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پانی کے وسائل کی منصفانہ تقسیم، دہشت گردی کے خاتمے اور خطے کے تجارتی روابط کو مضبوط بنانا مستقبل کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ وزیراعظم نے پاکستان کی قربانیوں کو اجاگر کیا جو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں دی گئی ہیں، اور کہا کہ پاکستان اس مسئلے کو صرف اپنے لیے نہیں بلکہ پورے خطے کے امن کے لیے اہم سمجھتا ہے۔ ان کے خطاب کو رکن ممالک نے توجہ سے سنا اور پاکستان کے کردار کو سراہا۔ چین کے صدر شی جن پنگ نے وزیراعظم شہباز شریف کا پرتپاک استقبال کیا۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے پاک-چین دوستی کو "آہنی رشتہ" قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ یہ تعلقات ہر آزمائش پر پورے اترے ہیں۔ دونوں ملکوں نے اسٹریٹیجک تعلقات کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا اور سی پیک فیز ٹو کو تیزی سے آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس مرحلے میں صنعت کاری، زراعت، معدنیات، توانائی اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شامل ہیں جو پاکستان کی معیشت کو نئی سمت دیں گے۔ صدر شی نے یقین دلایا کہ چین پاکستان کے ساتھ ہر قدم پر کھڑا ہے اور دونوں ممالک مل کر خطے کے ترقیاتی سفر کو آگے بڑھائیں گے۔ وزیراعظم نے اجلاس کے دوران ترکی کے صدر رجب طیب اردوان اور روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن سمیت کئی عالمی رہنماؤں سے بھی ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں میں علاقائی تعاون، تجارتی شراکت داری اور سلامتی کے حوالے سے تفصیلی بات چیت ہوئی۔ یہ ملاقاتیں پاکستان کی فعال اور متوازن سفارتکاری کی عکاس ہیں اور اس بات کا ثبوت ہیں کہ پاکستان خطے کی سیاست میں ایک اہم شراکت دار کے طور پر اپنی شناخت قائم رکھے ہوئے ہے۔ بیجنگ میں پاکستان کی مالیاتی ٹیم نے چین کے بڑے مالیاتی اداروں کے سربراہان سے ملاقاتیں کیں جن میں پیپلز بینک آف چائنا اور انڈسٹریل اینڈ کمرشل بینک آف چائنا شامل تھے۔ ان مذاکرات میں پاکستان کو مزید مالی تعاون اور سرمایہ کاری کی یقین دہانی کرائی گئی۔ چین کی جانب سے قرضوں کے حالیہ رول اوور نے نہ صرف پاکستان کی معیشت کو سہارا دیا بلکہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بھی بحال کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان اور چین کے تعلقات سیاسی، اسٹریٹیجک اور معاشی ہر سطح پر گہرے اور دیرپا ہیں۔ اس دورے کا ایک اور نمایاں پہلو پاکستان-چین بزنس ٹو بزنس انویسٹمنٹ کانفرنس تھی۔ اس کانفرنس میں دونوں ممالک کے سرمایہ کاروں اور کاروباری اداروں نے بھرپور شرکت کی۔ مختلف شعبوں جیسے ٹیکسٹائل، توانائی، آئی ٹی، زراعت اور معدنیات میں سرمایہ کاری کے منصوبوں پر بات ہوئی۔ توقع ہے کہ ان منصوبوں کے نتیجے میں پاکستان میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، برآمدات میں اضافہ ہوگا اور ملکی معیشت کو مزید استحکام ملے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف کے اس دورے نے یہ بھی ثابت کیا کہ پاکستان عالمی برادری میں ایک ذمہ دار ملک کے طور پر اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ ایس سی او جیسے فورمز پر پاکستان کی موجودگی اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ ملک نہ صرف اپنی داخلی ترقی بلکہ پورے خطے کے امن و استحکام کو اہمیت دیتا ہے۔ وزیراعظم کا مؤقف تھا کہ خطے کے ممالک کو ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بڑھانا چاہیے تاکہ اقتصادی ترقی اور سماجی خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہو۔ یہ دورہ پاکستان کے لیے کئی حوالوں سے سنگ میل ثابت ہوا۔ ایک جانب چین کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا موقع ملا، دوسری جانب خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ روابط میں بہتری آئی۔ اس دورے سے یہ پیغام گیا کہ پاکستان نہ صرف اپنی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے سنجیدہ ہے بلکہ عالمی سطح پر تعاون اور ترقی کے ایجنڈے کو بھی آگے بڑھا رہا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کا چین کا یہ دورہ پاکستان کے لیے ایک کامیاب اور تاریخی سنگ میل رہا ہے۔ اس نے چین کے ساتھ دوستی کو نئی جہت دی، خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ تعلقات کو فروغ دیا اور پاکستان کے لیے سرمایہ کاری، ترقی اور خوشحالی کے نئے دروازے کھولے۔ یہ دورہ پاکستان کے روشن مستقبل اور خطے کے امن واستحکام میں اس کے مثبت کردار کا عکاس ہے۔

پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں اور عوام کی بے بسی

تحریر: شفیق ماجد

پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو دریاؤں، پہاڑوں اور وادیوں کے درمیان گھرا ہوا ہے۔ یہ جغرافیہ اپنی خوبصورتی اور زرخیزی کے ساتھ ساتھ قدرتی آفات کے امکانات بھی بڑھا دیتا ہے۔ ان آفات میں سب سے زیادہ تباہ کن آفت سیلاب ہے جو ہر چند سال بعد ملک کے مختلف حصوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ سیلاب نہ صرف گھروں کو اجاڑ دیتا ہے بلکہ کھیتوں، روزگار اور زندگی کے دیگر تمام پہلوؤں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ پاکستان میں سیلاب کی کئی وجوہات ہیں۔ سب سے نمایاں وجہ مون سون کی بارشیں ہیں جو جون سے ستمبر تک ہوتی ہیں۔ ان بارشوں کی شدت دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں میں طغیانی کا باعث بنتی ہے۔ دوسری بڑی وجہ شمالی علاقوں کے گلیشیئرز کا تیزی سے پگھلنا ہے، جو بڑھتے ہوئے عالمی درجہ حرارت کا نتیجہ ہے۔ اس کے علاوہ جنگلات کی کٹائی، دریاؤں کے کناروں پر غیر منصوبہ بند آبادی، نکاسی آب کے ناقص نظام اور ڈیموں کی کمی بھی سیلاب کی شدت کو بڑھا دیتے ہیں۔ سیلاب کے نقصانات بے حد ہولناک ہیں۔ ہر سال سینکڑوں افراد اس آفت میں اپنی جانیں گنوا بیٹھتے ہیں۔ خواتین اور بچے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں کیونکہ وہ بروقت محفوظ مقامات پر نہیں پہنچ پاتے۔ لاکھوں خاندان اپنے گھروں سے محروم ہو جاتے ہیں اور کھلے آسمان تلے پناہ لینے پر مجبور ہوتے ہیں۔ زرعی معیشت پر بھی کاری ضرب پڑتی ہے۔ کپاس، گندم، چاول اور گنا جیسی فصلیں پانی میں ڈوب کر برباد ہو جاتی ہیں، جس سے کسانوں کی سال بھر کی محنت ضائع ہو جاتی ہے۔ دیہی زندگی میں مال مویشی قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں مگر سیلاب ان کو بھی بہا کر لے جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پل، سڑکیں، اسکول اور اسپتال بھی پانی کی نذر ہو جاتے ہیں، جس سے پورا انفراسٹرکچر مفلوج ہو جاتا ہے۔ سیلاب کے دنوں میں عوام سب سے زیادہ بے بس دکھائی دیتے ہیں۔ ایک طرف وہ اپنے پیاروں کو کھو دیتے ہیں اور دوسری طرف گھر اور روزگار سے محروم ہو جاتے ہیں۔ خیموں میں یا کھلے میدانوں میں پناہ لینے والے متاثرین خوراک، پینے کے صاف پانی، ادویات اور بنیادی سہولیات کے شدید فقدان کا شکار رہتے ہیں۔ بچے بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں، خواتین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بزرگ اپنی باقی ماندہ توانائی صرف زندہ رہنے کی کوشش میں صرف کر دیتے ہیں۔ ان حالات میں اکثر متاثرین کے دل میں یہ سوال جنم لیتا ہے کہ اگر بروقت منصوبہ بندی کی جاتی تو کیا یہ سب کچھ ٹالا جا سکتا تھا؟ حکومت اور فوج کی جانب سے سیلاب کے دوران امدادی سرگرمیاں ضرور کی جاتی ہیں۔ فوجی جوان کشتیاں اور ہیلی کاپٹر استعمال کر کے متاثرین کو محفوظ مقامات تک پہنچاتے ہیں۔ کئی فلاحی ادارے بھی خوراک اور ادویات فراہم کرتے ہیں۔ لیکن یہ اقدامات عارضی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ جیسے ہی پانی اترتا ہے، متاثرین پہلے سے بھی زیادہ مشکلات میں گھر جاتے ہیں کیونکہ ان کے پاس نہ چھت باقی رہتی ہے، نہ زمین، نہ روزگار۔ سیلاب کی تباہ کاریوں کو کم کرنے کے لیے طویل المدتی اقدامات ناگزیر ہیں۔ پاکستان کو مزید ڈیموں اور آبی ذخائر کی ضرورت ہے تاکہ اضافی پانی کو محفوظ کر کے نہ صرف بجلی پیدا کی جا سکے بلکہ سیلاب کی شدت بھی کم ہو۔ شہروں اور دیہات میں نکاسی آب کا مؤثر نظام قائم کیا جانا چاہیے تاکہ بارش کا پانی کھڑا نہ ہو۔ جنگلات کی کٹائی روکنے اور شجرکاری کو فروغ دینے کی بھی سخت ضرورت ہے کیونکہ درخت زمین کو مضبوط بناتے ہیں اور بارش کے پانی کو جذب کرتے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بروقت وارننگ سسٹم بنایا جا سکتا ہے تاکہ لوگوں کو پہلے سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ عوامی شعور بیدار کرنے کی بھی ضرورت ہے تاکہ لوگ اپنی مدد آپ کے تحت فوری اقدامات کر سکیں۔ سیلاب ایک قدرتی آفت ضرور ہے لیکن اس کی تباہ کاریوں کی شدت ہماری غفلت اور ناقص منصوبہ بندی کے باعث کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ جب تک حکومت، ادارے اور عوام مل کر سنجیدگی سے اقدامات نہیں کرتے، ہر سال وہی مناظر دہرائے جاتے رہیں گے جن میں لاکھوں لوگ بے گھر اور بے سہارا ہو جاتے ہیں۔ اگر ابھی سے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے تو سیلاب کے نقصانات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ بصورت دیگر عوام اسی طرح بے بسی کی تصویر بنے رہیں گے اور سیلاب ان کی زندگیاں اجاڑتا رہے گا۔

گمشدگی پاسپورٹ

میرا پاسپورٹ نمبر GZ5196671 اور GZ5196672 بنام نبیل شوکت ولد محمد شوکت خان دوران سفر گم ہوگیا ملنے پر سکنہ تحصیل بالاکوٹ ضلع مانسہرہ ارسال کریں سی ایم۔۔۔(EPB)

میرا پاسپورٹ نمبر MY0151231 بنام اظہر محمود ولد آزاد بخت خان دوران سفر گم ہوگیا ملنے پر سکنہ چبوترہ ڈاکخانہ جرید تحصیل بالاکوٹ ضلع مانسہرہ ارسال کری سی ایم۔۔۔(EPB)

میرا پاسپورٹ نمبر NH1010732 بنام سہیل عباس ولد محمد عالم دوران سفر گم ہوگیا ملنے پر سکنہ جنجوڑہ ستہ پانی تحصیل وضلع کوٹلی ارسال کریں سی ایم۔۔۔(EPB)

بقیہ 01

کے اور فیروزپور پر اونچے درجے کا سیلاب ہے، قصور، اوکاڑہ، بہاولنگر، پاکپتن، وہاڑی، لودھراں، بہاولپور، ملتان اور مظفرگڑھ متاثر، ہیڈ تریموں پر انتہائی اونچے درجے کا سیلاب ہے، سیلابی ریلوں سے ہزاروں بستیاں ڈوب چکی ہیں، فصلیں اور رابطہ سڑکیں زیرآب ہیں جبکہ لاکھوں لوگ متاثر ہوئے ہیں۔سلابی ریلا تاندلیانوالہ میں تباہی مچانے کے بعد کمالیہ میں داخل ہو چکا ہے جس سے درجنوں دیہات، فصلیں اور رابطہ سڑکیں زیرآب ہیں، مین جی ٹی روڈ لاہور فیصل آباد ٹوٹ گئی، سڑک بہ جانے سے پانی آبادیوں میں داخل ہوا، فیصل آباد، لاہور اور ملتان جانے والی ٹریفک مکمل بند ہوگئی۔ضلع چنیوٹ میں سیلاب سے 141 دیہات اور 2 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہیں، ملتان میں دریائے چناب کے قریب سیلاب سے کئی بستیاں زیرآب ہیں، فیصل آباد، لاہور اور ملتان جانے والی ٹریفک مکمل بند ہے۔سندھ میں سکھر، کوٹری اور گڈو بیراج پر نچلے درجے کا سیلاب ہے، کچے میں رہنے والے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کے اعلان کے باوجود لوگ اپنے گھر چھوڑنے کو تیار نہیں۔قومی انسداد پولیو پروگرام کے مطابق سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں پولیو اور دیگر بیماریوں کے پھیلاو کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔دریائے چناب کا سیلابی ریلا سیالکوٹ، وزیرآباد اور چنیوٹ سے گزرتے ہوئے جھنگ میں داخل ہو چکا ہے جہاں تقریبا 200 دیہات زیر آب آ گئے اور سینکڑوں گھر پانی میں ڈوب گئے، متاثرہ علاقوں سے 2 لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہوئے اور کھڑی فصلیں تباہ ہوئیں۔ ملتان سے دریائے چناب کا بڑا ریلا گزرنے کا امکان ہے، شہر کو بچانے کے لیے ہیڈ محمد والا روڈ پر ڈائنامائٹ نصب کی گئی ہے اور ضرورت پڑنے پر شگاف ڈالنے کی تیاری ہے۔پی ڈی ایم اے پنجاب نے راوی، چناب اور ستلج میں 5 ستمبر تک اونچے درجے کے سیلاب کا خدشہ ظاہر کر دیا۔ہیڈ تریموں پر بہا 5 لاکھ 16 ہزار کیوسک ہے اور یہاں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ادھر دریائے راوی میں جسڑ پر بہا 54 ہزار کیوسک ہے جبکہ شاہدرہ پر بہا 60 ہزار کیوسک ہے اور بلوکی ہیڈورکس پر بہاؤ 1 لاکھ 37 ہزار کیوسک ہے۔دریائے راوی کا ہیڈ سدھنائی پر بہا 1 لاکھ 7 ہزار کیوسک ہے، دریائے ستلج گنڈا سنگھ والا کے مقام پر پانی کا بہا 2 لاکھ 53 ہزار کیوسک جبکہ سلیمانکی کے مقام پر پانی کا بہا 1 لاکھ 24 ہزار کیوسک ہے۔دریائے چناب میں مرالہ کے مقام پر پانی کا بہا 96 ہزار جبکہ خانکی ہیڈورکس کے مقام پر پانی کا بہا 1 لاکھ 20 ہزار اور قادرآباد کے مقام پر پانی کا بہا 1 لاکھ 35 ہزار کیوسک ہے۔ریلیف کمشنر کے مطابق 5 ستمبر تک راوی، ستلج اور چناب میں انتہائی اونچے درجے کے سیلاب کا خدشہ ہے، بالائی علاقوں میں بارشوں سے دریاں کے بہا میں غیر معمولی اضافے کا بھی خدشہ ہے۔تین ستمبر تک دریاں کے بالائی حصوں میں بارشوں کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے جس کے باعث لاہور، گوجرانوالہ اور گجرات میں اربن فلڈنگ کا خطرہ ہے۔دوسری جانب فلڈ فورکاسٹنگ ڈویژن کا بتانا ہے کہ تربیلا ڈیم 100 فیصد اور منگلا ڈیم 83 فیصد بھر چکا ہے، تربیلا ڈیم کا لیول 1549.78 فٹ جب کہ منگلا ڈیم 1226.50 فٹ ہے۔علاوہ ازیں راول ڈیم میں پانی کی سطح 1751.70 فٹ پر پہنچ جانے کے بعد ڈیم کے سپل ویز کھول دیے گئے ہیں۔

بقیہ 02

مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف نے تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے چین کے دارالحکومت بیجنگ میں ملاقات کی۔دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور تاجکستان کے درمیان باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں جاری تعاون پر اطمینان کا اظہار کیا اور تجارت اور سرمایہ کاری، رابطے، توانائی، علاقائی سلامتی، ثقافت اور عوام کی سطح پر تبادلوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔دونوں رہنماؤں نے مشترکہ ثقافتی، تاریخی اور مذہبی رشتوں میں جڑے برادر اسلامی ممالک پاکستان اور تاجکستان کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا اور مشترکہ اہمیت کے علاقائی اور عالمی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 03

لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔وزیراعظم نے تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت کے اجلاس کے کامیاب انعقاد پر صدر شی جن پنگ کو مبارکباد دی اور فسطائیت کے خلاف جنگ میں عظیم فتح کی 80ویں سالگرہ کے موقع پر انہیں مبارکباد دی۔صدر شی جن پنگ کی دوراندیش قیادت، جس کی بدولت چین نے جدیدیت اور ترقی کی منازل طے کیں، کو سراہتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کو چین کی کامیابیوں پر بے حد فخر ہے اور وہ اس عظیم سفر میں چین کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے ہمیشہ تیار ہے۔ وزیراعظم نے پاکستان کی علاقائی سلامیت، خودمختاری اور سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے چین کی غیر متزلزل حمایت کو سراہا۔انہوں نے صدر شی جن پنگ کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو (بی آر آئی) کے ایک اہم منصوبے کے طور پر چین-پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کی اہمیت کو سراہا اور سی-پیک کے اگلے مرحلے، جس میں پانچ مزید راہداریوں کا اضافہ کیا گیا ہے، کے کامیاب نفاذ کے لیے چین کے ساتھ مل کر کام جاری رکھنے کی خواہش کا اعادہ کیا۔ان اقدامات سے دونوں ممالک کو ایک مشترکہ مستقبل کیلئے پاکستان چین کیمونٹی کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعظم نے کثیر الجہتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے صدر شی جن پنگ کے پختہ عزم کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان صدر شی جن پنگ کے تاریخی اقدامات، جس میں گلوبل گورننس انیشی ایٹو، گلوبل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو، گلوبل سیکیورٹی انیشی ایٹو اور گلوبل سولائزیشن انیشی ایٹو شامل ہیں، کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ یہ اقدامات اجتماعی عالمی بھلائی کے لیے ضروری اور علاقائی اور عالمی امن، استحکام اور ترقی میں معاون ثابت ہوں گے۔صدر شی جن پنگ نے کہا کہ چین اقتصادی ترقی کے تمام شعبوں میں پاکستان کی مدد جاری رکھے گا، بالخصوص ایسے میں جبکہ سی پیک اپنے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور اس کے تحت پاکستان کے اہم ترین اقتصادی شعبوں پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور چین کے مابین منفرد اور بے مثال تعلقات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اتفاق کیا کہ اس کی عکاسی دوطرفہ تعاون کو مزید بڑھانے کے ذریعے ہونی چاہیے۔دونوں رہنماؤں نے اہم علاقائی اور عالمی پیش رفت پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے پاکستان اور چین کے مابین قریبی تعاون جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔ وزیراعظم نے صدر شی جن پنگ کو آئندہ سال پاک-چین دوستی کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر پاکستان کا سرکاری دورہ کرنے کے لیے اپنی انتہائی پرخلوص دعوت کی بھی تجدید کی۔

بقیہ 04

کی تباہ کاریوں پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سیلاب اور بارشوں کے متاثرین کے ساتھ ساتھ افغانستان میں زلزلہ سے جانی نقصان پر ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، مجھے متاثرہ علاقوں میں وزیراعظم نے کوآرڈینیشن کی ذمہ داری دی۔خیبر پختونخوا کے ساتھ ساتھ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں بھی سیلاب اور بارشوں سے بڑا نقصان ہوا۔14 اگست کو گلگت بلتستان میں شدید بارشوں اور سیلاب سے اموات بھی ہوئیں، رابطہ سڑکیں بہہ گئیں۔انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے بابو سرٹاپ کا واقعہ ہوا اس میں بھی اموات ہوئیں۔اس ساری صورتحال کو وفاق مانیٹر کر رہا ہے۔میں نے وزیراعظم کی ہدایت پر متاثرہ علاقوں کا دورہ بھی کیا، متاثرین کو وہ ہیں ان کے علاقوں میں معاوضہ کی ادائیگی کی گئی۔وزارت مواصلات متاثرہ شاہراہوں کی بحالی کے لئے فعال ہے۔انہوں نے بتایا کہ 15 اگست کو خیبر پختونخوا میں سیلاب آیا، بونیر میں تباہی ہوئی، وزیراعظم نے متاثرین کی بحالی اور ریلیف کے لئے کمیٹی تشکیل دی، اس وقت وہ چین کے دورے پر ہیں اور آج بھی زوم پر اس کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد کرنا ہے۔اس کے لئے وزیراعظم روزانہ کی بنیاد پر اجلاس کر کے اس کی مانیٹرنگ کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیلاب سے کاروبار، املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ہم وفاق کی طرف سے متاثرین کے لئے امداد کے حوالے سے سروے بھی کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں شانگلہ، باجوڑ، صوابی سمیت تمام متاثرہ علاقوں میں گیا ہوں۔انہوں نے کہا کہ اس ایوان میں یہ سوال اٹھایا گیا کہ وفاق نے متاثرین کی کیا امداد دی ہے۔انہوں نے کہا کہ بونیر میں سب سے زیادہ نقصان ہوا، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل نے بھی بونیر کا دورہ کیا۔انہوں نے کہا کہ وہاں پر لوگوں کے جذبہ کو سلام پیش کرتے ہیں، وہاں ہمیں بتایا گیا کہ ریلیف کی کمی نہیں، ہمارے پاس اتنا ریلیف ہے کہ جگہ کم پڑ گئی ہے، انہیں بجلی اور موبائل سروس کی بحالی چاہیے، اس پر پاور منسٹری اور آئی ٹی کے شکرگزار ہیں کہ پورے پاکستان سے مین پاور بلا کر بجلی کو چند دنوں میں 92 میں 88 فیڈرز کو بحال کیا گیا، باقی چار بھی جلد بحال ہوں گے۔انہوں نے بتایا کہ پاک فوج اور این ڈی ایم اے کی ٹیمیں وہاں متاثرہ علاقوں میں موجود ہیں، ہم نے این ایچ اے کو پابند کیا اس نے مشینری فعال کی اور متاثرہ سڑکوں کو بحال کر دیا۔انہوں نے کہا کہ وفاق کی طرف سے تمام جاں بحق افراد کے متاثرین میں امدادی چیک تقسیم ہوں گے۔وزیراعظم نے اپنے دورے کے موقع پر 40 جاں بحق افراد کے لواحقین کو امدادی چیک دیئے، باقی ماندہ چیک بھی جلد فراہم کریں گے۔اس میں تاخیر صوبائی حکومت کی جانب سے اعداد و شمار کی فراہمی میں تاخیر کی وجہ سے ہے۔انہوں نے کہا کہ جاں بحق افراد کے لواحقین کے لئے 20،20 لاکھ روپے تک امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سوات اور شانگلہ سمیت متاثرین کو جہاں جو چیز چاہیے تھی وہ فراہم کی۔سوات میں 21 سے زیادہ اموات ہوئیں، تاجروں کا بڑا نقصان ہوا۔انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بابو زئی تحصیل کو آفت زدہ قرار دے۔شانگلہ میں ٹوٹے پل بحال کرنے اور واٹر سپلائی کی بحالی میں صوبائی حکومت تعاون کرے۔انہوں نے کہا کہ متاثرین نے جن چیزوں کا مطالبہ کیا انہیں وہی امداد فراہم کی گئی۔ہم نے کوئی سیاسی بات نہیں کی ہم نے اس معاملہ پر سیاست نہیں کی۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں بھی سیلاب سے نقصانات ہوئے ہیں۔

بقیہ 05

کو قرضے فراہم کیے گئے جن میں سے 11,839 خاندانوں کو نئے مکانات کی تعمیر کے لیے قرضے ملے۔اس کے علاوہ 9,092 خاندانوں کو ان کے گھروں کی تکمیل کے لیے دوسری قسط جاری کی گئی۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اگست کے دوران 3,472 نئے مکانات کی تعمیر مکمل کی گئی، جب کہ 2000 ارب روپے کی لاگت آئی۔475.4 ملین قرض کی وصولی بھی کی گئی۔محکمہ ہاؤسنگ کے ترجمان کے مطابق پروگرام کے آغاز سے اب تک مجموعی طور پر 73 ہزار 743 خاندانوں کو قرضے فراہم کیے جا چکے ہیں، جبکہ 20 لاکھ روپے کے قرضے فراہم کیے گئے ہیں۔ مستحق خاندانوں میں 87.02 ارب روپے تقسیم کیے گئے ہیں۔اس وقت صوبے بھر میں 63,851 مکانات زیر تعمیر ہیں جن میں سے 11,655 مکمل ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 44,552 خاندانوں کو ان کے مکانات کی تکمیل کے لیے دوسری قسط جاری کی گئی ہے۔ پروگرام کے آغاز سے لے کر اب تک 10000 روپے کے قرض کی وصولی ہوئی ہے۔ 1.38 ارب روپے بنائے گئے ہیں۔ترجمان نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف ذاتی طور پر روزانہ کی بنیاد پر منصوبے کی نگرانی کر رہے ہیں، شفافیت اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ "اپنی چھت اپنا گھر" پروگرام صحیح معنوں میں عوام کا منصوبہ ثابت ہوا ہے، اور اس کی کامیابی عوام کے اعتماد کی واضح عکاسی کرتی ہے۔

بقیہ 06

دونوں ممالک کے درمیان جاری تعاون پر اطمینان اور باہمی فائدہ مند شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 07

خاندانی ذرائع کا کہنا ہے کہ انور علی پھیپھڑوں، گردوں اور دل کے امراض میں مبتلا تھے، ان کی عمر 71 سال تھی۔ انور علی کو طبیعت خراب ہونے پر گزشتہ روز اسپتال منتقل کیا گیا تھا۔

بقیہ 08

پر دونوں رہنماؤں نے گرم جوشی سے مصافحہ کیا۔اس موقع پر صدر پیوٹن نے وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف کو نومبر میں دورہء روس کی دعوت دی۔ روسی صدر پیوٹن نے کہا کہ پاکستان کو قدرتی آفت کا سامنا ہے، پاکستان میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات پر افسوس ہے۔انہوں نے کہا کہ روس اور پاکستان کے درمیان تعلقات کے فروغ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، امید ہے کہ پاکستان قدرتی آفات سے درپیش مشکلات کا کامیابی سے مقابلہ کرے گا۔اس موقع پر وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ روس کے ساتھ دوطرفہ تجارت بڑھانا چاہتے ہیں، ہم درست سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں، پاکستان اور روس زراعت، توانائی اور ٹرانسپورٹ میں تعاون بڑھانے کے پروٹول پر دستخط کر چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ روس کے ساتھ مضبوط تعلقات کے خواہشمند ہیں، پاکستان روس کے ساتھ دوطرفہ تعلقات بڑھانے کا خواہاں ہے، روس اور پاکستان کے مختلف شعبوں میں بہت اچھے تعلقات رہے ہیں، روس کے ساتھ تجارتی روابط بھی بڑھانا چاہتے ہیں۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ روس سے تعلقات کا فروغ چاہتے ہیں، روس سے تجارت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے خواہشمند ہیں، روس کے ساتھ دوطرفہ تعلقات وقت کے ساتھ مضبوط ہورہے ہیں، پاکستان خطے میں امن، ترقی اور خوش حالی کا فروغ چاہتا ہے۔

بقیہ 09

گے۔سپریم کورٹ آف پاکستان میں فرضی کرایہ دار کے خلاف ڈیفالٹ کرایہ ادا نہ کرنے سے متعلق کیس کی سماعت ہوئی، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔چیف جسٹس نے درخواست گزار کے وکیل کو درخواست واپس لینے کا مشورہ دیا اور کہا کہ اپنی مؤکلہ کو کہیں کہ درخواست واپس لے لیں، اگر یہ کیس چلاتے ہیں تو مسئلہ ہوگا۔چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ درخواست گزار کون ہیں؟ کیا وہ عدالت آئی ہیں؟، وکیل درخواست گزار نے جواب دیا کہ وہ بیرون ملک مقیم ہیں، اگر آپ کہتے ہیں تو انہیں بلا لیتا ہوں۔چیف جسٹس نے کہا کہ اپنی موکلہ کا شناختی کارڈ اور پاسپورٹ تحریری جمع کروا دیں، وکیل درخواست گزار نے کہا کہ میں سارے ڈاکومنٹس جمع کروا دوں گا، ایک دن کا وقت دے دیں۔دوران سماعت گھر کا اصل مالک عدالت میں پیش ہوا اور گھر کی رجسٹری عدالت میں جمع کروا دی۔چیف جسٹس نے وکیل درخواست گزار سے استفسار کیا کہ یہ کہہ رہے ہیں یہ اس گھر میں رہ رہے ہیں آپ کہہ رہے ہیں گھر کی مالک کوئی اور ہیں یہ چل کیا رہا ہے، ہم کسی کو عدالت کی بے حرمتی کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔وکیل درخواست گزار نے کہا کہ جس نے بھی عدالتی احکامات نہیں مانے، اس پر پرچہ ہونا چاہیے، چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ وہ ہم دیکھ لیں گے پرچہ کس پر ہونا ہے۔عدالت عظمیٰ نے کیس کا فیصلہ محفوظ کرلیا، چیف جسٹس نے کہا کہ ہم مناسب آرڈر پاس کر دیں گے۔

بقیہ 10

پور کو شدید نقصان پہنچا تھا، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دربار صاحب کرتار پور کے دورے کے دوران جلد مکمل بحالی کی یقین دہانی کروائی تھی۔فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی خصوصی ہدایات پر دربار صاحب کرتار پور کی بحالی کا کام شروع کیا گیا۔پاک فوج اور سول انتظامیہ کی جانب سے دربار صاحب کرتار پور میں پانی کی فوری نکاسی کی گئی، دربار صاحب کرتار پور میں پانی کی نکاسی کے بعد صفائی کے عمل تیزی سے مکمل کیا جا رہا ہے۔دربار صاحب کرتار پور کی انتظامیہ اور سکھ برادری نے پاک فوج اور سول انتظامیہ کی بروقت کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا۔دوسری جانب، پاک فوج کی سیالکوٹ، نارروال، ظفروال اور وزیرآباد سمیت مختلف علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔سیالکوٹ میں سیلاب متاثرین کے لیے راشن کی تقسیم اور فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا۔ پاک فوج کی جانب سے میڈیکل کیمپ میں 108 مرد، 126 خواتین اور 98 بچوں کا مفت علاج کیا گیا۔نارووال اور ظفروال میں بھی سیلاب متاثرین کے لیے پاک فوج کے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جہاں 78 مرد، 108 خواتین اور 84 بچوں سمیت 270 مریضوں کا مفت طبی معائنہ ہوا اور ادویات فراہم کی گئیں۔پاک فوج نے وزیرآباد اور گردونواح کے سیلاب متاثرہ علاقوں کے لیے بھی میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا۔وزیرآباد میں بچوں اور خواتین سمیت کل 270 مریضوں کا علاج کیا گیا اور ادویات فراہم کی گئیں۔چونکی، بہرام، تاہلی والا اور رام گڑھ میں بھی سیلاب متاثرین کے لیے امدادی کیمپ قائم کیے گئے۔ مانگا منڈی کے قریب سیلابی پانی میں لاپتا 3 افراد کو بچانے کے لیے پاک فوج کا فوری ریسکیو آپریشن کیا گیا۔پاک فوج کی جانب سے مظفرگڑھ اور دوآبہ میں ممکنہ سیلاب سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی مرتب دی گئی۔ دوآبہ (دریائے چناب) بریچنگ سائٹ اور دیگر مقامات پر سیلاب سے بچاؤ کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔پاک فوج نے سول انتظامیہ کے ساتھ مشترکہ ریلیف ٹیموں کی عملی تربیت اور ہنگامی انخلاء کے انتظامات کا معائنہ کیا۔پاک فوج اور سول انتظامیہ کا سیلاب جیسی قدرتی آفت میں عوام کے تحفظ اور بروقت امداد کا عزم ہے، مشکل کی ہر گھڑی میں پاک فوج اپنے عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 11

عبدالوحید ارائیں، عبدالغفار ڈوگر، مظہر جاوید، امجد بخاری، اکمل ونیس، سمیت علمائے کرام، معززین شہر اور لوگوں کی بڑی تعداد نے کانفرنس میں شرکت کی۔سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ ہمارے خاندان کے بزرگوں نے اس علاقے میں تعلیم کو پھیلانے میں تاریخی کردار ادا کیا۔ بہت سی تعلیمی درسگاہوں، جن میں اسلامیہ ہائی سکولز حرم گیٹ، دولت گیٹ، شوکت کنڈر گارٹن اور کالجز کی بنیاد ہمارے اکابرین نے رکھی۔ جہاں آج درس و تدریس جاری ہے۔چیئرمین سینیٹ نے مزید کہا کہ ملتان میں اسلامیہ ہائی سکولز اور علمدار حسین ڈگری کالج بہترین درسگاہیں ہیں۔گیلانی لا کالج کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہاں 10 پی ایچ ڈی سکالرز تعلیم دے رہے ہیں اور وہاں پی ایچ ڈی اور ایل ایل ایم کرایا جا رہا ہے۔ہمارے خاندان نے لوگوں اور دین کی خدمت کی۔سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ حضور پاک ? کی تعلیمات کی پیروی سے ہم ہر میدان میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

بقیہ 12

ہے۔وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ پابندیوں میں غیر قانونی اسرائیلی آبادکاریوں سے مصنوعات کی درآمد پر پابندی، اسرائیلی کمپنیوں کے ساتھ سرکاری معاہدوں کا دوبارہ جائزہ، اور اسرائیلی پروازوں و ٹرانزٹ پر پابندی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات اسرائیلی عوام کے خلاف نہیں بلکہ ان کی حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے کیے جا رہے ہیں تاکہ عالمی قوانین کی پاسداری یقینی بنائی جا سکے۔یاد رہے کہ بیلجیئم سے پہلے فرانس، برطانیہ، آسٹریلیا اور کینیڈا بھی فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کر چکے ہیں۔

بقیہ 13

تبدیلی کو تیز کرنے کے لیے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔"ڈیسٹینیشنز "2015 میں قائم کیا گیا، ایک معروف میڈیا اور ڈیجیٹل انویٹون پلیٹ فارم ہے جو پائیدار سیاحت، نوجوانوں کے کاروباری اقدامات، اور پاکستان کو عالمی حلال معیشت میں شامل کرنے پر مرکوز ہے۔اپنی ایوارڈ یافتہ سفری مواد سے لے کر ای آئی سے چلنے والے تعلیمی ٹولز تک، "ڈیسٹینیشنز " پاکستان کے عالمی سطح پر مقام کو ڈیجیٹل انویٹون اور کہانی سنانے کے ذریعے بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔یہ شراکت داری نوجوانوں کے بااختیار بنانے، روزگار کی تخلیق، اقتصادی ترقی اور پاکستان کی عالمی تشہیر کے لیے ایک مشترکہ وژن پر مبنی ہے۔ "ڈیسٹینیشنز" کے جدید ترین ای آئی پلیٹ فارم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، پی ایم وائی پی نوجوانوں کے لیے نئے مواقع کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے، تاکہ وہ تربیت، ٹیکنالوجی اور کاروبار کے ذریعے ڈیجیٹل معیشت میں شامل ہو سکیں۔یہ شراکت داری تعلیم اور کاروباری اقدامات میں مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے، جو پائیدار سیاحت، حلال معیشت اور مواد تخلیق کے شعبوں میں نوجوانوں کے لیے نئے دروازے کھولے گی۔یہ شراکت داری نوجوانوں کے بااختیار بنانے، روزگار کی تخلیق، اقتصادی ترقی اور پاکستان کے سیاحت کے برانڈ کو بڑھانے کے مشترکہ مقاصد پر مبنی ہے۔اس کا مقصد چار اہم ستونوں پر مرکوز ہے۔

بقیہ 14

متاثرین کو اشیاء خوردونوش اور ادویات کی بلاتعطل ترسیل کو یقینی بنایا جارہا ہے۔سیلاب اترنے کے بعد متاثرین کے نقصانات کا تخمینہ لگایا جائے گا اور جس حد تک ممکن ہوگا ازالہ کیا جائے گا۔پنجاب حکومت اپنی عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر نے لاہور اور شیخوپورہ میں متاثرہ علاقوں کے دورہ کے موقع پر امدادی کیمپوں میں مقیم سیلاب زدگان سے گفتگو کے دوران کیا۔صوبائی وزیر نیمتاثرین کو بتایا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز سیلاب سے متاثرہ آبادیوں کی بحالی کے لیے پائیدار اور مستقل انتظامات کی خواہاں ہیں۔ پچھلے کئی برسوں سے سیلاب ملکی معیشت کو بری طرح متاثر کر رہا ہے اس سال سیلاب کی تباہ کاریاں گزشتہ برسوں کی نسبت کہیں زیادہ ہیں جس کی ایک بڑی وجہ موسمی تغیرات ہیں۔مسئلے کے مستقل حل کے لیے باقاعدہ فریم ورک تیار کیا جائے گا۔متاثرین کی بحالی کا عمل زیادہ موثر اور منظم انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔ پنجاب حکومت اپنے متاثرین کو کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی۔انہوں نے کہا کہ حکومتی ادارے اپنے اپنے دائرہ کار میں بہترین خدمات سرانجام دے رہے ہیں، تاہم اس موقع پر این جی اوز اور مخیر حضرات کو بھی چاہیے کہ وہ آگے بڑھ کر حکومت کا ساتھ دیں اور متاثرین کی فوری امداد اور بحالی کے عمل کو یقینی بنائیں۔صوبائی وزیر نے متاثرہ علاقوں اور امدادی مراکز کا معائنہ کیا، متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل دریافت کیے۔انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ متاثرین کی ضروریات کا خیال رکھیں اور انھیں خوراک اور ادویات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 15

ہیں۔زلزلے سے کم از کم پانچ صوبوں میں اموات ہوئی ہیں اور بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔شام گئے تک ریسکیو اہلکار تباہ شدہ گھروں سے لوگوں کو نکال رہے تھے اور زخمیوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے منتقل کر رہے تھے۔مشرقی صوبہ کنڑ میں آفات سے نمٹنے کے محکمے کے سربراہ احسان اللہ احسان نے بتایا کہ ریسکیو آپریشن اب بھی جاری ہے، بہت سے لوگ اپنی چھتوں کے ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں، مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف نے افغانستان میں زلزلے سے سینکڑوں اموات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم افغان بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون دینے کے لیے تیار ہیں۔ایکس پر شیئر کیے گئے پیغام میں ان کا کہنا تھا کہ اس غم کی گھڑی میں ہماری ہمدردیاں متاثرہ افراد اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں، پاکستان کے عوام اور حکومت کی جانب سے میں سوگوار خاندانوں کے لیے دلی تعزیت اور دعاؤں کا اظہار کرتا ہوں۔اقوام متحدہ کی مائیگریشن ایجنسی نے خبردار کیا کہ کنڑ کے دور دراز صوبوں میں واقع کچھ شدید متاثرہ دیہات سڑکوں کی بندش کی وجہ سے ناقابل رسائی ہیں۔صوبہ ننگرہار اور کنڑ پاکستان کی سرحد سے ملتے ہیں جہاں طورخم کراسنگ دونوں ممالک کے درمیان زمینی آمد و رفت کا اہم مرکز ہے۔اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریش نے زلزلے سے ہونے والے جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا۔پوپ لیونے کہا کہ وہ مشرقی افغانستان میں زلزلے کے باعث ہونے والے جانی نقصان پر رنجیدہ ہیں۔یاد رہے کہ پاکستان میں زلزلہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، اردگرد کے علاقوں اور خیبر پختونخوا کے کئی اضلاع میں محسوس کیا گیا، زلزلہ رات 2 بج کر 18 منٹ پر آیا اور اس کا مرکز جنوب مشرقی افغانستان میں تھا۔پشاور، مردان، مری اور ملحقہ علاقوں میں بھی شدید جھٹکے محسوس کیے گئے جس سے لوگ خوف و ہراس کے عالم میں گھروں سے باہر نکل آئے، اسی طرح کی اطلاعات چکوال، ٹیکسلا، واہ کینٹ اور لاہور سے بھی موصول ہوئیں۔بعض اطلاعات کے مطابق زلزلے کے جھٹکے انڈیا کے کچھ حصوں میں بھی محسوس کیے گئے۔کابل انتظامیہ کے مطابق افغانستان میں زلزلہ پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا سے متصل مشرقی صوبے کنڑ میں سب سے زیادہ محسوس ہوا۔کابل انتظامیہ کی رپورٹ کے مطابق صوبہ کنڑ میں چوکی کے یوہ گل اور نور گل کے مزار درہ جانے والی سڑکیں پہاڑی تودے گرنے کے باعث بند ہوگئی ہیں، جس سے امدادی کارروائیاں متاثر ہورہی ہیں۔بعض اطلاعات کے مطابق زلزلے کے جھٹکے وقفے وقفے سے اب بھی محسوس ہو رہے ہیں۔

بقیہ 16

پاکستان وائٹ نے دوسری پوزیشن اور کپتان آمنہ عابد کی قیادت میں پاکستان گرین نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ٹیم پاکستان وائٹ میں امین عدنان، حاجرہ ورک، علیشہ شہزاد، ماہین شہزاد، لاجے حفصہ اور ٹیم پاکستان گرین میں اریبہ توقیر، تسمیہ عابد، دعا عادل، نور فاطمہ، امان حسن شامل تھے۔دونوں ٹیموں نے پاکستان کی نمائندگی پاکستان ینگ انویٹیو مائنڈ (PYIMS) سوسائٹی کے تحت کی، جو پاکستانی طلباء ؒ کے لیے سائنسی تعلیم کو فروغ دینے اور انہیں بین الاقوامی مقابلوں میں پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔طلبہ کی رہنمائی میں افراح علی اور نہات علی نے اہم کردار ادا کیا۔قازقستان جانے والی ٹیموں کی پہلے نیشنل راؤنڈ کی بنیاد پر سلیکشن کی گئی اور پھر انہیں بین الاقوامی مقابلے کیلئے منتخب کیا گیا اس مقابلے کا مقصد آنے والی نسلوں کو سائنسی تعلیم اور جدت میں آگے بڑھنے کی ترغیب دینا ہے پاکستان کا بین الاقوامی سطح پر نام روشن کرنے والے ان طلبہ وطالبات کے اعزاز میں ڈپٹی کمشنر وہاڑی عمرانہ توقیر نے ایک تقریب کا اہتمام کیا جس میں بچوں کی حوصلہ افزائی اور انکی صلاحیتوں کا اعتراف کیا گیا تاکہ ہمارے یہ طلبہ وطالبات مستقبل میں مزید کامیابیاں حاصل کریں اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں تقریب میں جتنے والی ٹیموں پاکستان وائٹ اور پاکستان گرین نے اپنی محنت، تیاری مقابلے حصہ لینے کے طریقہ کار اور دیگر تجربات کو بتایا۔انٹرنیشنل ینگ نیچرل سائنٹسٹ ٹورنامنٹ میں ''سائنس فائٹ " میں ٹیمیں رپورٹنگ، اپوزیشن اور ریویو کے کردار ادا کرتی ہیں۔رپورٹر آٹھ منٹ میں اپنی تحقیق پیش کرتا ہے، مخالف ٹیم سوالات اور تنقید کرتی ہے مباحثے کے بعد ججز اسکور دیتے ہیں، ایک راؤنڈ تقریباً 50 منٹ پر مشتمل ہوتا ہے۔ 4 سلیکٹیو سائنس فائٹس کے بعد 9 بہترین ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرتی ہیں۔سیمی فائنلز ناک آؤٹ بنیاد پر ہوتے ہیں، صرف فاتح ٹیمیں فائنل میں پہنچتی ہیں اب تک 21 ممالک کی 179 ٹیمیں انٹرنیشنل ینگ نیچرل سائنٹسٹ ٹورنامنٹ میں حصہ لے چکی ہیں۔

بقیہ 17

پاکستان وائٹ نے دوسری پوزیشن اور کپتان آمنہ عابد کی قیادت میں پاکستان گرین نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ٹیم پاکستان وائٹ میں امین عدنان، حاجرہ ورک، علیشہ شہزاد، ماہین شہزاد، لاجے حفصہ اور ٹیم پاکستان گرین میں اریبہ توقیر، تسمیہ عابد، دعا عادل، نور فاطمہ، امان حسن شامل تھے۔دونوں ٹیموں نے پاکستان کی نمائندگی پاکستان ینگ انویٹیو مائنڈ (PYIMS) سوسائٹی کے تحت کی، جو پاکستانی طلباء ؒ کے لیے سائنسی تعلیم کو فروغ دینے اور انہیں بین الاقوامی مقابلوں میں پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔طلبہ کی رہنمائی میں افراح علی اور نہات علی نے اہم کردار ادا کیا۔قازقستان جانے والی ٹیموں کی پہلے نیشنل راؤنڈ کی بنیاد پر سلیکشن کی گئی اور پھر انہیں بین الاقوامی مقابلے کیلئے منتخب کیا گیا اس مقابلے کا مقصد آنے والی نسلوں کو سائنسی تعلیم اور جدت میں آگے بڑھنے کی ترغیب دینا ہے پاکستان کا بین الاقوامی سطح پر نام روشن کرنے والے ان طلبہ وطالبات کے اعزاز میں ڈپٹی کمشنر وہاڑی عمرانہ توقیر نے ایک تقریب کا اہتمام کیا جس میں بچوں کی حوصلہ افزائی اور انکی صلاحیتوں کا اعتراف کیا گیا تاکہ ہمارے یہ طلبہ وطالبات مستقبل میں مزید کامیابیاں حاصل کریں اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں تقریب میں جتنے والی ٹیموں پاکستان وائٹ اور پاکستان گرین نے اپنی محنت، تیاری مقابلے حصہ لینے کے طریقہ کار اور دیگر تجربات کو بتایا۔انٹرنیشنل ینگ نیچرل سائنٹسٹ ٹورنامنٹ میں ''سائنس فائٹ " میں ٹیمیں رپورٹنگ، اپوزیشن اور ریویو کے کردار ادا کرتی ہیں۔رپورٹر آٹھ منٹ میں اپنی تحقیق پیش کرتا ہے، مخالف ٹیم سوالات اور تنقید کرتی ہے مباحثے کے بعد ججز اسکور دیتے ہیں، ایک راؤنڈ تقریباً 50 منٹ پر مشتمل ہوتا ہے۔ 4 سلیکٹیو سائنس فائٹس کے بعد 9 بہترین ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرتی ہیں۔سیمی فائنلز ناک آؤٹ بنیاد پر ہوتے ہیں، صرف فاتح ٹیمیں فائنل میں پہنچتی ہیں اب تک 21 ممالک کی 179 ٹیمیں انٹرنیشنل ینگ نیچرل سائنٹسٹ ٹورنامنٹ میں حصہ لے چکی ہیں۔

بقیہ 18

اور ممبران کی تنخواہوں کی تفصیلات پیش کیں، جس میں بتایا گیا کہ چیئرمین اوگرا کی ماہانہ تنخواہ 15 لاکھ روپے مقرر ہے۔ممبر آئل اور ممبر فنانس کی ماہانہ تنخواہ 10 لاکھ روپے سے زائد ہے۔تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر الیاس فضل، اعجاز سڈل اور بریگیڈیئر شہباز ایڈوائزرز کے طور پر تعینات ہیں۔ایڈوائزرز کا ماہانہ معاوضہ 8 لاکھ روپے مقرر ہے۔ایڈوائزرز ابتدائی طور پر ایک سالہ کنٹریکٹ پر تعینات ہوتا ہے۔کنٹریکٹ میں 3 سال تک توسیع کی جا سکتی ہے۔پیش کی گئی تفصیلات میں مزید بتایا گیا کہ بریگیڈیئر شہباز سیکورٹی ایڈوائزر کا کنٹریکٹ 12 فروری 2025 کو ختم ہوگیا۔چیئرمین اوگرا کی تنخواہ سے 4 لاکھ 97 ہزار روپے سے زائد ٹیکس کٹوتی ہوتی ہے۔ممبر آئل وفنانس کی تنخواہ پر 2 لاکھ 77 ہزار 500 روپے ٹیکس کٹوتی ہوتی ہے۔اوگرا نے آرڈیننس 2002 کی سیکشن 14 کے تحت ایڈوائزرز کے عہدے منظور کیے۔

بقیہ 19

۔پی ٹی آئی ارکان اسمبلی نے بانی پی ٹی آئی کی رہائی کے لیے نعرے لگائے۔اسد قیصر، بیرسٹر گوہر، عامر ڈوگر اجلاس کا بائیکاٹ کر کے پارلیمنٹ سے باہر آئے ہیں۔پارلیمنٹ کے باہر گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ پارلیمان میں ہمارا حق چھینا گیا ہے اس لیے عوامی اسمبلی لگائی ہے۔

بقیہ 20

پر جلد کام نظر آئے گا۔مصدق ملک نے کہا کہ ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے عالمی اور مقامی دونوں اقدامات ضروری ہیں۔انہوں نے کہا کہ ٹیلی میٹری سسٹم کی نہ صرف منظوری ہو چکی ہے بلکہ اس پر عمل درآمد بھی جاری ہے، جس کی تکمیل اگلے سال متوقع ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ نظام ملک میں پانی کے ہر قطرے کی شفاف نگرانی کو یقینی بنائے گا۔

بقیہ 21

اور سلسلہ کل سے شروع ہو چکا ہے، جو نہ صرف پاکستان بلکہ بھارت میں بھی جاری ہے اور یہی صورتحال دونوں جانب ایک ڈبل چیلنج کی شکل اختیار کر چکی ہے، وزیراعلیٰ مریم نواز نے خود تریموں کا دورہ کیا جہاں انہیں حالات پر بریفنگ دی گئی۔وزیر اطلاعات نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ موجود ہے جس کے پیش نظر محکمہ صحت اور دیگر ادارے الرٹ ہیں، متاثرہ علاقوں میں پھنسے ہوئے افراد کو فوری طور پر ریسکیو بھی کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت ہیڈ محمد والا پر صورتحال نازک ہے جہاں ممکنہ خطرے کے پیش نظر ٹریفک بند کر دی گئی ہے اور بریچ کرنے کے امکانات کو بھی مدنظر رکھا جا رہا ہے، موجودہ حالات میں سیاست سے بالاتر ہو کر قومی یکجہتی کے ساتھ فیصلے کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ تمام صوبے اپنی ذمہ داری کا احساس کر رہے ہیں، پہلی بار وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا امین گنڈاپور کی جانب سے ڈیمز کے حوالے سے مثبت بات سننے کو ملی، جو خوش آئند ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے بچانے کیلئے ڈیمز کی تعمیر پر سنجیدگی سے فیصلے کرنے ہوں گے، فی الحال پنجاب میں ریلیف آپریشن کے سوا کوئی اور کام نہیں ہو رہا، حکومت کی اولین ترجیح متاثرین کو دوبارہ ان کے گھروں میں بسانا ہے اس کے بعد ہی دیگر کاموں پر توجہ دی جائے گی۔

بقیہ 22

کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ ماضی میں راولپنڈی کے شہریوں کو گیس کے مسائل کے حل کے لیے سوہان جانا پڑتا تھا جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا نئے سب ریجنل آفس کے قیام کے بعد اب یہ مسائل مقامی سطح پر ہی حل ہو سکیں گے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کی ہدایت پر اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبے اس حلقے کے عوام کو فراہم کیے گئے ہیں جو نہ صرف راولپنڈی کی ترقی اور خوشحالی کا نیا باب ہیں بلکہ عوامی خدمت کے عزم کی عکاسی بھی کرتے ہیں اس موقع پر وفاقی وزیر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کریں اور سیلاب سے متاثرہ اور بے گھر افراد کی امداد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔محمد حنیف عباسی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عوامی مسائل کے پائیدار حل کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھے گی تاکہ ایک بہتر، مستحکم اور خوشحال پاکستان کی تعمیر ممکن ہو سکے۔

بقیہ 23

۔انہوں نے کہا کہ اگر میرے حلقے میں کوئی تجاوزات ہوں تو اس کا تدارک کرنا میری ذمہ داری ہے، پنڈی میں بارشوں اور سیلاب میں ہم نے بھرپور کام کیا۔انہوں نے کہا کہ بیوروکریسی اور اس پارلیمان ہر جگہ اچھے اور برے لوگ ہیں، یہاں کھڑے ہوکر ان کو برا بھلا نہیں کہنا چاہیے۔ہم نے دیکھا کہ حکومت میں پالیسیوں سے اختلاف پر وزیر مستعفی ہوئے لیکن جماعتی وابستگی برقرار رکھی۔پاکستان کی معیشت اور دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کا چین میں جس طرح استقبال ہوا اس کی ماضی میں مثال نہیں ملتی، ہم ایک فاتح کی حیثیت سے دنیا میں جا رہے ہیں، فیلڈ مارشل کی بہادری اور جوانوں کی قربانیوں کی وجہ سے آج یہ مقام ملا ہے۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی نے ایسا گندہ ماحول بنایا ہے کہ ڈی ایچ اے میں نالے میں بہنے والوں کا مذاق اڑایا گیا ہمیں اس کو روکنا ہے۔انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل اور شاہینوں کی دنیا میں تعریف ہوتی ہے تو کچھ عناصر کے پیٹ میں مروڑ اٹھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر اعلی پنجاب کو ڈس کریڈٹ نہ کیا جائے۔ہم نے کام کیا ہم نے کسی کو بلیک میل نہیں کیا۔کسی کنٹریکٹر کی یہ جرات نہیں کہ وہ غیر معیاری کام کرے اور اسے ادائیگی کر دی جائے۔انہوں نے کہا کہ اپنے لوگوں کی نمائندگی حق و سچ سے کرتے رہیں گے۔ہم نے جیلیں کاٹی ہیں۔ملک اور جان و مال کی حفاظت کرنے والا طاقت ور ہے، ہمارے شاہینوں نے جنگ میں جو کردار ادا کیا وہ رہتی دنیا تک یاد رہے گا۔آج دنیا اسی وجہ سے ہماری عزت کررہی ہے۔

بقیہ 24

سپلائی عارضی طور پر معطل رہے گی۔ مورخہ 03 ستمبر 2025، صبح 07:00 بجے سے دن 12:00 بجے تک، راولپنڈی سٹی سرکل، نیو ریس کورس، عسکری الیون فیڈرز، راولپنڈی کینٹ سرکل، شاہ پور، اڈیالہ، ڈھوک نور، سمرزار فیڈرز، صبح 08:00 بجے تا دن 02:00 بجے تک اٹک سرکل، غورغشتی، دھیرک فیڈرز اور گردونواح بند رہیں گے۔آئیسکو انتظامیہ اپنے معزز صارفین سے بجلی کی بندش پر معذرت خواہ ہے۔وقت سے قبل کام مکمل ہونے کی صورت میں بجلی کی سپلائی مقررہ شیڈول سے پہلے بھی بحال کی جاسکتی ہے۔

بقیہ 25

کے مطابق ایجنسیوں میں تبدیل کیا جائے گا۔محکمہ ہاؤسنگ کے ترجمان کے مطابق منتخب اضلاع میں ڈسٹرکٹ ٹرانزیشن ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں جب کہ 15 اکتوبر تک میونسپل کارپوریشنز کے متعلقہ عملے اور وسائل کو پی ایچ اے کو منتقل کر دیا جائے گا۔اس حوالے سے سیکرٹری ہاؤسنگ نورالامین مینگل کی زیر صدارت اہم اجلاس بھی ہوا۔ترجمان نے مزید بتایا کہ نئی قائم ہونے والی ہارٹیکلچر ایجنسیوں کے لیے افسران کا انتخاب سرچ کمیٹی کرے گی، جبکہ ایم ڈیز، ڈپٹی ایم ڈیز اور دیگر افسران بھی تعینات کیے جائیں گے۔دوسرے مرحلے میں مزید اضلاع میں باغبانی کی ایجنسیاں قائم کی جائیں گی تاکہ پنجاب کے شہروں میں ہریالی اور شجرکاری کو بڑھایا جا سکے۔ترجمان کے مطابق باغات کے قیام کے لیے نئی جگہیں مختص کی گئی ہیں جب کہ موجودہ باغات کی حالت کو مزید بہتر کیا جائے گا۔صوبے میں سرسبز علاقوں میں اضافے سے ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ترجمان نے مزید کہا کہ منتخب 12 اضلاع میں شیخوپورہ، اوکاڑہ، گجرات، جہلم، خانیوال، ننکانہ، رحیم یار خان، مری، جھنگ، پاکپتن، خوشاب اور مظفرگڑھ شامل ہیں۔

بقیہ 26

سیاسی اور سیلابی صورت حال پر مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں زلزلہ سے بڑے پیمانے پر انسانوں کے جاں بحق ہونے، بڑی تعداد میں زخمی ہونے والے خاندانوں، افغان عوام اور طالبان حکومت سے تعزیت، صدمہ اور دکھ کا اظہار کرتے ہیں، صدمہ اور دکھ کی اس گھڑی میں پاکستانی عوام افغان عوام کیساتھ ہیں، پاکستان اور افغانستان کے دکھ سکھ مشترکہ ہیں، پاکستان کے عوام افغانستان کے متاثرہ خاندانوں کی خدمت کے لیے تیار ہیں، الخدمت فاؤنڈیشن ہمیشہ کی طرح افغان عوام کے لیے اپنا انسانی خدمت کا فریضہ اور کردار ادا کرے گی۔لیاقت بلوچ نے کہا کہ ملک میں سیلاب کی تباہ کاریاں بڑھتی جارہی ہے، انسانی جانوں، فصلوں، گھروں، بستیوں کی تباہ کاریوں کیساتھ ساتھ لائیو اسٹاک بھی بری طرح متاثر ہے، پانی کے ذخائر اور ڈیموں کی تعمیر پر تعصبات پر مبنی اظہار رائے مزید تباہی پھیلانے کا باعث بن رہا ہے، پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں کی زد میں ہے، بھارتی آبی جارحیت اور دہشت گردی بڑا خطرہ ہے، سیلاب کی تباہی سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی بڑا چیلنج ہے، پانی کی قلت، پانی کے کم ذخائر صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم پر تنازع کی بڑی وجہ ہے، زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک گرتی جارہی ہے، ایسے میں پانی کے نئے محفوظ ذخائر اور ڈیموں کی تعمیر قومی ضرورت ہے، اس اہم قومی مسئلہ کے حل کے لیے اختلاف اور تعصب نہیں بلکہ اتفاق رائے کیساتھ متفقہ قومی ایکشن پلان بنانا ناگزیر ہے۔لیاقت بلوچ نے علما کے وفد اور نوجوانوں کے وفود سے ملاقات کے موقع پر کہا کہ زندہ بیدار قوم میں کسی بھی آزمائش، قدرتی آفت، مشترکہ انسانی نقصان پر خود احتسابی، اللہ سے رجوع، غلطیوں کی اصلاح اور درپیش بحرانوں، خطرات سے نمٹنے کے لیے قومی جذبہ، قومی وحدت اور دلوں کو جوڑنے کا ماحول بناتی ہیں، معرکہ حق کے موقع پر پوری قوم بنیان المرصوص بن کر متحد ہوگئی، اس لیے اللہ تعالیٰ نے بڑی عزت سے نوازا ،آزمائش کی موجودہ گھڑی میں بھی یہی جذبہ کارفرما ہوتو اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں اور عزتوں سے نوازے گا ۔لیاقت بلوچ نے سوال کے جواب میں کہا کہ وزیر دفاع خواجہ آصف نے قومی اسمبلی میں حقائق کو بیان کیا، حقیقت میں انہوں نے مسلم لیگ ن، پی پی پی، پی ٹی آئی اور بالادست حکمرانوں کو چارج شیٹ کیا ہے۔

بقیہ 27

تحقیقی کام اور تنقیدی مضامین کے ذریعے اردو ادب میں ایک منفرد مقام رکھتے تھے۔انہوں نے کہا کہ ان کی تصانیف اور خدمات نئی نسل کے لیے ہمیشہ رہنمائی کا ذریعہ رہیں گی۔اورنگزیب خان کھچی نے مزید کہا کہ ڈاکٹر نذیر تبسم نہ صرف ایک شفیق استاد تھے بلکہ ایک ہمہ جہت ادبی شخصیت کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ انہوں نے مرحوم کے لیے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

بقیہ 28

گزاری۔ انہوں نے کہا کہ محمد آصف سنجرانی کا انتقال نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے خطے کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔چیئرمین سینیٹ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل دے۔انہوں نے سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ایوان بالا غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان اور قائد ایوان سینیٹ سینیٹر اسحاق ڈار نے بھی تعزیتی پیغامات میں محمد آصف سنجرانی کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کی خدمات، محبت اور خلوص ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر و ہمت کی دعا بھی کی۔

بقیہ 29

، پرامن اور مہمان نواز ہیں۔دیامر کے عوام نے ہمیشہ دہشت گردی کے واقعات کی کھلی مذمت کی ہے۔چند دہشت گرد دیامر کے مثبت تشخص کو خراب کر رہے ہیں۔ دہشت گردی کے حالیہ واقعات دیامر کے مثبت چہرے پر بدنما داغ ہے۔علمائے کرام اور عوام کے تعاون سے دہشت گردوں کو شکست دیں گے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ امن وامان کیخلاف ہر سازش کو ناکام بنائیں گے۔ہم نے گلگت بلتستان میں قیام امن اور تعمیر و ترقی کیلئے بڑی محنت کی ہے اور قربانیاں دی ہیں۔ان قربانیوں کو ضائع نہیں ہونے دیں گے۔وزیراعلیٰ نے ہڈور سانحے میں شہید ہونے والے گلگت بلتستان سکاؤٹس کے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے شہداء کی قربانیاں ضرور رنگ لائیں گی جنہوں نے ہمیشہ ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ دیا۔اس موقع پر وزیراعلیٰ گلگت بلتستان کو صوبائی سیکریٹری داخلہ نے صوبے مجموعی امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ 30

۔واضح رہے کہ علیمہ خان کے خلاف تھانہ راولپنڈی صادق آباد میں مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 31

طور پر بی آئی ایس پی کے 3,000 مستحقین کو مختلف شعبہ جات میں تربیت فراہم کرے گا جس میں روزگار کے مواقعوں کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔تقریب میں چیئرپرسن بی آئی ایس پی، سینیٹر روبینہ خالد اور سیکرٹری بی آئی ایس پی عامر علی احمد نے شرکت کی۔ معاہدے پر محترمہ رومانہ گل، ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس پی (سی آئی) اور منور علی مٹھانی، سیکرٹری بورڈ بینظیر بھٹو شہید ہیومن ریسورس ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ نے دستخط کیے۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر روبینہ خالد نے شراکت داری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے الفاظ کو یاد کیا: ''ہنر آپ کا سرمایہ ہے''۔انہوں نے کہا کہ جہاں ہم لوگوں کی زندگیوں کو آسان بنا رہے ہیں، وہیں اس سے بڑھ کر ان کی زندگیوں میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔سیکرٹری بی آئی ایس پی، عامر علی احمد نے اس معاہدے کو مستحقین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم سنگِ میل قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ ہنرمندی کی تربیت اور روزگار کے مواقع پائیدار معاش کے تحفظ اور پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے نہایت ضروری ہیں۔منور علی مٹھانی، سیکرٹری بورڈ بی بی ایس ایچ آر آر ڈی بی نے بھی اس موقع پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ بورڈ، بی آئی ایس پی کے مستحقین کو مارکیٹ کی ضرورت کے مطابق ہنر سکھا کر انہیں بامعنی روزگار اور کاروباری مواقع کے لیے تیار کرے گا۔

بقیہ 32

نے ذاتی طور پر سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے اپنی 18 ماہ کی تنخواہ دینے کا اعلان کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو اختلافات بھلا کر ملک و قوم کے مستقبل کے لیے متحد ہونا چاہیے۔قیصر احمد شیخ نے کہا کہ چین نے اپنی عوامی ترقی کو ترجیح دی اور 7 کروڑ افراد کو غربت سے نکال کر دنیا کے سامنے ایک مثال قائم کی جبکہ ہم آج بھی ڈیم بنانے پر اختلافات میں الجھے ہوئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہے تاکہ ہر سال آنے والی تباہی اور نقصانات سے بچا جا سکے۔

بقیہ 33

جب کہ کم سے کم درجہ حرارت 27.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔محکمہ موسمیات کے مطابق شہر کی ہوا میں نمی کا تناسب 78 فیصد ہے۔محکمہ موسمیات نے مزید بتایا کہ کراچی میں سمندری ہوائیں 15 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہیں۔

بقیہ 34

۔چین تعاون کے نئے مواقع پر بات چیت کے لیے تیانجن کے دورہ کے موقع پر کہی۔انہوں نے کہا کہ سی پیک 2.0 کے ذریعے پاکستان کی بندرگاہوں، قابل تجدید توانائی اور لائیو اسٹاک سیکٹر کو مضبوط بنانے کے بے پناہ مواقع موجود ہیں، وفاقی وزیر نے ہوان شینگ نیو انرجی سولر پلانٹ کا جائزہ لیا اور کہا کہ ہوان شینگ پلانٹ چوتھے صنعتی انقلاب کی سطح کا خودکار منصوبہ ہے، پاکستان بھی جدید توانائی منصوبوں سے فائدہ اٹھائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان زرعی شعبے میں چین کی مدد سے بائیو ٹیکنالوجی کے شعبہ میں بھرپور تعاون کو فروغ دے گا، ہم چینی ٹیکنالوجی اور تجربے سے بھرپور استفادہ حاصل کرنے کے لئے پلیٹ فارم بنا رہے ہیں، مستقبل سولر اور گرین انرجی کا ہے، چینی کمپنی کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں جدید ریسرچ سینٹرز قائم کر رہے ہیں جو مستقبل کی ترقی کی ضمانت ہیں۔انہوں نے چین میں جانوروں کی ویکسین تیار کرنے والی بڑی کمپنی کا دورہ کیا اور انہیں پاکستان میں پلانٹ لگانے کی پیشکش کی۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں لائیو سٹاک زرعی معیشت کا مضبوط ستون ہے، جانوروں کو بیماریوں سے پاک کر کے گوشت کی برآمدات بڑھانا اہم ہدف ہے۔انہوں نے کہا کہ سی پیک 2.0 سے پاکستان اور چین کا تعاون نئی بلندیوں کو چھوئے گا۔

بقیہ 35

تقریب کی صدارت کی۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے چوہدری سالک حسین نے کہا کہ صنعتی کارکنان اور محنت کشوں کی فلاح و بہبود کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ محنت کش ہمارے ملک کا سرمایہ عظیم ہیں چوہدری سالک حسین نے کہا کہ ہم نے محنت کشوں کی سہولیات میں نے وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ میرج گرانٹ کو چار لاکھ سے بڑھا کر 6 لاکھ اور ڈیتھ گرانٹ کو 8 لاکھ سے بڑھا کر دس لاکھ کر دیا گیا جو کہ خوش آئند ہے چوہدری سالک حسین نے سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا اس موقع پر سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ، جناب ذوالفقار احمد نے وفاقی وزیر کا خیر مقدم کیا اور قرعہ اندازی کے طریقہ کار اور اہلیت کے معیار پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ ورکرز ویلفیئر فنڈ منتخب ہونے والے خوش نصیب صنعتی مزدوروں کے تمام اخراجات برداشت کرے گا تاکہ وہ باوقار انداز میں فریضہ حج ادا کر سکیں۔سیکرٹری فنڈ نے مزید کہا کہ موجودہ قیادت کے وژن کے تحت، بالخصوص وزیراعظم پاکستان جناب میاں محمد شہباز شریف اور وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین کے مطابق حج اسکیم سے مستفید ہونے والے صنعتی مزدوروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔

بقیہ 36

کی تباہ کاریوں پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سیلاب اور بارشوں کے متاثرین کے ساتھ ساتھ افغانستان میں زلزلہ سے جانی نقصان پر ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، مجھے متاثرہ علاقوں میں وزیراعظم نے کوآرڈینیشن کی ذمہ داری دی۔خیبر پختونخوا کے ساتھ ساتھ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں بھی سیلاب اور بارشوں سے بڑا نقصان ہوا۔14 اگست کو گلگت بلتستان میں شدید بارشوں اور سیلاب سے اموات بھی ہوئیں، رابطہ سڑکیں بہہ گئیں۔انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے بابو سرٹاپ کا واقعہ ہوا اس میں بھی اموات ہوئیں۔اس ساری صورتحال کو وفاق مانیٹر کر رہا ہے۔میں نے وزیراعظم کی ہدایت پر متاثرہ علاقوں کا دورہ بھی کیا، متاثرین کو وہ ہیں ان کے علاقوں میں معاوضہ کی ادائیگی کی گئی۔وزارت مواصلات متاثرہ شاہراہوں کی بحالی کے لئے فعال ہے۔انہوں نے بتایا کہ 15 اگست کو خیبر پختونخوا میں سیلاب آیا، بونیر میں تباہی ہوئی، وزیراعظم نے متاثرین کی بحالی اور ریلیف کے لئے کمیٹی تشکیل دی، اس وقت وہ چین کے دورے پر ہیں اور آج بھی زوم پر اس کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد کرنا ہے۔اس کے لئے وزیراعظم روزانہ کی بنیاد پر اجلاس کر کے اس کی مانیٹرنگ کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیلاب سے کاروبار، املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ہم وفاق کی طرف سے متاثرین کے لئے امداد کے حوالے سے سروے بھی کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں شانگلہ، باجوڑ، صوابی سمیت تمام متاثرہ علاقوں میں گیا ہوں۔انہوں نے کہا کہ اس ایوان میں یہ سوال اٹھایا گیا کہ وفاق نے متاثرین کی کیا امداد دی ہے۔انہوں نے کہا کہ بونیر میں سب سے زیادہ نقصان ہوا، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل نے بھی بونیر کا دورہ کیا۔انہوں نے کہا کہ وہاں پر لوگوں کے جذبہ کو سلام پیش کرتے ہیں، وہاں ہمیں بتایا گیا کہ ریلیف کی کمی نہیں، ہمارے پاس اتنا ریلیف ہے کہ جگہ کم پڑ گئی ہے، انہیں بجلی اور موبائل سروس کی بحالی چاہیے، اس پر پاور منسٹری اور آئی ٹی کے شکرگزار ہیں کہ پورے پاکستان سے مین پاور بلا کر بجلی کو چند دنوں میں 92 میں 88 فیڈرز کو بحال کیا گیا، باقی چار بھی جلد بحال ہوں گے۔انہوں نے بتایا کہ پاک فوج اور این ڈی ایم اے کی ٹیمیں وہاں متاثرہ علاقوں میں موجود ہیں، ہم نے این ایچ اے کو پابند کیا اس نے مشینری فعال کی اور متاثرہ سڑکوں کو بحال کر دیا۔انہوں نے کہا کہ وفاق کی طرف سے تمام جاں بحق افراد کے متاثرین میں امدادی چیک تقسیم ہوں گے۔وزیراعظم نے اپنے دورے کے موقع پر 40 جاں بحق افراد کے لواحقین کو امدادی چیک دیئے، باقی ماندہ چیک بھی جلد فراہم کریں گے۔اس میں تاخیر صوبائی حکومت کی جانب سے اعداد و شمار کی فراہمی میں تاخیر کی وجہ سے ہے۔انہوں نے کہا کہ جاں بحق افراد کے لواحقین کے لئے 20،20 لاکھ روپے تک امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سوات اور شانگلہ سمیت متاثرین کو جہاں جو چیز چاہیے تھی وہ فراہم کی۔سوات میں 21 سے زیادہ اموات ہوئیں، تاجروں کا بڑا نقصان ہوا۔انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بابو زئی تحصیل کو آفت زدہ قرار دے۔شانگلہ میں ٹوٹے پل بحال کرنے اور واٹر سپلائی کی بحالی میں صوبائی حکومت تعاون کرے۔انہوں نے کہا کہ متاثرین نے جن چیزوں کا مطالبہ کیا انہیں وہی امداد فراہم کی گئی۔ہم نے کوئی سیاسی بات نہیں کی ہم نے اس معاملہ پر سیاست نہیں کی۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں بھی سیلاب سے نقصانات ہوئے ہیں۔

بقیہ 37

کے اور فیروزپور پر اونچے درجے کا سیلاب ہے، قصور، اوکاڑہ، بہاولنگر، پاکپتن، وہاڑی، لودھراں، بہاولپور، ملتان اور مظفرگڑھ متاثر، ہیڈ تریموں پر انتہائی اونچے درجے کا سیلاب ہے، سیلابی ریلوں سے ہزاروں بستیاں ڈوب چکی ہیں، فصلیں اور رابطہ سڑکیں زیرآب ہیں جبکہ لاکھوں لوگ متاثر ہوئے ہیں۔سلابی ریلا تاندلیانوالہ میں تباہی مچانے کے بعد کمالیہ میں داخل ہو چکا ہے جس سے درجنوں دیہات، فصلیں اور رابطہ سڑکیں زیرآب ہیں، مین جی ٹی روڈ لاہور فیصل آباد ٹوٹ گئی، سڑک بہ جانے سے پانی آبادیوں میں داخل ہوا، فیصل آباد، لاہور اور ملتان جانے والی ٹریفک مکمل بند ہوگئی۔ضلع چنیوٹ میں سیلاب سے 141 دیہات اور 2 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہیں، ملتان میں دریائے چناب کے قریب سیلاب سے کئی بستیاں زیرآب ہیں، فیصل آباد، لاہور اور ملتان جانے والی ٹریفک مکمل بند ہے۔سندھ میں سکھر، کوٹری اور گڈو بیراج پر نچلے درجے کا سیلاب ہے، کچے میں رہنے والے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کے اعلان کے باوجود لوگ اپنے گھر چھوڑنے کو تیار نہیں۔قومی انسداد پولیو پروگرام کے مطابق سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں پولیو اور دیگر بیماریوں کے پھیلاو کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔دریائے چناب کا سیلابی ریلا سیالکوٹ، وزیرآباد اور چنیوٹ سے گزرتے ہوئے جھنگ میں داخل ہو چکا ہے جہاں تقریبا 200 دیہات زیر آب آ گئے اور سینکڑوں گھر پانی میں ڈوب گئے، متاثرہ علاقوں سے 2 لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہوئے اور کھڑی فصلیں تباہ ہوئیں۔ ملتان سے دریائے چناب کا بڑا ریلا گزرنے کا امکان ہے، شہر کو بچانے کے لیے ہیڈ محمد والا روڈ پر ڈائنامائٹ نصب کی گئی ہے اور ضرورت پڑنے پر شگاف ڈالنے کی تیاری ہے۔پی ڈی ایم اے پنجاب نے راوی، چناب اور ستلج میں 5 ستمبر تک اونچے درجے کے سیلاب کا خدشہ ظاہر کر دیا۔ہیڈ تریموں پر بہا 5 لاکھ 16 ہزار کیوسک ہے اور یہاں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ادھر دریائے راوی میں جسڑ پر بہا 54 ہزار کیوسک ہے جبکہ شاہدرہ پر بہا 60 ہزار کیوسک ہے اور بلوکی ہیڈورکس پر بہاؤ 1 لاکھ 37 ہزار کیوسک ہے۔دریائے راوی کا ہیڈ سدھنائی پر بہا 1 لاکھ 7 ہزار کیوسک ہے، دریائے ستلج گنڈا سنگھ والا کے مقام پر پانی کا بہا 2 لاکھ 53 ہزار کیوسک جبکہ سلیمانکی کے مقام پر پانی کا بہا 1 لاکھ 24 ہزار کیوسک ہے۔دریائے چناب میں مرالہ کے مقام پر پانی کا بہا 96 ہزار جبکہ خانکی ہیڈورکس کے مقام پر پانی کا بہا 1 لاکھ 20 ہزار اور قادرآباد کے مقام پر پانی کا بہا 1 لاکھ 35 ہزار کیوسک ہے۔ریلیف کمشنر کے مطابق 5 ستمبر تک راوی، ستلج اور چناب میں انتہائی اونچے درجے کے سیلاب کا خدشہ ہے، بالائی علاقوں میں بارشوں سے دریاں کے بہا میں غیر معمولی اضافے کا بھی خدشہ ہے۔تین ستمبر تک دریاں کے بالائی حصوں میں بارشوں کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے جس کے باعث لاہور، گوجرانوالہ اور گجرات میں اربن فلڈنگ کا خطرہ ہے۔دوسری جانب فلڈ فورکاسٹنگ ڈویژن کا بتانا ہے کہ تربیلا ڈیم 100 فیصد اور منگلا ڈیم 83 فیصد بھر چکا ہے، تربیلا ڈیم کا لیول 1549.78 فٹ جب کہ منگلا ڈیم 1226.50 فٹ ہے۔علاوہ ازیں راول ڈیم میں پانی کی سطح 1751.70 فٹ پر پہنچ جانے کے بعد ڈیم کے سپل ویز کھول دیے گئے ہیں

بقیہ 38

لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔وزیراعظم نے تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت کے اجلاس کے کامیاب انعقاد پر صدر شی جن پنگ کو مبارکباد دی اور فسطائیت کے خلاف جنگ میں عظیم فتح کی 80ویں سالگرہ کے موقع پر انہیں مبارکباد دی۔

E-Mail: dailyjehan@gmail.com
روزنامہ جہاں
Tel:051-4571504,051-4571114

دریا کے کنارے تمام غیرقانونی تعمیرات کو فوری ہٹایا جائیگا، مصدق ملک

ہر تجاوزات خواہ وہ عمارتیں ہوں یا آبادیاں جو قدرتی پانی کے راستوں میں رکاوٹ بنتی ہیں، صوبوں کے تعاون سے ختم کی جائیں گی

ٹیلی میٹری سسٹم کی نہ صرف منظوری ہو چکی ہے بلکہ اس پر عمل درآمد بھی جاری ہے، جس کی تکمیل اگلے سال متوقع ہے

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے 300 دنوں کے اندر دریا کے کنارے سے تمام غیر منظم تعمیرات کو ہٹانے کے سخت احکامات جاری کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر تجاوزات خواہ وہ عمارتیں ہوں یا آبادیاں جو قدرتی پانی کے راستوں میں رکاوٹ بنتی ہیں، صوبوں کے تعاون سے ختم کی جائیں گی، دس ماہ کی ڈیڈ لائن میں کوئی توسیع نہیں کی جائے گی، ان اقدامات (باقی بقیہ نمبر 20 پر)

لاہور۔۔۔صوبائی وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری ڈی جی پی آر میں پریس کانفرنس کر رہی ہیں

سیلابی صورتحال بہتر، گنڈا پور کی ڈیمز پر بات خوش آئند ہے، عظمیٰ بخاری

تمام صوبے اپنی ذمہ داری کا احساس کر رہے ہیں، پہلی بار وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کی جانب سے ڈیمز کے حوالے سے مثبت بات سننے کو ملی

اس وقت سب سے زیادہ دباؤ تریموں ہیڈ ورکس پر ہے جہاں پانی کی سطح بلند ہے، تاہم دیگر تمام مقامات پر پانی نیچے کی جانب جارہا ہے

لاہور (اے ایف پی) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ پنجاب میں سیلاب کی مجموعی صورتحال قدرے بہتر ہے، انتظامیہ کی کارروائیوں سے حالات کنٹرول میں ہیں۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری کا کہنا تھا کہ اس وقت سب سے زیادہ دباؤ تریموں ہیڈ ورکس پر ہے جہاں پانی کی سطح بلند ہے، تاہم دیگر تمام مقامات پر پانی نیچے کی جانب جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں کا ایک (باقی بقیہ نمبر 21 پر)

وزیر ریلوے حنیف عباسی کا سوئی گیس سب ریجنل آفس کا افتتاح

آفس کے قیام کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات فراہم کرنا ہے

راولپنڈی (خبر نگار خصوصی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے منگل کو سوئی گیس کے سب ریجنل آفس راولپنڈی کا باقاعدہ افتتاح کیا اس آفس کے قیام کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات فراہم کرنا اور شہریوں کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے افتتاحی تقریب سے خطاب (باقی بقیہ نمبر 22 پر)

پاکستان کی معیشت اور دفاع محفوظ ہاتھوں میں ہے، حنیف عباسی

ہمیں وائرل ہونے کے شوق میں بیوروکریسی اور کنٹریکٹرز کو تنقید کا نشانہ بنا کر اپنے حکومت کی کارکردگی کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے

کروڑوں روپے کے گھروں میں رہنے والے سیلاب میں گھر بہہ جانے سے بے گھر ہوگئے' وفاقی وزیر ریلوے کا قومی اسمبلی میں اظہار خیال

اسلام آباد (اے پی پی) وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے پاکستان کی معیشت اور دفاع اس وقت محفوظ ہاتھوں میں ہے، ہمیں وائرل ہونے کے شوق میں بیوروکریسی اور کنٹریکٹرز کو تنقید کا نشانہ بنا کر اپنے حکومت کی کارکردگی کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے۔ منگل کو قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کروڑوں روپے کے گھروں میں رہنے والے سیلاب میں گھر بہہ جانے سے بے گھر ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہاں بیوروکریسی کو تنقید کرتے ہیں، اس ایوان کو برا بھلا کہہ رہے ہوتے ہیں، ہمیں حکومتی بنچوں پر بیٹھ کر اپوزیشن والا رویہ اختیار نہیں کرنا چاہیے (باقی بقیہ نمبر 23 پر)

آئیسکو ریجن میں بوجہ ضروری سسٹم مرمت 03 ستمبر عارضی بجلی بندش کا شیڈول

اسلام آباد (پ ر) اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق بوجہ ضروری سالانہ سسٹم مینٹیننس /ڈویلپمنٹ ورکس /اے ایم آئی میٹرز تنصیب کے باعث آئیسکو ریجن کے اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک، چکوال اور جہلم سرکلز کے مختلف علاقوں کو بجلی سپلائی کرنے والے فیڈرز درج ذیل شیڈول کے مطابق بجلی کی (باقی بقیہ نمبر 24 پر)

بی آئی ایس پی اور بی بی ایس ایچ آر آر ڈی بی کے مابین معاہدہ

بینظیر ہنرمند پروگرام کے تحت 3,000 مستحقین کی سکل ٹریننگ کی جائے گی

اسلام آباد (غلام عباس) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام اور بینظیر بھٹو شہید ہیومن ریسورس ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ نے بی آئی ایس پی ہیڈکوارٹرز میں بینظیر ہنرمند پروگرام کے تحت ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کے تحت بی بی ایس ایچ آر آر ڈی بی ابتدائی (باقی بقیہ نمبر 31 پر)

بھارتی آبی جارحیت بڑا خطرہ ہے، فوری ڈیمز تعمیر کیے جائیں، لیاقت بلوچ

خواجہ آصف نے قومی اسمبلی میں حقائق کو بیان کیا' تمام جماعتوں کو چارج شیٹ کیا

لاہور (اے ایف پی) نائب امیر جماعت اسلامی، سابق پارلیمانی لیڈر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں کی زد میں ہے، بھارتی آبی جارحیت اور دہشت گردی بڑا خطرہ ہے، ایسے میں پانی کے نئے محفوظ ذخائر اور ڈیموں کی تعمیر قومی ضرورت ہے، پانی کے ذخائر اور ڈیموں کی تعمیر پر تعصبات پر مبنی اظہار رائے مزید تباہی پھیلانے کا باعث بن رہا ہے۔ لیاقت بلوچ نے سرگودھا کے سینئر ایڈووکیٹ، ڈسٹرکٹ بار کے سابق صدر اور معروف سیاسی رہنما شمس نوید چیمہ کی نماز جنازہ کی امامت کی اور والٹن روڈ لاہور میں ممبرز کنونشن سے خطاب کیا، منصورہ میں (باقی بقیہ نمبر 26 پر)

وفاقی وزیر اورنگزیب کھچی کی ڈاکٹر نذیر تبسم کے انتقال پر اظہار تعزیت

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت، اورنگزیب خان کھچی نے پشاور سے تعلق رکھنے والے معروف معلم، ادیب، شاعر اور محقق پروفیسر ڈاکٹر نذیر تبسم کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ میڈیا کو جاری کردہ اپنے ایک بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ پروفیسر ڈاکٹر نذیر تبسم کی وفات ادبی دنیا کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ وہ اپنی شاعری (باقی بقیہ نمبر 27 پر)

پنجاب کے 12 اضلاع میں ہارٹیکلچر ایجنسیاں قائم کی جائیں گی

لاہور (سی ایم لنکس) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر پنجاب کو ''باغوں کا صوبہ'' بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر اقدامات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ پنجاب ہارٹیکلچر اتھارٹی ایکٹ 2025 کے تحت پہلے مرحلے میں 12 اضلاع میں ہارٹیکلچر ایجنسیاں قائم کی جائیں گی جبکہ موجودہ ڈسٹرکٹ اتھارٹیز کو قانون (باقی بقیہ نمبر 25 پر)

ہڈور سانحہ کھلی دہشت گردی اور بزدلانہ کارروائی ہے' حاجی گلبر

وزیراعلیٰ گلگت بلتستان کی زیر صدارت امن وامان کے حوالے سے منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس

گلگت (پ ر) وزیراعلیٰ گلگت بلتستان حاجی گلبر خان نے امن و امان کے حوالے سے منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہڈور سانحہ کھلی دہشت گردی اور بزدلانہ کارروائی ہے۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنا ناقابل برداشت عمل ہے۔ دیامر کے عوام محب وطن (باقی بقیہ نمبر 29 پر)

گلگت۔۔وزیراعلیٰ گلگت بلتستان حاجی گلبر خان امن وامان کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صنعتی کارکنوں کی فلاح کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں' چوہدری سالک

ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر اہتمام صنعتی مزدوروں کیلئے حج ادائیگی کے سلسلے میں قرعہ اندازی کی تقریب سے خطاب

اسلام آباد (پ ر) ورکرز ویلفیئر فنڈ (WWF) کے زیراہتمام صنعتی مزدوروں کے لیے حج 2026 کی ادائیگی (Performance of Hajj) کے سلسلے میں قرعہ اندازی کی پروقار تقریب ورکرز ویلفیئر فنڈ سیکرٹریٹ اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانی و انسانی وسائل کی ترقی، چوہدری سالک حسین نے مہمانِ خصوصی کے طور پر (باقی بقیہ نمبر 35 پر)

26 نومبر احتجاج کیس، علیمہ خان کی عبوری ضمانت میں توسیع

راولپنڈی (اے ایف پی) راولپنڈی کی انسداد دہشت گردی عدالت نے 26 نومبر کے احتجاج کے کیس میں بانی پی ٹی آئی کی بہن علیمہ خان کی عبوری ضمانت میں 10 ستمبر تک توسیع کردی۔ عدالت نے نعیم حیدر پنجوتھا، اعظم سواتی اور دیگر ملزمان کی عبوری ضمانت میں بھی 10 ستمبر تک توسیع کی ہے۔ جج امجد علی شاہ کے رخصت پر ہونے کے باعث سماعت 10 ستمبر تک ملتوی کی گئی (باقی بقیہ نمبر 30 پر)

لاہور۔۔۔وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین مویشی مالکان میں چارہ و دیگر اشیاء تقسیم کر رہے ہیں

چیئرمین سینیٹ کا صادق سنجرانی کے والد کے انتقال پر اظہار افسوس

اسلام آباد (اے پی پی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے سابق چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی کے والد محمد آصف سنجرانی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ منگل کو چیئرمین سینیٹ نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ مرحوم ایک باوقار اور معتبر شخصیت تھے جنہوں نے اپنی زندگی خدمت، دیانت اور اچھے اخلاق کے ساتھ (باقی بقیہ نمبر 28 پر)

سیلاب سے نمٹنے کے لیے نئے ڈیم وقت کی ضرورت ہیں، قیصر شیخ

سیلابی پانی ہمارے ملک کو مسلسل نقصان پہنچا رہا ہے اور ہر سال لاکھوں لوگ اس سے متاثر ہوتے ہیں

ذاتی طور پر سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے اپنی 18 ماہ کی تنخواہ دینے کا اعلان کیا ہے' وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری قیصر احمد شیخ نے کہا ہے کہ سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لیے ملک میں نئے ڈیموں کی تعمیر وقت کی اہم ضرورت ہے۔ منگل کو پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیلابی پانی ہمارے ملک کو مسلسل نقصان پہنچا رہا ہے اور ہر سال لاکھوں لوگ اس سے متاثر ہوتے ہیں لہٰذا اس مسئلے کا مستقل حل تلاش کرنا ہوگا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ انہوں (باقی بقیہ نمبر 32 پر)

کراچی میں 7 سے 11 ستمبر کے دوران تیز بارشوں کا امکان

خلیج بنگال میں ہوا کا ایک دبا موجود ہے' محکمہ موسمیات کی رپورٹ

کراچی (آئی آئی پی) کراچی میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران مطلع جزوی ابر آلود اور موسم مرطوب رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ خلیج بنگال میں ہوا کا ایک دبا موجود ہے جو 7 سے 11 ستمبر تک سسٹم سندھ پر اثرانداز ہوسکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اس سسٹم سے سندھ میں معتدل سے تیز بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بتایا کہ اس دوران کراچی میں بھی بارش کا امکان ہے اور تیز بارش کی صورت میں اربن فلڈنگ کا بھی خدشہ ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج بھی شہر میں صبح اور رات میں بوندا باندی کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ کراچی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 سے 33 ڈگری سینٹی گریڈ تک رہنے کا امکان ہے (باقی بقیہ نمبر 33 پر)

سی پیک فیز ٹو سے پاک چین تعاون نئی بلندیوں کو چھوئے گا، احسن اقبال

مستقبل سولر اور گرین انرجی کا ہے، چینی کمپنیاں پاکستان میں سرمایہ کاری کریں، ہوان شینگ نیو انرجی سولر پلانٹ کے دورے کے موقع پر گفتگو

سی پیک کے ذریعے پاکستان کی بندرگاہوں، قابل تجدید توانائی اور لائیو اسٹاک کے شعبہ کو مضبوط بنانے کے بے پناہ مواقع موجود ہیں

تیانجن (اے پی پی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ سی پیک 2.0 کے ذریعے پاکستان کی بندرگاہوں، قابلِ تجدید توانائی اور لائیو اسٹاک کے شعبہ کو مضبوط بنانے کے بے پناہ مواقع موجود ہیں، چینی ٹیکنالوجی اور تجربے سے بھرپور استفادہ حاصل کرنے کے لئے پلیٹ فارم بنا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بات شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) اجلاس کے دوران سی پیک 2.0 کے تحت پاکستان (باقی بقیہ نمبر 34 پر)

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید حسن وقار تراب نے روحانی آرٹ پریس، محمدی ٹاؤن ایکسپریس وے سوہان' اسلام آباد سے چھپوا کر پینوراما سنٹر بلیو ایریا اسلام آباد سے شائع کیا